Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

204

उर्दू संग्रह

पुस्तक का नाम भक्ति सागर

गीता

लेखक

प्रकाशन वर्ष

आगत संख्या 204

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

यह पुस्तक श्री पं० अमरनाथ जी सप्रू
भूतपूर्व कार्यालयाध्यक्ष गुरुकुल कांगड़ी ने
गुरुकुल
वानप्रस्थ पुस्तकालय की सेवा में सादर भेंट दी।

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

गुरुकुल कांगड़ी विश्वविद्यालय,
हरिद्वार

पुस्तक लौटाने की तिथि अन्त में अङ्कित है। इस तिथि को पुस्तक न लौटाने पर छै नये पैसे प्रति पुस्तक अतिरिक्त दिनों का अर्थदण्ड लगेगा।

१००००.६.५९।

204:U

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

204;U

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

१२५८

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

9326

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

१३५८

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

9244

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۹۳۲۸

تصویر نمبر ۱۲ حسنِ ازل

حسن وعشق کا راز و نیاز واشگاف کرنا اس تصویر کا موضوع ہے حسن میں دلکشی اور عشق میں جذبہ فطرتی جوہر ہیں اور یہ دونوں لازم ملزوم ہیں حسنِ یکتا ساری کائنات میں جلوہ گر ہے اسلیے جملہ طریقوں کا ماحصل عشقِ بے پردہ ہے۔ علم وعمل کی امداد سے بھی طالبِ صادق کی رسائی اس منزل تک ہوتی ہے لیکن اسے راستے میں دشواری اور توقف پیش آتے ہیں عشق ہر صورت میں وصالِ یار کا آسان و بہترین

ذریعہ ہے۔ واضح ہو کہ حسنِ خود آرا اپنا جلوہ دیکھنے کے لیے گوناگوں شکلوں میں نہاں ہوکر آپ ہی اُسکا تلاشی بن گیا ہے چنانچہ اُس کا پہلا حجاب ستوگن یعنی صفتِ قیومی ہے جس سے علمی تثلیث عالم۔ علم اور معلوم کی صورت میں ظاہر ہے دوسرا حجاب رجوگن یعنی صفت ایجاد مانی جاتی ہے کہ یہ ارادتی تثلیث کی شکل اختیار کر کے چار قوتہائے باطنی عقل، دل، خیال اور زُعم خودی کو پیدا کرتی ہے تیسرا حجاب تموگن یعنی صفتِ فنا ہے جو پنج عناصر یعنی خلہ، باد، آتش، آب اور خاک کی حیثیت سے رُوبکار ہے۔ حسنِ ازل نے ان مناظرِ فطرت میں اس لئے نزول فرمایا ہے کہ چشمِ مشتاق اُس کے بے شمار جلوے مُلاحظہ کر سکے اور دلِ مہجور اُن سے لُطف اُٹھاتا ہوا مجاز سے حقیقت کی طرف قدم بڑھائے۔ عشقِ حقیقی کی ناقص شکل کو عشقِ مجازی کہتے ہیں۔ فرق اتنا ہے کہ وہ تعینات سے بری اور یہ تعینات کا پابند ہے۔ اشغال وعرفان کے ذرائع پر طریقت عشق کو اس لئے سبقت حاصل ہے کہ اِس میں شمعِ طلب کے روشن ہوتے ہی بیم وامید کی تاریکی دُور ہو جاتی ہے اور طالبِ صادق فنا کی راہ جلد طے کر کے وصالِ ذات کی منزل پر پہنچتا ہے۔ اِس تصویر کا نقطۂ نظر عشق ہے جسے روحانی ترقی کا نہایت آسان وسیلہ سمجھنا چاہیئے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

९३४२

دشمن - تعظیم واہانت - سکھ - دکھ - ثنا و مذمت یکساں ہے - جو خاموش اور ہر حال میں صابر رہتا ہے - جو گھر کا مقید نہیں ہے - ثابت العقل ہے +

(۵) بھگوان کو وہ بھگت پیارا ہے - جو اس ادھیائے کے دھرم امرت کی جیسا کہا گیا ہے اپاسنا کرتا ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بارھویں ادھیائے کا خلاصہ

۱۔ ساکار اور نراکار اُپاسنا۔ دسویں ادھیائے میں بھوتیوں کی۔ اور گیارھویں میں بھگوان کے براٹ روپ کی اُپاسنا بتائی گئی۔ یہ ساکار یعنی صورت والے رُوپ کی اُپاسنا ہے +

(ا) ارجن پوچھتا ہے۔ کہ جو لوگ آپ کے ساکار رُوپ کی اُپاسنا کرتے ہیں۔ وہ یوگ کے بہتر جاننے والے ہیں۔ یا غیر مشہود یعنی نراکار کے اُپاسک +

(ب) بھگوان جواب دیتے ہیں۔ کہ جو مجھ میں من لگا کے میرا دھیان کرتے ہیں۔ اور مجھ میں پوری پوری شردھا رکھتے ہیں۔ وہ یوگ کے بہتر جاننے والے ہیں +

(ج) نراکار کے اُپاسک گو مجھ ایک ہی ذات کو پہنچتے ہیں۔ لیکن چونکہ بے نام نشان اور عقل کی حد سے پرے والی ذات کی اُپاسنا کرتے ہیں۔ اس واسطے انہیں محنت و رنج زیادہ اٹھانا پڑتا ہے +

۲۔ بھگوان کی بھگتی کا پھل۔ جو آدمی میرے ہو کر اپنے سارے کام مجھے سونپ دیتے ہیں۔ بلا شرکت غیرے میری بھگتی کرتے ہیں۔ اور مجھی میں لگے رہتے ہیں۔ میں اُن کو جلد تر سنسار ساگر سے پار اُتار دیتا ہوں +

۳۔ بھگوان کو پہنچنے کے طریقے۔ یہ تعداد میں چار ہیں:۔

(ا) مجھ میں من اور بُدھی لگا۔ اور سروا آتم بھاو سے میرا دھیان کر۔ آگے بلکہ تو مجھ میں واصل ہو گا +

(ب) ایسا نہیں کر سکتا۔ تو ریاضت سے میرے کسی خاص روپ کا دھیان کر کے مجھے پہنچنے کی کوشش کر +

(ج) یہ بھی نہیں کر سکتا۔ تو اپنے تمام کام صرف میرے لئے کیا کر اور انجام میں انہیں سے تجھے سدھی ملے گی +

(د) یہ بھی نہیں کر سکتا۔ تو تمام کرم پھل کا خیال چھوڑ دے۔ یہ بڑے اعلےٰ درجے کی چیز ہے۔ ریاضت سے گیان اچھا ہے۔ گیان سے دھیان۔ دھیان سے کرم پھل کا ترک۔ اس کا نتیجہ شانتی ہے۔ شانت آدمی کے وہی اوصاف ہیں۔ جو بھگوان کے پرم بھگت کے ہیں +

۴۔ پرم بھگت کے اوصاف۔ یہ مندرجہ ذیل ہیں:۔

(ا) بھگوان کو وہ بھگت پیارا ہے۔ جو کسی کا دشمن نہیں۔ سب کا دوست ہے۔ رحمدل۔ بے من و مائی۔ صاحب صبر و تحمل۔ سکھ دکھ میں یکساں رہنے والا۔ ضابط و صاحب عقیدت ہے۔ اور بھگوان میں من اور بُدھی سے لگا رہتا ہے +

(ب) بھگوان کو وہ بھگت پیارا ہے۔ جو سب سے بے تعلق رہتا ہے۔ جس سے نہ اور لوگ آزار پاتے ہیں۔ نہ اور لوگوں سے وہ خود۔ جسے خوف و حسد و تکرار و خوشی نہیں ہے۔ جو بے پروا ہے۔ گیانی ہے۔ فکر و پاسداری سے رہا ہے۔ غرض جو خود غرضانہ کام چھوڑ بیٹھا ہے۔ جو نہ اچھی شے سے خوش نہ بری سے ناخوش ہوتا ہے۔ جسے نہ امید ہوتی ہے نہ سوچ۔ جو نیک و بد کو چھوڑ بیٹھا ہے +

(ج) بھگوان کو وہ بھگت پیارا ہے۔ جو یکساں نظر ہے۔ یعنی جسے دوست و

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

گیتا کے ادھیائے دوازدہم کا مہاتم

دکن مین ایک راجہ تھا سُکھانند
تھا اُس کے شہر مین اک مرد بدذات
یہ دو نون دیوی کے مندر مین جاتے
یہ دو نون گوشت کھاتے ازرہ شوق
کوئی پوچھتا یہ کیا ہے انداز
... مشغولِ عبادت شوق سے ہم
وہان اک برہمن تھا اور زہوش
کہا اک روز دیبی جی نے ہنسکر
برہمن نے کہا اولاد و زر دو
کہا ہنسکر براہ مہربانی
یہ دو پاپی جو ہین اسجا یہ موجود
برہمن نے سُنی جسدم یہ تقریر
کیا افشا براہِ نکتہ دانی

عقیل و زیرک و نیک و خردمند
زن آوارہ سے کرتا ملاقات
مزہ لذاتِ دنیا کا اُٹھاتے
بدل تھا مے پرستی سے اُنھین ذوق
سُنا دیتے یہ دونون برمحل راز
عبادت مین سر تعظیم ہے خم
پرستش روز کرتا تھا بصد جوش
جو مانگے تو وہ ہو تجھکو میسر
بہم اسباب عشرت ہم کو کردو
مگر سُن لے یہ اسرارِ نہانی
لے ہمت اُنکو کر وہ فکر بیہودہ
گرو کے پاس آیا ہو کے دلگیر
وہ رازِ خاص و اسرارِ نہانی

کہا ہو جا کے مشغولِ عبادت
برہمن نے اُسی دم حسب ارشاد
کہ اتنے مین ہوی آکاش بانی
نہ کر اتنی ریاضت برہمن تو
سُنے گیتا کا تو ادھیائے گر یہ
برہمن نے یہ سُن کر حسب ارشاد
بوانِ پاک آ پہونچا زمین پر
یہ دیبی جی نے فرمایا زبان سے
برہمن تو نے دیکھی یہ کرامات
تجھے ہم نے دیا اس شہر کا راج
کیا عقدہ برہمن کا جو حل وہ
وہ راجہ تھا جو بے اولاد گھر مین
دیا اُس برہمن کو راج اپنا

نظر مین آئے تا شکلِ افادت
ریاضت کی بہت باخاطرِ شاد
کہا اُس سے براہ نکتہ دانی
بگوش جان و دل سُن یہ سخن تو
تو بخشے صاف مجرم پر اثر یہ
سنائی جا کے گیتا با دل شاد
گئے بیکنٹھ وہ دونون زمین پر
کیا آگاہ اسرار نہان سے
کہ اس ادھیائے گیتا کی ہے کیا بات
کسی شے کا نہو دنیا مین محتاج
ہوئین غائب نظر سے برمحل وہ
تھا تخت و تاج ہیچ اُسکی نظر مین
زر و اسباب تخت و تاج اپنا

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دگر نیست طاقت کہ از خود روی
بہر کار در پیش چشمش بہ بی
چہ طاعت چہ ہمت چہ سالک شدن
اگر ارجن از بہر من کردہ
با و میرسی در جلال اللہ کن
او باش آزادگی پیشہ کن
بمان خیر خواہ خلائق مدام
ز ماتم نگاہ در شادی مبال
بنائے تمنا ز دل بر کنی
بری بے نیازانہ و شاد باش
رسد آنچہ از غیب شادان بجو
مباش این ہمہ تلاش مکان
ہر آنکس کہ آزاد دل بر جاست
بلا رد ولا کہ معاشش بود
سخنہائے من آب حیوان بود
شنیدی اگر زندگی یافتی
دگر گفت ارجن زراہ نیاز
کدام است بر کرت ہم بود بہ کہیست

چہ پائے نالود گشتن شوی
بلطف و بمہر و بخشش بہ بی
چہ مملوک گشتن چہ مالک شدن
بملک حقیقت وطن کردہ
کنی ہر چہ اے یار قصد کن
دل خویش خالی ز اندیشہ کن
مکش تیغ جور ستم از نیام
بدور غریبان ہمیں است حال
بیاد الٰہی سخن سر کنی
ز ہیچ و ذم حلق آتش پیش
دگر دوست یابی بہ جان بجو
سجی باش ہر جا کہ خواہی بمان
بہر جا کہ شد خانہ او ہمانست
نہ از بہر روزی تلاشش بود
کہ شنو انمد باغت جان بجو
چو خورشید تابندگی یافتی
کہ اے کار پرواز عالم نواز
کہ امین و چشمہ گہ چہر چیست

ادھیائے دوازدہم بھگت جوگ نام

دگر گفت ارجن بعجز و نیاز
مرا دل بجان من دادہ
بطاقت تمام است مشکل مرا
کہ گردم تماشائے مقبلان
بعشق تو از خویشتن رفتہ اند
بیانست کشان را چہ در سر بود
چسان عو عشق تو گردیدہ اند
کدامست و اصل کرامت بود
بگفتا کہ مان حقایق شناس
زہر دو جہان با من افتادہ اند
نہ دیدہ بمن با خدایند شان
دل عقل بے کیسہ داشتند
پرستند آب گل سنگ باش
تصور بکن جلوہ تن نور را

کہ بینند من و بدیں فیض باز
زہر کار من عقدہ بکشادہ
مگر آرزو ہست در دل مرا
نہ از چشم بر بود صاحبدلان
بسوز محبت جگر تفتہ اند
مشقت برائے کہ آخر بود
لبابا علایق بدر ویدہ اند
کرامت کامل کہ دارد ثمنی
ندارند کاری با میر پاس
شب و روز دریا دمن ماندہ اند
کہ دل دادگان رضایند شان
نگاہ بے لبی کسے داشتند
بہر رنگ دریا دبیر رنگ باش
بکف آرد آنان مغرور را

شری بھگوت گیتا
ترجمہ فارسی از فیضی

۵۱	
کرد اگیان گوبند ہمہ کے کرا	مفصل بکن لطف بہر خدا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۹۳۸۷

ایشر کی ذات کو جو سمجھا ہو لاشریک
ایشر کے ہیت کام کرے جو ہو غم سے دور
ایشر کے دھیان مین جو رہیگا ہمیشہ مست
مشکل تصور اُسکا ہی جس کا نشان نہ ہو
دل آتما مین محو رہے ذکر پاک سے
جس سے نہ ہو سکے یہ پسندیدہ انتظام
جس کو پرانا یام کا بھی کام بار ہو
یہ بھی اگر نہ ہو تو نہ بھولے مجھے کبھی
قانع رہے سخی رہے دل وہم سے ہو دور
بہتر ہی سب سے یہ کہ اُسیکا خیال ہو
اس جنم سے ہی جسکا تعلق وہ چھوڑ کے دھیان
جو بے غرض ہی اُسکا بس انجام ہی بخیر
جسکو نہ ہو تعصب مذہب سے کام کچھ
یکسان ہی جسکو رتبہ انسان نظر پڑے
لذاتِ دنیوی کا نہ جسکو خیال ہو
جو نفع سے بھی شاد ہو نقصان سے بھی ہو خوش
خاموشی جسکو بھائے ہو بک بک سے دور جو
تعریف سے نہ کام مذمت کا ہو نہ دھیان
پابند ان خیالون کا جو ہی وہ پاک ہی

دل وہم سے ہی دور ہو اُسکا خیال ٹھیک
حاصل اُسکو گیان کا ہی دائمی سرور
ہمت نہ ہوگی اُسکی کبھی رنج و غم سے پست
انسان ظہورِ حق سے مگر بدگمان نہ ہو
غافل کبھی زبان نہ ہو ذکرِ پاک سے
سیکھے وہ انضباط کرے بس پرانا یام
بدفعلیون کو ترک کرے ہوشیار ہو
چاہے نہ نیکیون کے نتیجون کی بہتری
دائم رہے خیالِ حقیقت کا ہو سرور
ادراکِ نیک و بد سے حصولِ کمال ہو
آگے کے واسطے بھی نہ مطلب کا ہو گمان
حاصل یہ بات ہو نہ کبھی گیان کے بغیر
خواہش سے ہو نہ صورتِ مطلب سے کام کچھ
یکسان ہی جسکو باغ و بیابان نظر پڑے
جسکا غم و خوشی سے نہ تبدیل حال ہو
ہو میزبان سے شاد تو مہمان سے بھی ہو خوش
جھگڑے سے دور ہو نہ کرے کچھ فتور جو
جو پیش آئے خوش رہے دشمن ہی وہ ہر آن
میدانِ معرفت مین بندھی اُسکی دھاک ہی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

१३४८

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

53

بارھواں ادھیائے

بھگت جوگ۔ محبت خالق سے چاہیئے

ارجن نے پوچھا ٹھیک ہی نرگن کا اعتقاد — سرگن کا یا خیال کرے صاحبِ مراد

بولے جناب کرشن جسے دل سے چاہ ہی — بس حق پرست وہ ہی وہی اہلِ جاہ ہی

جو لازوال ہی وہی معبودِ عام ہی — بیاپک ہر ایک شے مین وہ عالی مقام ہی

دل سے کرو پرستشِ معبود ہر گھڑی — دیکھو نظر سے صورتِ بہبود ہر گھڑی

ضبطِ حواس کرکے برائی سے ہو کے دور — جو پوجتا ہی حق کو وہ انسان ہی باشعور

دل جس کا اضطراب مین ہی وہ خراب ہی — پرنور اسکی عقل کا کب آفتاب ہی +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

९२४०

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

९३६५
Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲۰

بھگتی کا نشان رکھنے والے
اس بانے کی آن رکھنے والے

مذکورہ صدر دھرم کے رام
کرتے ہیں سب اسی طرح کام

میں ہی ان کی ہوں ایک غایت
وہ مجھ کو عزیز ہیں نہایت

یہ دھرم امرت کا ہے سمندر
حد درجہ ہے حیات پرور

सदा उपासें मुझेही, अमृत धर्म अनुकूल ।
इस अविनाशी धर्मके विचरें न प्रतिकूल ॥३४॥

श्रद्धायुत मत्परम हो, करें यथोक्त विधान ।
प्रिय अतीव मुझ सोई जन, परम भक्त मम प्राण॥३५

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

१३४४

12/20

ये तु धर्म्यामृतमिदं यथोक्तं पर्य्युपासते ॥ श्रद्दधाना मत्परमा भक्तास्तेऽतीव मे प्रियाः ॥ २० ॥

दोहा—धर्म्यअमृतजोमैंकह्यो, ताहिजुसेवैकोय ।
श्रद्धायुतमेरोभगत, सोहिंसुप्यारोहोय ॥ २० ॥

जो कोई श्रद्धा धारेभये मेरेहीको सर्वोत्तम जाननेवाले भक्त इस यथोक्त धर्मरूप अमृतको याने मेरेमें मन लगाना इत्यादि धर्म्यरूप अमृतको सेवते हैं वे मनुष्य मेरे अतिशय प्रिय हैं ॥ २० ॥

इति श्रीमत्सुकुलसीतारामात्मजपंडितरघुनाथप्रसादविरचितायां श्रीमद्भगवद्गीतामृततरंगिण्यां द्वादशाध्यायप्रवाहः ॥ १२ ॥

इति द्वितीयं षट्कं समाप्तम् ॥

They verily who partake of this life-giving wisdom * as taught herein, endued with faith, I their supreme Object, devotees, they are surpassingly dear to Me. (20)

۲۰ — اِس دھرم کے امرت کی کہا جیسے گیا
کرتے ہیں اپا سنا جو مردانِ صفا
پیارے ہیں بہت وہ باعقیدہ مجھے بھگت
سمجھے ہیں مجھے ہی بس وہ آدرش اپنا

दोहा—अमृतरूप इस धर्मको श्रद्धासों नर जोय ।
भक्तियोगको साधतो मत्पर प्रिय मम सोय ॥ २०

۲۰. یہ امرت دہرم میں نے تجھ کو کہا
جو اس پر چلے اپنے من کو لگا
نسردہا وان ہو اور میرے آسرے
بھگت میرا پیارا وہ سب سے بڑا

20. Those lovers, who with faith endued,
Partake of this lifegiving Law,[16]
Of whom I am the Goal Supreme,
They are exceeding dear to Me.

(२०)

धर्म युक्त अमृत को जो नर, यथोक्त रीति से करते पान;
हैं अति ही प्रिय मुझको वे सब, भक्त-परायण श्रद्धावान ।

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

वैरि मित्त समान है, मान अपमान समान ।
गर्मी सर्दी दुःखसुख, में भी रहे इक जान ॥३०॥

रहे अकेला मौजमें, सङ्ग त्याग सब जो ।
भक्तिमान् वह शुभमति, सो जन मम प्रिय हो॥३१॥

सुन बड़याई आपनी, सुन चुगली अपशब्द ।
तुल्य रहे जो सर्वथा, कहे कुशब्द न शब्द ॥३२॥

जिस किससे सन्तुष्ट जो, सदा रहित् स्वस्थान ।
मिति इच्छायें आपनी, प्रियनर भक्तिमान् ॥३३॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۲۰)

آبِ حیواں میری اِس تلقین سے جسکو ملا
وہ کمالِ عشق سے محبوبِ کامل بنگیا

२०

अमृत धर्म-युत यह जो मैंने कहा, इसे जो हो मन्निष्ठ ।
करते हैं आचरण, मुझे वे प्रिय होते हैं भक्त वरिष्ठ ॥

20

But they who for the Nectar yearn
of deathless Cosmic Law, here taught,—
Faith-whole, requiring naught save ME,
past measure dear are they to ME.

۱۸

دشمن ہو وہ خواہ کینہ پرور — ہو دوست وہ خواہ مہر گستر
سر آنکھوں پر کوئی بٹھائے — تحقیر سے خواہ پیش آئے
گرما ہو کہ موسم زمستاں — راحت کے ہوں یا الم کے ساماں
ساری باتوں سے جو ہے بالا — دل اِن پہ نہیں لگو دینے والا

19

ہوں ہجو و ثنا جسے برابر — حاوی نہ ہوں یہ ذرا بھی جس پر
ساکن، مشغول فکر، خامش — کرتا ہے بسر حیات خوش خوش
حاجت نہیں جس کو بام و در کی — یعنی نہیں قید کوئی گھر کی
قائم ہے جو پائے مستقل سے — ہے وہ مجھ کو عزیز دل سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

9389

(१८)

शत्रु-मित्र, अपमान-मान, या दुख-सुख जिसको एक समान;
उष्ण-शीत सम करके देखे, सङ्ग रहित है जो मतिमान ।

(१९)

निन्दा, स्तुति सम कर माने, मौनी, संतोषी, अनिकेत;
थिर मति का ऐसा नर मुझको, अति प्यारा है शौर्य-निकेत !

18. Who treats alike, both friend and foe,
Who is the same in fame and shame,
In heat and cold, in joy and pain,
Who from attachments is exempt,

19. Who praise and blame regards alike,
Who is content whate'er befall,
Who's silent,[14] homeless, firm in mind,[15]
This man, love-filled, is dear to Me.

(۱۸)

جس کی نظروں میں ہے یکساں دوستی اور دشمنی
گرم و سرد و شادی و غم حرمت و بےحرمتی

(۱۹)

باتوکل بے تعلق ہجو اور تعریف سے
صابر و آزادہ رو انسان پیارا ہے مجھے

१८

जिसे बराबर शत्रु-मित्र हैं, मान और अपमान समान ।
शीत,उष्ण,सुख दुख सम जिसको जो हो संग-विहीन सुजान।

१९

निन्दा-स्तुतिमें सम, मौनी हो, मिले उसीमें हो सन्तुष्ट।
जो अनिकेत,बुद्धि स्थिर जिसकी मुझे भक्त नर वह प्रिय पुष्ट॥

18

Equally fair to friend and foe,
equally poised in fame and shame,
Equally pleased with heat and cold
and joy and pain, impersonal,—

19

Praise, blame, in equal silence faced,
pleased come what may, without a 'home',
The man of Faith that wavers not,—
and full of Love—is dear to ME.

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

१२४०

१८-१९

समः शत्रौ च मित्रे च तथा मानाप-
मानयोः ॥शीतोष्णसुखदुःखेषु समः
संगविवर्जितः ॥ तुल्यनिंदास्तुति-
मौनी संतुष्टो येन केनचित् ॥
अनिकेतः स्थिरमतिर्भक्तिमान्मे प्रि-
यो नरः ॥ १८ ॥ १९ ॥

दोहा–शत्रुमित्रकोसमलखै, सबैमानअपमान ।
शीतउष्णसुखदुखतजै, संगकैरनहिंआन ॥१८॥
स्तुतिनिंदादुहुएकसी, गहैमौनसंतोष ।
घरुनकरेथिरमतिरहै, लहैमुक्तिसोमोष ॥ १९ ॥

शत्रु और मित्रमें सम तैसा ही मान अपमानमें और शीतउष्ण सुखदुःखोंमें सम होय विषयोंकी आसक्तिरहित निंदा स्तुति तुल्यमौनै मितभाषी जो स्वतःप्राप्तहोइ ईसीकरके संतुष्ट घरमें अनासक्त थिरबुद्धि भक्तिमान् मनुष्य मेरो प्रिय है ॥ १८ ॥ १९ ॥

۱۸ جس کو یکساں ہیں دوست بھی دشمن بھی / تعظیم و اہانت جیسے یکساں ہیں سبھی
سکھ دکھ اور گرم و سرد یکساں ہیں جسے / ہے جس کو کسی شے میں تعلق نہ کبھی

۱۹ جس کو ہے ثنا اور مذمت یکساں / خاموش ہے ہر حال میں صابر ہے جو یاں
جو بے گھر رہتا ہے اور ہے قائم عقل / پیارا ہے وہ بھگتی والا مجھکو انساں

दोहा–शत्रु मित्र सुख दुःख अरु मानाऽमान समान ।
शीत उष्णमें सम तथा बाह्यसंगकर हान ॥ १८ ॥

निंदा यश सम मौन युत अल्पहि तोष मनात ।
स्थिरमति गृहरतिहीन अरु भक्त मोर प्रिय तात ॥ १९ ॥

Alike to foe and friend, and also in fame and ignominy, alike in cold and heat, pleasures and pains, destitute of attachment, (18)

Taking equally praise and reproach, silent, wholly content with what cometh, homeless, firm in mind, full of devotion, that man is dear to Me. (19)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

१७

हर्ष द्वेष न होते जिसके नहीं शोक या इच्छावान ।
कर्म-शुभाशुभ फल त्यागे हों वही मुझे जन प्रिय तू जान ॥

17

Who exults not and laments not,
who desires not and hates not,
'Good luck' and 'ill' renounced alike—
yet full of Love—is dear to ME.

۱۷

گو اس پہ کھلا ہو در خوشی کا — پھر بھی جو نہ لے اثر خوشی کا
کوسوں جو ہے دور دشمنی سے — رہتا ہے نفور دشمنی سے
صیّاد الم کا جو نہیں صید — جس کے دل میں ہوس ہے ناپید
کر لے بد و نیک سے کنارا — وہ بھگت مجھے بہت ہے پیارا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

९३३२

यो न हृष्यति न द्वेष्टि न शोचति न कांक्षति ॥ शुभाशुभपरित्यागी भक्तिमान्यः स मे प्रियः ॥ १७ ॥

दोहा–प्रियलहिआनंदितनहीं, अप्रियलहैनद्वेष ।
शोचऽरुइच्छानहिंकरै, तजिशुभअशुभविशेष १७

जो सुखकारक वस्तु पायके न हर्षै दुःखकारक पायके न द्वेषकरै शोकनिमित्तमें न शोककरै और हर्षकारककी न इच्छाकरै जो शुभाशुभ कर्मफलोंका त्यागीहुआभया भक्त होय सो मेरेको प्रिय है ॥ १७ ॥

(۱۷)

۱۷ جو خوش ہوتا ہے اور نہ نفرت رکھتا جسکو امید ہے نہ کچھ سوچ ذرا

جو نیک و بد کو ترک کر بیٹھا ہے وہ بھگتی والا ہے مجھکو از بس پیارا

दोहा–द्वेष हर्ष इच्छा तथा शोक नहीं जस तात ।
पाप पुण्यफल त्यागतो प्रिय मम जो गुनगात ॥ १७ ॥

۱۷۔ جسے نہیں خوشی اور پھر دویش چھوتا
نہ چنتا نہ اچھا کا کچھ لیش ہوتا
بھلے اور برُے سے پرے ہٹ گیا
سدا جاگتا پیارا میرا نہ سوتا

खुशी पाय नहीं फूलता, नहीं जलत जिस मांह ।
इच्छा नहीं न शोक है, सो जन सबकी छांह ॥२८॥
कर्म अशुभ शुभ परित्यागकर, शुभ फल भी कर त्याग।
भक्ति मेंरी में रमे, मम प्रिय सहित अनुराग ॥२९॥

17\. Who feels no joy,[11] who feels no hate,[12]
Who doth not grieve, nor wish for aught,
Renouncing good and evil both,[13]
He, full of love, is dear to Me.

(१७)

हर्ष, द्वेष, शोक, इच्छा में, जिसे नहीं हो हर्ष-विषाद;
त्यागी शुभ या अशुभ कर्म का, दे प्रिय भक्त मुझे आह्लाद ।

He who neither loveth nor hateth, nor grieveth nor desireth, renouncing good and evil, full of devotion, he is dear to Me. (17)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

9336

(۱٦)

مطمئن بے لوث قانع پاکباز و باتمیز
زعمِ باطل سے بری انسان ہے میرا عزیز

१६

जो पवित्र, निरपेक्ष, दक्ष हो, उदासीन हो, विना विकार ।
सर्वारम्भ तजे हों जिसने मुझे भक्त प्रिय वह स्वीकार ॥

Without ambition, skilful, pure, 16
at rest from worry, unconcerned,
Detached from all he undertakes,
My Devotee is dear to ME.

बेपरवाह दुःखरहित जो, चतुर पवित्र सुजान ।
स्थिति उच्चमें रहे सदा, उदासीन धृतिमान् ॥२६॥

त्याग दिये आरम्भ सब, संसृति सुखके रूप ।
भक्त करे शुभ कर्म मम, सो मम प्रिय अनुरूप॥२७॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

९३३६

16

अनपेक्षः शुचिर्दक्ष उदासीनो गतव्यथः ॥ सर्वारंभपरित्यागी यो मद्भक्तः स मे प्रियः ॥ १६॥

दोहा–चाहनकाहूकीकरै, रहैपुनीतउदास।
सबआरंभनकोतजै, रहैसुमेरेपास ॥ १६ ॥

जो मनुष्य मेरे संबंधबिना सर्वत्र अपेक्षारहित शुचि याने शुद्धआहारी और बाहेर मृत्तिका जलादिकरके और अंदरचित्तकी शुद्धता करके पवित्र स्वधर्मअनुष्ठानमें चतुर शत्रुमित्रादिरहित शास्त्रोक्तकर्म करनेमें व्यथारहित

सर्व आरंभोंके फल और ममताका त्यागी ऐसा मेरा भक्त सो मेरेको प्रिय है ॥ १६ ॥

۱۶۔ جو بے خواہش ہے پاک ہے۔ اور دانا — جو ہے بیفکر و با سداری سے رہا
جو سارے نئے کاموں کو کردیتا ہے ترک — ہے وہ ہی بھگت مجھکو از بس پیارا

दोहा–कर्मकुशल, शुचि, द्वंद्व कृत खेद विहीन उदास।
सर्वारंभविहीन, मम प्रिय विरक्त जो दास ॥ १६ ॥

۱۶۔ چتر ہو پوتر خواہش سے خالی
اداسین ہو دکھ سے بڑی نرالی
جھوٹے دھندوں سے جو رہے دور نت
وہ ہے بھگت میرا سدا پریت پالی

16. Who has no wants, and who is pure,
Untroubled,[8] clever,[9] unconcerned,[10]
His undertakings who resigns,
My lover—he is dear to Me.

(१६)
निस्पृह, चतुर, पवित्र, उदासी, करें व्यथाएँ जो निःशेष;
सब सकाम-कर्म-फल-त्यागी, है प्रिय मुझको भक्त विशेष।

He who wants nothing, is pure, expert, passionless, untroubled, renouncing every undertaking, he, My devotee, is dear to Me. (16)

16

خواہش سے جسے ہے بے نیازی — جس کا شیوہ ہے پاک بازی
اس کے ثمرہ کی فکر سے پاک — ہنگام عمل ہے چست و چالاک
غم کوئی نہیں جسے ستاتا — جو بار اس کا نہیں اٹھاتا
ترک کامل سے ہے جو شاداں — پیارا ہے مجھے بہت وہ انساں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

१५

जिससे जनको क्लेश न होता और न जनसे जिसको क्लेश ।
हर्ष, विषाद, क्रोध, भयसे जो मुक्त, वही प्रिय मुझे विशेष ॥

15

The Man from whom the world shrinks not,
who from the world in turn shrinks not,
In whom joy, anger, fear, no more
run riot,— He is dear to ME.

۱۵

بن کر ظالم شریر بدکار — دیتا نہیں خلق کو جو آزار
کرتا نہیں کوئی بات ایسی — جس سے دنیا ہو دشمن اسکی
پھول اٹھتا جو نہیں خوشی سے — کھاتا نہیں خار بھی کسی سے
غصہ سے جو دور ہے نڈر ہے — پیارا مجھے دل سے وہ بشر ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

1338

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

यस्मान्नोद्विजते लोको लोकान्नोद्विजते च यः । हर्षामर्षभयोद्वेगैर्मुक्तो यः स च मे प्रियः ॥ १५ ॥

दोहा--वहकाहूतेनहिंडरै, भयऔरहिनहिंदेय ।
हर्षक्रोधदोऊतजै, सोमोकोहरिलेय ॥ १५ ॥

जिससे कोईभी जंतु त्रास नपावै और जो किसीसे भी दुःख न पावै और जो हर्ष, ईर्षा, भय और उद्वेगोंकरके रहितहोवै सो मेरा प्रिय है ॥ १५ ॥

(۱۵)
خوف و غصہ و رنج و راحت سے بری ہے ہر بار
مجھ کو سالک وہ ہے پیارا جو نہ دے نہ لے آزار

۱۵۔ آزار جہاں جس سے نہیں کچھ پاتا — اور خود بھی جہاں سے نہیں دکھ جسکو ذرا
خوف و حسد و فکر و خوشی جسکو نہیں — ہے وہی بھگت مجھکو از بس پیارا

दोहा—जासौं कोउ दुख पाय ना, वह दुख पात न कासु ।
प्रिय मम सो, स्पर्धा भय खेद हर्ष नाहिं जासु ॥ १५

۱۵۔ نہ جس سے کوئی جیو کو پاوے ڈرا
نہ اوروں سے وہ خوف کھاوے ذرا
خوشی۔ ایرشا۔ خوف و چنتا نہیں
مجھے پیارا من کو وہ بھاوے ذرا

जिससे जग नहीं कांपते, जगसे न कांपे जो ।
खुशी जलन भय वेगको, त्यागे मम प्रिय सो ॥१५॥

15. The man from whom the world shrinks not,
Who shrinks not from the world in turn,
Who has no envy, fear, nor joy,
Nor sorrow : he is dear to Me.

(१५)

हर्ष, क्रोध, भय, उद्वेगों से, रहता जग में सतत विमुक्त;
प्रिय वह मुझको, रहै नहीं जो, जग-उद्वेगों में संयुक्त ।

He from whom the world doth not shrink away, who doth not shrink away from the world, freed from the anxieties of joy, anger, and fear, he is dear to Me. (15)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

सभी जनोंसे वैर त्यज, मित्र दयालु प्रिय ।
मैं मेरीसे रहित जो, सुख दुःखमें सम हिय ॥२२॥

क्षमावान् सन्तोषयुत्, नित्य निरन्तर योग ।
साधे आत्मा जोड़कर, स्थिर बुद्धि शुभयोग ॥२३॥

मेरे अर्पण मन किये, बुद्धि धरे मम हिय ।
मेरे श्रेष्ठ समुक्त वह, सदा मुझे रहे प्रिय ॥२४॥

١٣

دل اک جس کا چمن ہے بے خار
آئینۂ جوہر وفا ہے
محرم ہے جو لطف آشتی سے
یکساں ہیں جسے مسرّت و غم

رہتا ہے جو حسد سے بیزار
غمخوار زمانہ بے ریا ہے
جو گم گشتہ نہیں خودی سے
جو ہے عفو و عطا مجسّم

١٤

شود اور زیاں کی فکر سے دور
تزکیۂ قلب سے جو ہے سیر
رکھتا ہے جو یقیں کو پختہ
آتا میری پناہ میں ہے

ہر اک حالت میں ہے جو مسرور
کرتا ہے جو حواس کو زیر
دے کر دل و عقل مجھ کو ہدیہ
چڑھتا میری نگاہ میں ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(१३)

द्वेष रहित जो प्राणिमात्र पर, मैत्री और दया का भाव—
—रखते हैं, कर सकते जिन पर, सुख दुख अपना नहीं प्रभाव

(१४)

अहंकार ममता के त्यागी, दृढ़-निश्चय संयम-अनुरक्त;
करें बुद्धि मन अर्पण वे सब, प्रिय हैं मुझको मेरे भक्त।

He who beareth no ill-will to any being, friendly and compassionate, without attachment and egoism, balanced in pleasure and pain, and forgiving. (13)

Ever content, harmonious, with the self-controlled, resolute, with mind * and Reason † dedicated to Me, he, My devotee, is dear to Me. (14)

13

¶Hating none in all creation,
Friend of all, full of compassion,
Rid of 'I' and 'mine', forgiving,
poised alike in pain and pleasure,—

14

Perpetually content, at-One,
of steady purpose, Self-controlled,
His mind and Will intent on ME,
My Devotee is dear to ME.

14. Devoted and content always,
Of purpose firm, and self-controlled,
His mind and reason giv'n to Me,
My lover—he is dear to Me.

१३

द्वेष-रहित सब जीवोंका हो मित्र, क्षमा-युत, ममता त्याग।
बिना अहंकृत और दयामय, सुख-दुखमें जो सम बड़भाग॥

१४

जिसके मुझमें सदा बुद्धि मन तुष्ट हुए रहते हैं सक्त।
दृढ निश्चयवाला, स्थिर मनका मुझको प्यारा ऐसा भक्त॥

(۱۳)

جسکو کُل مخلوق سے ہے اُنس و لطف و آشتی
جسکی چشم مست میں ہمرنگ ہیں رنج و خوشی

(۱۴)

عشق بے پردہ میں ہر جس کا عقیدہ استوار
عقل و دل تفویض کرکے ہے وہ میرا جاں نثار

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

१३३०

९२ — १४

अद्वेष्टा सर्वभूतानां मैत्रः करुण एव च ॥ निर्ममो निरहंकारः समदुःखं-सुखः क्षमी ॥ १३ ॥ संतुष्टः सततं योगी यतात्मा दृढनिश्चयः ॥ मय्यर्पितमनोबुद्धिर्यो मद्भक्तः स मे प्रियः ॥ १४ ॥

दोहा--द्वेषनकाहूसोंकरै, मित्रभाइकरनाजु ।
अहंकारममतातजै, दुखसुखसमह्वैताजु ॥ १३॥
सदारहैसंतोषमें, मनुराखैनिजहाथ ।
प्राणबुद्धिमोमेंधरै, वहप्यारोमोसाथ ॥ १४ ॥

जो सर्वभूतोंको न द्वेषकारक होय और सबका मित्र होय और दयालुभी होय ममतारहित अहंकाररहित सुख दुःखमें सम क्षमावान् यथालाभसंतुष्ट निरंतर भक्तियोग-वान् जितचित्त दृढनिश्चय मेरेमें मन, बुद्धिको लगाये होइ सो मेरा भक्त मेरेको प्रिय है ॥ १३ ॥ १४॥

۱۴- سدا ہو صبر اور سنتوکھ وان
ہو من جیت نشچے گری کے سمان
بدھی من میرے جس نے ارپن کیا

۱۴- بھگت پیارا میرا اسے تو ہی جان

۱۳- جس کو نہیں دشمنی کسی سے بھی یہاں
جو نیک من و مائی ہے تحمل والا
۱۴- صابر جو سدا ہے یوگ میں جو ہے لگا
جس کا دل اور عقل ہے مجھ میں لگی

جو دوست ہے سبکا رحم دل انساں
جس کو سکھ اور دکھ میں دونوں یکساں
ضابط ہے جو جس کا ہے عقیدہ پکا
ہے وہ ہی بھگت مجھکو از بس پیارا

दोहा--द्वेषहीन करुणामय क्षमा प्रीति को ठान ।
ममताऽहंता रहित अरु सुखदुखसम सम मान ॥ १३ ।

संतोषी श्रद्धायुत यतमन योगी जोय ।
मोमें लावत बुद्धिमन भक्त मोर प्रिय सोय ॥ १४ ॥

۱۳- تجھے دویش اور سب سے ہو مترتا
نہ چاہے کسی کا کبھی بھی برا
جو ممتا و ہنکار سے رہت ہو
کشماں برشیل دکھ سکھ میں ہو ایک سا

¶ 13. Who's friendly and compassionate,
Who hateth none, who selfless is,
Forgiving, free from selfishness,
In pain and pleasure equipoised,

...ted and content always,

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

For Knowledge transcends [mere] Effort, 12
and [deeper] Pond'ring, [mere] Knowledge,
And selfless Action, [mere] Pond'ring,—
selfless Action ushers in PEACE.

(۱۲)

سہل ہے اشغال و عرفاں سے وسیلہ عشق کا
عشق کا مقصد فنا ہے اور فنا میں ہے بقا

۱۲

ابھیاس کے وصف ہیں نمایاں
عرفاں سے ہے تصوّر اچھا
عرفاں سے بھی لے گئی ہے بازی
بے فکر نتیجہ ہو جو عامل

فایق اس پر مگر ہے عرفاں
اُس گُر سے نہیں ہے یہ گُر اچھا
انجامِ عمل سے بے نیازی
پیدا کرے سکون کامل

ज्ञान श्रेष्ठ अभ्याससे' चित्त करे स्थिर जो।
ज्ञानसे ध्यान विशेष है, ध्यावे ईश को सो ॥२०॥

कर्म फलोंको त्यागकर शान्ति मिले तुरन्त।
ध्यानसे उत्तम यह गिना, इसी लिये मतिमन्त॥२१॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

१३२८

१२

श्रेयो हि ज्ञानमभ्यासाज्ज्ञानाद्ध्यानं विशिष्यते॥ ध्यानात्कर्मफलत्यागस्त्यागाच्छांतिरनंतरम् ॥ १२ ॥

दोहा–ज्ञानभलोअभ्यासते, तातेध्यानविशेषि।
फलत्यागेतातेभलो, तातेशांतिहिलेखि ॥ १२ ॥

जिससे कि, अभ्याससे कल्याणकारक ज्ञान होताहै ज्ञानसे विचार होता है विचारसे कर्मफलत्याग होताहै कर्मफलके त्यागसे फिर शांति याने संसारसे वैराग्य होताहै ॥ १२ ॥

۱۲- ہے ابھیاس سے گیان کا درجہ اعلا
گھر گیان سے دھیان کا بول بالا
کرم پھل تجے دھیان سے بھی ہے اُتم
پرم شانتی کا ملے پھر اُجالا

۱۲- رستے ہیں ہے بڑھ چڑھ کر ابھیاس سے گیان
ہے دھیان سے بڑھ چڑھ کے کرم پھل کا تیاگ
اور گیان سے بڑھ چڑھ کے بہت کرنا دھیان
اس ترک کا شانتی نتیجہ تو جان

दोहा–ध्यानाभ्याससु ज्ञानहै उत्तम, तासों ध्यान।
कर्मफलनको त्याग तिस, तासों शांती मान॥ १२ ॥

अभ्यासों से ज्ञान श्रेष्ठ है, उससे बढ़कर है फिर ध्यान।
त्याग कर्मफल उससे बढ़कर जो देता है शान्ति महान ॥ 12/12

Better indeed is wisdom than constant practice; than wisdom, meditation is better; than meditation, renunciation of the fruit of action; on renunciation follows peace. (12)

१२

ज्ञान श्रेष्ठ अभ्यासयोगसे और ज्ञानसे उत्तम ध्यान।
श्रेष्ठ ध्यानसे त्याग कर्म-फल, मिले त्यागसे शान्ति महान ॥

12. Than effort better wisdom is,
And meditation better still;
Renouncing fruits is best of all,
And such surrender bringeth peace.

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(11)

یہ بھی گر دشوار ہے طالب ہو میری دید کا
دور کر شمع طلب سے ظلمتِ بیم و رجا

११

यह भी हो न सके तुझसे तो अर्जुन ! कर तू मेरा योग ।
मेरा आश्रय ले, मन वश रख, कर्म-फलोंका तजकर भोग ॥

11

If this in turn be not for thee,
then, merging thy whole Self in ME,
Act, leaving all results to ME,
Self-mastery thy only prize.

11

اس کی بھی جو مقدرت نہیں ہے
دل کو رکھ کر بزیرِ قابو
میری بھگتی سے مست ہو کر
کر دو میرے حوالے ہر کام

اتنی بھی اگر سکت نہیں ہے
رفتہ رفتہ بنا کے یک سو
اس میں اپنا وجود کھو کر
ہو وجہ تعب نہ فکر انجام

मुझ आश्रित इस योग को, भी न सको यदि पाल ।
अपना आप सम्भाल कर सभी कर्म फल त्याग ॥११

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

१३२

अथैतदप्यशक्तोऽसि कर्तुं मद्योगमा-

श्रितः ॥ सर्वकर्मफलत्यागं ततः कुरु यतात्मवान् ॥ ११ ॥

दोहा—यहैनजोतूकरिसकै, मोशरणहिअनुरागि ।
सबकर्मनकेफलनिको, अर्जुनदेतूत्यागि ॥ ११ ॥

जोकि, तुम यहैभी करनेको अशक्तहोउ तो मनको सावधान किये भये मेरे भक्तियोगका आश्रय कियेभये सर्व कर्मफलका त्याग करो ॥ ११ ॥

۱۱- یہ بھی نہیں گر تجھ سے یہاں ہو سکتا   کر کے مرے یوگ کا بھروسا پکا
نفس سرکش کو اپنے قابو کر کے   تو چھوڑ دے مال ثمرہ سب فعلوں کا

दोहा—जो मम सेवा हूं नहीं तोसे तात बनात ।
त्याग फलेच्छा कर्म कर तासों हू मोहि पात ॥ ११ ॥

11. If even this thou cannot do,
Thyself attuning with Me then,
And self-controlling, set aside
All the rewards which action brings.

(११)

इस में भी अशक्त है तो फिर, मेरा योगाश्रय-अनुराग—
—कर तू, एक चित्त ही हो कर, कर्म-फलों का करके त्याग ।

If even to do this thou hast not strength, then, taking refuge in union with Me, renounce all fruit of action with the self-controlled. (11)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

१०

यदि अभ्यास न भी कर सकता तो मेरे हित कर तू कर्म ।
मेरे लिये कर्म करनेसे तू पावेगा निश्चय शर्म ॥

If precluded from such effort, 10
yearn thou to work for Love of ME.
Doing deeds for My Sake only
thou'lt grow into the Perfect Man.

शक्ति नहीं अभ्यासकी, सदा करो मम कार्य्य ।
मेरे लिये ही कर्म कर, सिद्धि पाओ आर्य्य ॥१८॥

١٠

اور اس سے بھی اگر ہو عاری — یہ مشق جو رکھ سکو نہ جاری
احسن ہو وہ خواہ، خواہ معیوب — ہر فعل کرو مجھی سے منسوب
اس طرح سے کام اگر کروگے — یعنی مرے نام پر کروگے
مل جائیگی تم کو دولتِ وصل — حاصل ہوگی مسرّتِ وصل

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

अभ्यासेप्यसमर्थोसि मत्कर्मपरमो भव ॥ मदर्थमपि कर्माणि कुर्वन्सिद्धिमवाप्स्यसि ॥ १० ॥

दोहा--जोअभ्यासनंकरिसकै, कर्मसमर्प्योमोहिं ।
मेरकर्मनिकरतहूं, सिद्धिहोइगीतोहिं ॥ १० ॥

जो अभ्यासमेंभी असमर्थहोउ तो मेरे पूजनादिक कर्मोंमें मुख्य स्थिरहोउ मेरे अर्थभी कर्मोंको करतेकरते मेरी प्राप्तिरूप सिद्धिको प्राप्त होवोगे ॥ १० ॥

مشق میں طاقت نہیں تجھ کو تو [illegible]
میری خاطر عمل کرنے سے گا ہو (۱۰)

۱۰- گر ہو نہ سکے تجھ سے ریاضت ایسی ۔ تو کر اعمال سارے میرے لئے ہی
میرے لئے اعمال کرے گا تو اگر ۔ حاصل ہو جائیگی انہیں سے سدھی

दोहा—ध्यानाभ्यास हु की तोहि जो समरथ नहि राय ।
तौ कर सेवा विविध मम ताहूसों मोहि पाय ॥ १० ॥

If also thou art not equal to constant practice, be intent on My service; performing actions for My sake, thou shalt attain perfection. (10)

(१०)

यदि अभ्यास-योग करने में, होता है जो तू असमर्थ;
सिद्धि मिलेगी तुझको यदि तू, करै कर्म सब मेरे अर्थ ।

۱۰- جو ابھیاس میں چت تیرا نہ لگے
یا من آلسی نیند سے نہ جگے
کرم سارے ارپن میرے تم کرو
تو بس کامیابی ہے حاضر اگے

10. Should effort be too much for thee,
Then on My service be intent,
Performing actions for My sake
Perfection thou shalt surely gain.

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

9. But if thou cannot fix thy mind
With steadfastness on Me alone,
By Yôg of constant effort then
Seek thou to reach Me, Dhananjay.

(۹)

باندھنا میرا تصوّر تجھکو مشکل ہو اگر
شغل کے جذبے میں مجھسے وصل کی تدبیر کر

९

यदि मुझमें मन भलीभाँतिसे स्थिर करते न बने रणधीर !।
तो अभ्यासयोगसे मुझको पानेकी इच्छा रख वीर !॥

9

یوں مشقِ تصوّر آزمانا مجھ سے اس طرح دل لگانا
معلوم اگر ہو تم کو دشوار ارجن، جی چھوڑنا نہ زنہار
کرنا کوئی نشان قائم رکھنا اس کا ہی دھیان اہم
اس سے مشکل کشائی ہوگی ممکن مجھ تک رسائی ہوگی

यदि मुझमें तू चित्त को, धर नहीं सकता स्थिर।
बारबारके यत्नसे, चाह पाना मुझे फिर ।।१६।।

धन विजयी हे वीरवर अभ्यास योग यह जान।
स्थिर चित्त करनेका यत्न, वीर करे सुमहान्॥१७॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

१३२२

अथ चित्तं समाधातुं न शक्नोषि मयि स्थिरम् ॥ अभ्यासयोगेन ततो मामिच्छाप्तुं धनंजय ॥ ९ ॥

दोहा–जोतूमोमेंनहिंसकै, चितअपनोठहराय ।
करिअभ्यासमोमिलनको, मोहिनिरंतरध्याय९॥

हे अर्जुन! जो कदाचित् मेरेमें चित्तको स्थिर समाधानकरनेको नहीं सकँतेहो तो अभ्यासयोगकरके मेरे प्राप्तहोनेको ईच्छते रहो ॥ ९ ॥

۹- مجھ میں نہیں من لگانے کی گر طاقت — اس طرح کہ ہو سکے نہ اس کو حرکت
تو یوگ کی مشق سے مجھے پانے کی — لازم ہے کہ کوشش کرے تو اور ہمت

दोहा–मोमें चित्त लगान की जौ समरथ नहिं तोर ।
तौ प्रीतीयुतध्यानसौं प्राप्ति सिद्ध कर मोर ॥ ९ ।

۹- اگر چت میرے میں لگا نہ سکو
لگاؤ تو اس کو ٹکا نہ سکو
مشق اور ابھیاس اس کا علاج
تو کیوں مجھ کو بھر پیارے پا نہ سکو

And if thou art not able firmly to fix thy mind § on Me, then by the yoga of practice seek to reach Me, O Dhananjaya. (9)

(९)

मुझमें मन थिर करने में यदि, हो सकता है नहीं समर्थ;
तब अभ्यास योग कर अर्जुन, मुझे प्राप्त करने के अर्थ ।

But if thou canst not concentrate 9
with steady mind on ME alone,
Then seek to reach ME by the Path
of Effort, constant, weariless.

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

رکھو نہ غرض کوئی کسی سے
اس کو بس ایک آرزو ہو
اندیشۂ نیک و بد کو چھوڑو
اس سے وصلِ دوام ہوگا

تم دل کو لگاؤ بس مجھی سے
ہر دم میری ہی جستجو ہو
مجھ پر عقل و خرد کو چھوڑو
ممکن مجھ میں قیام ہوگا

41

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

9320

42/८

मय्येव मन आधत्स्व मयि बुद्धिं निवेशय ॥ निवसिष्यसि मय्येव अतऊर्ध्वं न संशयः ॥ ८ ॥

दोहा–तातेअर्जुनबुद्धिमन, मोही में तू राखि ।
याआगेमोदेहिमें, बसिहैतूअभिलाखि ॥ ८ ॥

ईससे तुम मेरेहीमें मनको लगावो मेरेहीमें बुद्धिको लगावो इस मन बुद्धिलगायेपीछे मेरेहीं समीपरहोगे ईसमें संशय नहीं है ॥ ८ ॥

۸۔ میرے بیچ من کو تو واصل کرو
عقل اپنی مجھ میں ہی واصل کرو
نہیں اس میں شک کی گنجائش ذرا
مجھے پیارے فوراً ہی حاصل کرو

Place thy mind † in Me, into Me let thy Reason ‡ enter; then without doubt thou shalt abide in Me hereafter. (8)

۸ ـ مجھ میں ہی من لگا تو ارجن اپنا
داخل رکھ اپنی عقل مجھ میں ہی سدا
آگے چلکر نہیں ہے کچھ اس میں شک
تو واصل بھی مجھی میں ہو جائیگا

दोहा--प्राप्य समझ इक मोहिको मोमें चित्त लगाय ।
तुरत हि मो ढिंग आयगो इसविध भक्ति बनाय ॥ ८ ॥

(۸)
عقل و دل دونوں کو تو میرے تصور میں لگا
راز کھل جائیگا تجھ پر منزلِ مقصود کا

(८)
मुझही में थिर कर निज मन को, लगा बुद्धि मुझमें बलवान;
तब तू बास करैगा मुझ में, इस में संशय नहीं सुजान ।

धर मन मुझमें इस लिये, सभी ओरसे तू ।
बुद्धि मुझमें प्रविष्टकर, सद एक रस तू ॥१४॥
मुझमें ही फिर बसेगा अत ऊर्ध्व निश्शङ्क ।
पायेगा ऊंची गति, निश्चय है, मतिमन्त ! ॥१५॥

8. Thy mind in Me alone repose,
And let thy reason enter Me,[7]
For thus shalt thou assuredly
In Me alone hereafter dwell.

८
ऐसे मुझमें चित्त लगा, मति मुझमें स्थिर करके सस्नेह ।
इसके पीछे मुझमें भारत ! बास करेगा निःसंदेह ॥

Keep thy mind fixed on ME alone, 8
let thy Will sink in ME alone :
Thou shalt abide in ME alone
hereafter,— this is utter sure.

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

मेरे परायण भक्त जो, त्यागें मुझमें कर्म।
मेल औरसे त्याग कर, ध्यावें मुझे अनन्य ॥११॥
सर्वकर्म मयि न्याससे, मुझे उपासते जो।
मृत्यु भँवर समुद्रसे, पार उतरते सो ॥१२॥

उन्हें उद्धारू मैं सदा, इस सागरसे आप।
चित्त जिनका मुझमें लगा, तुरत बनें निष्पाप ॥१३॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

१३१८

12/4-6

६

जो सारे कर्मोंको मुझमें अर्पण कर मत्पर हो, ध्यान ।
नित्य अनन्य योगसे धरते मुझको भजते हैं मतिमान ॥

७

मुझमें चित्त लगानेवाले उन लोगोंको, पाण्डुकुमार ! ।
मृत्युरूप इस जग-सागरसे झट कर देता हूँ उद्धार ॥

While they who, bent on ME alone, 6
renouncing all their deeds in ME,
And contemplating ME with mind
At-One in ME alone, adore,—

For these, whose hearts are merged in ME, 7
Redeemer do I soon become,
And raise them from the bitter waves
of this creation ruled by Death.

٦

یہ لوگ اُٹھا کے ہاتھ سب سے — مسرور ہیں اک مری طلب سے
میں ہی جن کا ہوں ایک مطلوب — میں ہی جن کا ہوں ایک محبوب
مجھ پر چھوڑے ہوئے جو ہر کام — دیتے ہیں فرائض اپنے انجام
دل اپنا بنا کے عشرت آباد — کرتے ہیں نفس نفس مجھے یاد

٧

ڈوبے ہوئے میرے پریم رس میں — ہو جاتے ہیں اسی کے بس میں
اے پارتھ بڑی ہے بات ان کی — ہے قابلِ قدر ذات ان کی
جینے مرنے سے کر کے آزاد — دیتا ہوں میں ان کے پریم کی داد
میں جلد ان کو اُبھارتا ہوں — اس بحر سے پار اُتارتا ہوں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۶- مگر جو کرے کام میرے لئے
میرے واسطے جو مرے یا جئے
اَنن یوگ سے جو کرے میرا دھیان
میرے بن سبھی آسرے تج دئے

۷- انہیں جلد دکھ سے چھڑاتا ہوں میں
و بحرِ اجل سے تراتا ہوں میں
جنہوں کا لگا من میرے میں سدا
تو بس اُن کا کلیان داتا ہوں میں

6. But as for those who worship Me,
To Me consigning every act,
Of whom I am the Highest Goal,
On Me alone who meditate,

7. Of these, whose hearts are fixed on Me,
Ere long the Saviour I become,
From that deep sea, O Prithā's son,
Of ceaseless rounds of births and deaths.

(६)

सब कर्मों को मेरे अर्पण, करते रहते भक्त-अनन्य;
मुझे परमगति-दाता मानें, ध्यावें, बनें उपासक धन्य।

(७)

मुझ में ऐसे जो नर अपना, चित्त लगाते सर्व प्रकार;
मृत्यु रूप भवसागर से मैं, करूँ शीघ्र उन का उद्धार।

(۶)

میرے طالب اپنے سارے کام مجھ پر چھوڑ کر
جان و دل قربان کر دیتے ہیں شوقِ وصل پر

(۷)

جنکو میرا عشقِ صادق ہے اُنہیں اے نامدار
جلد لیجاتا ہوں میں دریائے معیت کے پار

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

१३९६०

१२/६-६

येतु सर्वाणि कर्माणि मयि संन्यस्य मत्पराः ॥ अनन्येनैव योगेन मां ध्यायंत उपासते ॥ ६ ॥ तेषामहं समुद्धर्ता मृत्युसंसारसागरात् ॥ भवामि नचिरात्पार्थ मय्यावेशितचेतसाम् ॥ ७ ॥

दोहा--जेसबकर्मनिकरतहैं, अर्पतमोकोजानि ।
ध्यावतकेवलभक्तिसे, बहुउपासनाठानि ॥ ६ ॥

मृत्युसहितभवउदधिते, वाकोकरतउधार ।
सोमेंचितराख्योउनन, बहुभाइननिर्धार ॥ ७ ॥

हे पृथापुत्र ! जो कोई सर्वकर्मोंको मेरेमें अर्पण करके मेरेही शरण भयेहुये अनन्य भक्तियोगकरके मेरेको ध्यावते पूजते हैं ऐसे मेरेमें लगाया है चित्त जिनने उनका मैं थोडेही कालमें मृत्युदुःखरूप संसारसागरसे उद्धारकर्त्ता होऊँगा ॥ ६ ॥ ७ ॥

۶- ہاں اپنے تمام کام مجھکو جو بشر — کرتے ہیں سپرد محض میرے ہو کر
اس یوگ سے جو یوگ بلا غیر رہے ہو — اور دھیان جماتے رہتے ہیں بس مجھ پر

۷- ایسوں کو رہا کرتے ہیں جو مجھ میں لگے — اے ارجن جلد تر ہی رحمت کر کے
میں آپ ہی پار کر دیا کرتا ہوں — بحر دکھ مرگ و پیدائش سے

दोहा--सकलकर्मको छोड फल मो उद्देश्य मनाय ।
कर्म करै, इकमन तथा मेरो ध्यान लगाय ॥ ६ ॥

मम उपासना करत जो भवसागरसों तात ।
तुरत तिन्हें परधाममें अपने पास बुलात ॥ ७ ॥

These verily who, renouncing all actions in Me and intent on Me, worship meditating on Me, with whole-hearted yoga. (6)

These I speedily lift up from the ocean of death and existence, O Partha, their minds being fixed on Me. (7)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

९३९८
Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
९२
३-४-५

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۵

جس کا پہلو ہے اک نراکار — جو صورت میں نہیں نمودار
اس کی دشوار ہے پرستش — کرنی پڑتی ہے سخت کاوش
یہ صورت و اسم کے مقیّد — یہ مجلس جسم کے مقیّد
مشکل سے ہیں بے نشاں کو پاتے — ہیں اس کوشش میں جھُل جاتے

मुझमें मन प्रविष्टकर, सभी ओरसे जो ।
उत्तम श्रद्धायुक्त हो, मुझे सेवते सो ॥५॥

पर अक्षर अव्यक्त जो, कथन किया न जाय ।
सोचा जाने योग्य न, निश्चल ध्रुव कहलाय ॥६॥
इक रस है जिन रूपमें, सदा रहे कूटस्थ ।
जाता है सब स्थान पर, सर्वत्रग तटस्थ ॥७॥
इन्द्रियगण को रोक कर, समबुद्धि सब स्थान ।
बसे उपासें नर सदा, सब जन हित हो महान् ॥८॥

पावें वे भी मुझे ही, पर उन्हें अधिक क्लेश ।
चित्त फंसाना अव्यक्तमें, यह गति कठिन विशेष ॥९॥
देहधारीको कठिन है, पाना गति अव्यक्त ।
दुःख पडे जो झेलना, मेरे भक्त को व्यर्थ ॥१०॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

३

अनिर्देश्य, अव्यक्त, अचल, जो सर्वव्यापी, है अविनश्य ।
उस कूटस्थ, अचिन्त्य ब्रह्मको भजे इन्द्रियोंको कर वश्य ॥

४

वश कर इन्द्रिय-वृन्द सर्वदा रखते साम्यबुद्धिका योग ।
सर्वभूत-हितमें रत रह, वे प्राप्त मुझे ही होते लोग ॥

५

जो अव्यक्त-सक्त हैं उनको महा अधिक होता है क्लेश ।
क्योंकि देहधारी इस गतिको पहुँचे पाकर दुःख विशेष ॥

۳،۴

قابو میں حواس اپنے رکھ کر طاقت یہی پاس اپنے رکھ کر
سب باتوں کو سمجھ کے یکساں دنیا کے بھلے کا جو ہے خواہاں
اور اُس ہستی کو پوجتا ہے جو بے پایاں ہے لافنا ہے
خالی نہیں جس سے چیز کوئی آتی جو نظر نہیں کہیں بھی

ہر چند کہ غائب از نگہ ہے لیکن موجود ہر جگہ ہے
جس کی ممکن نہیں ہے تخیل ہوتی جو نہیں ذرا بھی تبدیل
جنبش کی نہیں ہے جس میں خامی جس کو کہتے ہیں سب دوامی
ایسا انساں رسا ہے مجھ تک کچھ اس کے وصال میں نہیں شک

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

दोहा—अचल नित्य अव्यक्त ध्रुव जीवात्मा जो जोहि ।
पर उपासना करत है प्रापत हो सोउ मोहि ॥ ३ ॥

इंद्रियँको विषयादिसे रोक सकल सम जान ।
सर्व भूतहितरत तथा मोहि प्रापत हो मान ॥ ४ ॥

दोहा—जीवोपासकलोकको क्लेश अधिकतर होय ।
देहजीवमातिमानको दुखसों सिद्ध हो सोय ॥ ५ ॥

Yet they who worship th' Absolute, 3
unnameable, unmanifest,
Pervading all, unthinkable,
fixed e'er past change, immoveable,—

Their senses held in full control, 4
their Will in Sameness poised all round,
Their J o y the good of all that lives,
naught save MYSELF can They become.

But greater is the strain for them 5
whose minds are bent on th' Absolute,
Yea, such a Goal is hard indeed
for yet embodied man to reach.

(३)

सब भूतों के हित में रत जो, सभी इन्द्रियाँ लेते जीत;
समदर्शी अव्यक्काक्षर को, भजते वे गुण गरिमातीत ।

(४)

अकथनीय, कूटस्थ, अचल, अति, अचिंतनीय वे होकर आप्त;
सर्व व्यापी अटल ब्रह्म से, करते हैं मुझ ही को प्राप्त ।

(५)

क्लेश अधिक होता है उन को, जो होते अव्यक्तासक्त;
गति अव्यक्त कठिनता से ही, पाते वे जो हों अनुरक्त ।

(٥)

5. The travail greater is of those
With minds set on the Unrevealed.[3]
For such a Goal[4] is hard to reach
By man in his embodied state.[5]

(۳)

ہستیٔ الطف ہے لافانی و برتر از حواس
ساکن و دائم محیط و پاک و بیروں از قیاس

(۴)

محو ہو جاتے ہیں جو اس میں صفائے قلب سے
چاہتے ہیں خیر سب کی وہ بھی پاتے ہیں مجھے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

१३१०

3-8-42

ये त्वक्षरमनिर्देश्यमव्यक्तं पर्युपासते ॥
सर्वत्रगमचिंत्यं च कूटस्थमचलं ध्रु-
वम् ॥ संनियम्येंद्रियग्रामं सर्वत्र
समबुद्धयः ॥ ते प्राप्नुवंति मामेव
सर्वभूतहिते रताः ॥ क्लेशोऽधिकं-
तरस्तेषामव्यक्तासक्तचेतसाम् ॥
अव्यक्ता हि गतिर्दुःखं देहवद्भि-
रवाप्यते ॥ ३ ॥ ४ ॥ ५ ॥

दोहा–जेध्यावतहैंअक्षरहिं, जेनहिंप्रगटसुरूप ।
व्यापतमायातेपरे, अजअनंतमोरूप ॥ ३ ॥
सबइंद्रियनकोरोकिकै, सबकोलखतसमान ।
सबजीवनकोहितकरत,मोहिंमिलतकरिज्ञान ४॥
तिन्हैंक्लेशबहुहोतहैं, ब्रह्मलगायेचित्त ।
रूपरेखजाकेनसो, दुखसोंलहियेमित्त ॥ ५ ॥

जे कोई इंद्रियसमूहको नियममें राखिके सर्वत्र सम-बुद्धि सर्वभूतोंके हितमें रतहुयेभये अनिर्देश्य याने देवा-दिशरीरोंकरके कहनेमें न आवे ऐसे अव्यक्त याने इंद्रि-यगोचर नहीं "सर्वत्रगं" याने, सर्वत्र देवादिशरीरोंमें रहनेवाला अचिंत्य याने ध्यानमें न आवे और कूटस्थ याने सर्वत्र एकसा रहे अचल याने स्वस्वरूपहीमें स्थिर ईसीसे नित्य ऐसे अक्षरको याने आत्मस्वरूपको भजतेहैं याने आत्मस्वरूपहीका अनुसंधान करते हैं वेभी मेरे-हीको प्राप्तहोतेहैं परंतु आत्मज्ञानमें देशा दुःखपूर्वक देहधारिनकरके प्राप्तहोताहै इससे उनें अव्यक्तासक्तचि-त्तनको क्लेश अतिशयहै ॥ ३ ॥ ४ ॥ ५ ॥

۳۔ جو کرتے ہیں ذات غیر مشہود کا دھیان — جو لافانی ہے اور نہیں ہوتا بیان
سب میں ساری ہے عقل کی حد سے دور — قائم ہے اچل ہے اور بے وہم و گمان
۴۔ اور دیکھتے ہیں ایک نظر سب کو جو — قابو کرکے حواس کو اور من کو
جو سب کی بھلائی میں لگے رہتے ہیں — بیشک مجھ کو ہی بس پہنچتے ہیں وہ
۵۔ دل جس نے لگایا غیر مشہود میں یاں — محنت اور رنج ہے زیادہ ان کو یاں
معراج کٹھن ہے اہل تن کے لیے یہ — مشکل سے یہاں پہنچنے پاتا انساں

They who worship the Indestructible, the Ineffable, the Unmanifested, Omnipresent, and Unthinkable, the Unchanging, Immutable, Eternal. (3)

Restraining and subduing the senses, regarding everything equally, in the welfare of all rejoicing, these also come unto Me. (4)

The difficulty of those whose minds are set on the Unmanifested is greater; for the path of the Unmanifested is hard for the embodied to reach. (5)

۳ جو اویکت واکھر و اوناس کی
کریں پوجا دیاپک و نربھاس کی
دھیان میں نہ آوے جو قائم اچل
نراکار پورن برہم خاص کی

۴ سرو اندریوں کو جو قابو کریں
وسم بدھی ہو وشو کو پھر ہریں
سبھوں کی بھلائی کا جن کو خیال
مجھے آملیں وہ جگت سے تریں

3. Yet they who th' Eternal seek,
The Undefined, the Unrevealed,
Th' Omnipresent, th' Unthinkable,
Th' Ineffable, th' Immutable.

4. Restraining all their senses well,
And equal-minded in all things,
Rejoicing in the good of all,
These also surely come to Me.

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۲)

میری طاعت میں سدا مصروف ہیں جو آدمی
عشق ہے جنکو مرا اعلےٰ ہے اُنکی زندگی

मुझमें मन दे, नित्ययुक्त हो, २ अति श्रद्धासे मेरा ध्यान ।
जो करते हैं, मेरे मतसे, उत्तम योगी उनको जान ॥

They who, their minds infused in ME, 2
adore, fore'er at-One in ME,
With Faith supreme endowed,—I deem
these are the most at-One of all.

۲

بولے اس بات پر یہ بھگوان
بحر عشق و فنا میں غرقاب
قائل جو صفات و شکل کے ہیں
ممتاز و قیع پاک لایق

میری بھگتی سے شاد ہر آن
ہو کر میری طلب میں بیتاب
مجھ کو اس طرح پوجتے ہیں
یہ لوگ ہیں یوگیوں میں فایق

उत्तम योगी मानता, उन्हें मैं अर्जुन वीर !
नित्य उपासें मुझे जो, श्रद्धा योगसे धीर ।४॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

9302

श्रीभगवानुवाच ।

मय्यावेश्य मनो ये मां नित्ययुक्ता उपासते ॥ श्रद्धया परयोपेतास्ते मे युक्ततमा मताः ॥ २ ॥

दोहा–योंमोमेंमनराखिकै, सेवतसेवकभाय ।
बहुश्रद्धासोंजोयजतु, सोसबतेअधिकाय ॥ २ ॥

ऐसा अर्जुनका प्रश्न सुनिके श्रीकृष्ण भगवान् बोले कि, जो निरंतर भक्तियोगयुक्त मेरेमें मनको लगायके परम श्रद्धाकरके युक्त मेरेको भजतेहैं वे योगिनमें श्रेष्ठ मेरे मान्यहैं ॥ २ ॥

۲۔ مجھ میں ہی من لگا کے جو لوگ اپنا — کرتے رہتے ہیں دھیان میرا ہی سدا
اور ان کا ہے اعتقاد پکا مجھ میں — واصل تو ان کو جانتا ہوں میں بجا

दोहा–मोमें चित्त लगायके परश्रद्धा युत जोय ।
मोहि उपासत. पाव तो मम प्राप्ति फल सोय ॥ २ ॥

They who with mind* fixed on Me ever harmonised worship Me, with faith supreme endowed, these, in My opinion, are best in yoga. (2)

۲۔ لگا من میرے میں دھیاتے ہیں جو
سدا پریم سے بھجن گاتے ہیں جو
وہ ہیں سریشٹ اور میرے پیارے بھگت
بڑی شردھا سے من لگاتے ہیں جو

2. Who with their minds on Me intent,
And with the highest faith endued,
Always attuned do worship Me,
Of *Yogins*, these the best I deem.[2]

(२)

सच्चे मन से मुझ में रखते, नित्य-युक्त जो श्रद्धावान;
वही उपासक माने जाते, अर्जुन! सब से श्रेष्ठ महान ।

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ऐसे नित्ययुक्त होकर जो भक्त तुम्हें भजते दिन-रात ।
जो अव्यक्त ब्रह्म जपते हैं इनमें श्रेष्ठ कौन है तात? ॥

WHICH of At-One-ment know the most, 1
they who thus in all Form greet THEE,
Thy Lovers, e'er at-One,—or they
that seek th' Eternal UNDEFINED?

1

ارجن پھر ہے سخن سراپا
کرتے ہیں بعض خوش ارادت
اور آپ کو پوجتے ہیں اکثر
اِن دونوں میں ہے کون اچھا

اس نے سری کرشن سے یہ پوچھا
اس طور سے آپ کی عبادت
لافانی و بے نشاں سمجھ کر
ممکن ان میں ہے وصل کس کا

निरन्तर इस योगमें, लगें जो तेरे भक्त ।
सदा उपासें तुझे ही, सर्व स्थान, अनुरक्त ॥१॥
नाशरहित अप्रकटको, जो व्यापक सब स्थान ।
अक्षर परम अव्यक्तको, ध्याएं धर कर ध्यान ॥२॥
इन दोनोंमें हैं अधिक. योग ज्ञानसम्पन्न ।
कौन बताओ कृष्ण जी, सिद्धि श्री सम्पन्न ॥३॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

अर्जुन उवाच ।

**एवं सततयुक्ता ये भक्तास्त्वां पर्यु-
पासते ॥ ये चाप्यक्षरमव्यक्तं तेषां
के योगवित्तमाः ॥ १ ॥**

दोहा–जेसेवततुमकोसदा, करिकर्मनिकेसाज ।
अक्षरब्रह्महिंजेभजत, बडोकौनकहिंराज ॥ १ ॥

ऐसे प्रथम आत्मज्ञानकी महिमा श्रीकृष्णजीने वर्णन की फिर भक्तिहीसे जानने देखनेमें और प्राप्तहोनेमें आताहैं सो दोनोंको सुनिके अर्जुन पूँछते हैं कि, निरंतर भक्तियोगयुक्तभयेहुए जो भक्त ऐसे जो आप पीछे अध्यायके अंतमें कहा तैसे आपकी उपासनाकरते हैं और जो इंद्रियोंके अदृश अक्षर याने आत्मस्वरूप उस की उपासना करते हैं उन दोनोंमें अतिश्रेष्ठ कौन है, आत्मज्ञानी श्रेष्ठहै कि, आपके उपासक श्रेष्ठ सो कहो १ ॥

(۱)
کچھ بشر تو عشق صادق سے ہیں طالب آپ کے
ذات کے جویا ہیں کچھ انمیں ہیں افضل کونسے

۱۔ اس طرح سے معروف سدا یوگ میں جو — جو بھگت کہ سنجے رہتے ہیں تجھ کو
وہ عالم تر ہیں یوگ کے یا وہ شخص — شیدا ہے ذات غیر مشہود ہیں جو

दोहा–केउक तव हि उपासना भक्त करत नित तात ।
जीव उपासत कोउ, तिन कौन तुरत फल पात ॥ १ ॥

Those devotees who ever harmonised worship Thee, and those also who worship the Indestructible, the Unmanifested, which of these is the more learned in yoga? (1)

1. Who best know *Yog*—the devotees
Who worship Thee, attuned always,
Or those who meditate upon
Th' Eternal and the Unrevealed? 1

ऐसे युक्त उपासक या जो, अव्यक्ताक्षर करते ध्यान;
श्रेष्ठ कौन दोनों योगों में, अब मुझसे कहिए भगवान ।

۱۔ اسی طور جو بھگت تجھ کو دھیاویں
سچی لگن سے تیری کیرت کو گاویں
و۔ اوبکت کا جو بھجن کرنے والے
بھلے اور بڑے کون انسے کہا دیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بارھواں ادھیائے

بھگتی یوگ یا مسلک عشق

گیارھویں ادھیائے میں بھگوان نے اپنا وہ روپ ارجن کو دکھایا ہے۔ کہ چراچر جگت سب ان کا جسم ہے۔ یعنی یہ کائنات بھگوان کا روپ ہے۔ بھگوان کے سوا اور کچھ نہیں ہے ساتھ ہی یہ بتایا ہے۔ کہ بلا غیرے بھگتی سے اس وشو روپ کے درشن ہوتے ہیں۔ اس ادھیائے میں اس بلا غیرے بھگتی کے خواص کی تشریح ہے۔ اور اپنی کرشن مورتی کا دھیان کرنا بتایا گیا ہے۔ ساکار روپ سے وراٹ روپ بھی مراد لیا جاسکتا ہے۔ ناظرین کو اختیار ہے چاہے جون سے معنی کریں۔ تمہید یوں اٹھائی گئی ہے۔ کہ اول ارجن بھگوان سے یہ پوچھتا ہے۔ کہ آپ کے ساکار یعنی صورت دار روپ کا جو دھیان کرنے والے ہیں وہ لوگ کے بہتر جانتے والے ہیں۔ یا نراکار یعنی بے نام وصوت شدھ روپ کا دھیان کرنے والے۔ چنانچہ کہتا ہے:۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

१३०४

भक्त-भावन भगवान् श्रीकृष्ण

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ॐ

श्रीमद्भगवद्गीता

भक्ति-योग-अध्याय ॥१२॥

पृष्ठ १३०३ से १३५८ तक

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

१३०२

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

९३०१

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تصویر نمبر ۱۱

شانِ جلال

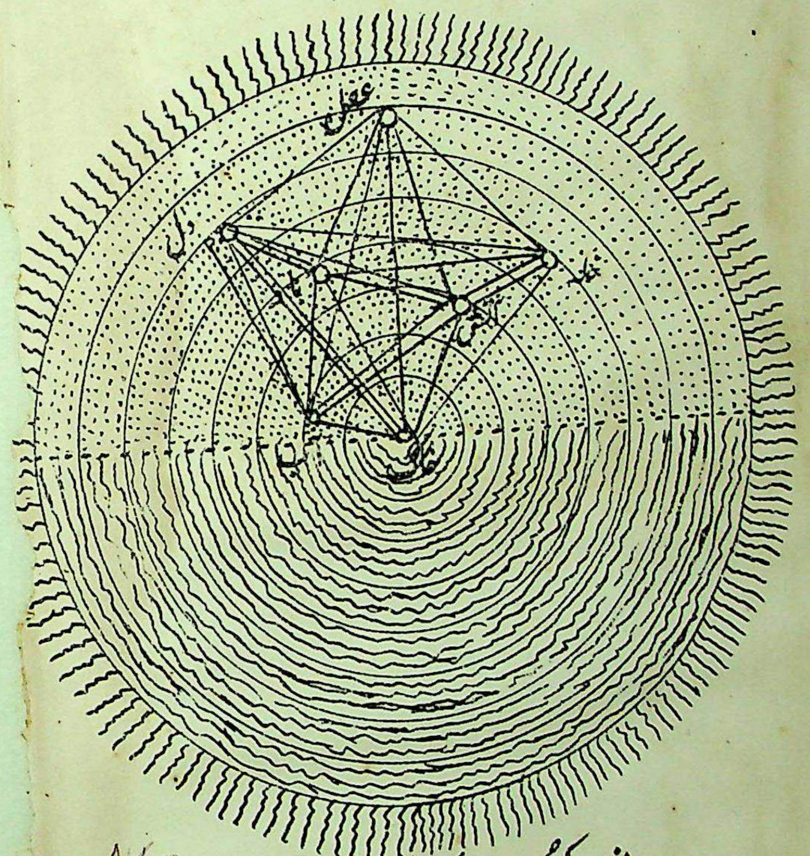

دیدنی جو کچھ ہے ساکن اور متحرک نظام
مجھمیں یکجا دیکھ لے اِس ساری دُنیا کا قیام

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

٩٢ ج

تصویر نمبر ۱۱ - شانِ جلال یہ مرقع ایسے جذبۂ وحدانیت کا ہے

صورت میں ظاہر ہونے کا موقع ملا ہے۔ ان واقعات پر نظر کر کے گاتیری یعنی شغلِ طاؤسی کی طریقت انسانوں کی بہتری کے واسطے عارفانِ گذشتہ نے رائج کی۔ جزو کو کُل میں محو کرنا اور ذاتِ پاک کو ایسے الحاق سے بالا تر یقین کرنا اِس کا اصول ہے۔ اِس شغل کی برکت سے رازِ ہستی تمام و کمال کھلتا ہے اور سرورِ ابدی میسّر ہوتا ہے۔ جب کوئی شاغلِ روحانی ترقّی کرتا ہوا اس منزل پر پہنچتا ہے تو اُسے موحّد کہتے ہیں کہ اُس کی نظر میں جزو و کُل کا طلسم شکست ہو گیا ہے۔ اس تصویر کی بنیاد محویت پر قائم ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ویدوں کے پاٹھ۔ یگیہ دان۔ تپ یا یوگ ابھیاس کرنے سے نہیں ملتے۔ ہاں جو میرا ایسا بھگت ہے۔ کہ اس کا دھیان میرے سوا اور کہیں نہیں جاتا۔ تمام کرم میرے ارپن کرتا ہے سب کو میرا ہی روپ دیکھتا ہے۔ وہ مجھے اس طرح دیکھ اور جان سکتا ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

یہ شریمد بھگوت گیتا اپنشدیں۔ جو برہم بدیا اور یوگ شاستر اور جس میں شری کرشن اور ارجن کا مکالمہ درج ہے۔ وشوروپ درشن یوگ نام گیارھواں ادھیاے ختم ہوا

گیارھویں ادھیاے کا خلاصہ

۱۔ ارجن کا وشوروپ درشن کے متعلق سوال۔ دسویں ادھیاے میں وہ دھوتیاں بیان ہوئیں جن میں اوروں کی نسبت زیادہ عظمت ہے۔ اور اس واسطے بھگوان کے روپ کا دھیان کرنے کے لئے مناسب ہیں۔ گیارھویں ادھیاے میں ارجن بھگوان سے کہتا ہے۔ آپ مجھے لائق سمجھیں تو تمام وبھوتیوں کو یکجا دکھایئے۔ یعنی اپنے وشوروپ کے درشن کرایئے۔ جس میں تمام کائنات آپ کا روپ نظر آتی ہے +

۲۔ بھگوان کا جواب۔ بھگوان اس درخواست کو منظور کرتے ہیں۔ لیکن چونکہ چمڑے کی معمولی آنکھوں سے یہ جلوہ نظر نہیں آسکتا۔ اس واسطے ارجن کو چشم بصیرت یعنی گیان درشٹی بخشتے ہیں +

۳۔ وشوروپ کا بیان سنجے کی زبانی۔ سنجے مہاراجہ دھرتراشٹر سے کہتا ہے کہ ارجن نے بھگوان کے جسم میں تمام عالم کو یکجا دیکھا۔ لاتعداد آنکھیں اور منہ چمکتے زیور پہنے اور چمکتے ہتھیار لئے۔ نوری لباس و نوری ہار جس طرح آسمان پر ہزار سورج ایک دم چمکتے ہوں ایسی روشنی تھی یہ دیکھ کر وہ سخت حیران ہوا۔ اور بھگوان کو سجدہ کر کے اور ہاتھ جوڑ کے بولا +

۴۔ وشوروپ کا بیان ارجن کی زبانی۔ اے دیو میں تیرے جسم میں کل عالم کو یکجا دیکھتا ہوں +

(ا) برہما سب دیوتا ناگ اور ہر طرح کی مخلوق اس میں ہے +

(ب) ہر طرف تو ہی تو ہے۔ بازو۔ شکم۔ دہان۔ آنکھیں ہر جگہ ہیں۔ تیرا اول ہے نہ آخر ہے نہ وسط ہے تو مالک کل اور سرودیاپی ہے۔ عالم کا مدار تجھ پر ہے۔ تو ذات باقی ہے۔ اور تیرے نور سے عالم پرنور اور تجھ سے جگت بھرپور ہے +

(ج) دیوتاؤں کے جتھے تجھ میں گھستے ہیں۔ سدھ۔ مہرشی۔ گندھرو۔ راکشس۔ غرض دیوتا اور اسروں کی تمام جونیں۔ عالم اور عالمیان اور میں خود تجھے دیکھ کر حیران ہوں۔ اے دیو رحمت کر +

(د) تیرا منہ اور دانت بھیانک ہیں اور اس میں دشمن کی اور ہماری فوج کے سب جودھا بے اختیار اس طرح گھسے چلے جاتے ہیں جس طرح سمندر میں دریا۔ یا شمع روشن میں پروانے۔ تو سب کو کھا چاٹ اور نگل رہا ہے مجھے بتا تو کون ہے +

۵۔ بھگوان کال روپ ہیں۔ بھگوان کہتے ہیں کہ میں عالم و عالمیان کی فنا کرنے والی موت ہوں۔ سب کی جان لینے آیا ہوں۔ دونوں فوجوں میں تیرے سوا کوئی شخص نہیں بچ سکیگا۔ میں پہلے ہی سب کو مار چکا ہوں۔ تو علت ظاہری بن کر لڑ اور انہیں مار +

۶۔ ارجن کی ستتی اور طلب معافی۔ ارجن اول بھگوان کی حمد و ثنا کرتا ہے۔ اسکے بعد میں آگے پیچھے ہر طرف نمسکار کرتا ہے۔ کیونکہ جدھر دیکھتا ہے۔ ایک بھگوان ہی بھگوان کا روپ نظر آتا ہے۔ پھر معافی چاہتا ہے۔ کہ آپ دیوتاؤں کے بھی دیوتا اور دنیا کے ماتا پتا یا باپ ہیں۔ میں نے بے تکلفی سے آپ کی خدمت میں جو گستاخی کی ہو۔ اسے معاف اور عفو فرمانے گا۔ اب اس بھیانک روپ کو چھوڑ کر اپنا معمولی سندر روپ دکھایئے +

۷۔ وشوروپ کے درشن کیسے ہوتے ہیں۔ بھگوان ارجن کو تسکین و دلاسا دے کر اپنا معمولی کرشن روپ دکھاتے ہیں۔ اور کہتے ہیں۔ کہ جس وشوروپ کے درشن اسکا ارجن آج تجھے ہوئے ہیں۔ وہ چاہتا کہ باوجود بھی دیوتاؤں کو میسر نہیں ہو سکتے۔ آدمیوں کو

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جبو ئیکس کی مدد کرتا ہے عاقل
تجھے دیتا ہون دل سے بدعائیں
جو دیکھا بر ملا یہ حال مین نے
کہا کب تک رہونگا مین بروگی
کہا پھر اس نے یون جوش خوشی سے
ہوگا اِس بلاے غم سے آزاد
سُنی راجہ نے جب یہ جن کی تقریر
پڑھو تم گیارہوان ادھیائے فی الفور
غرض وہ برہمن باخاطرِ شاد
غرض جن پر براہ مہربانی
وہ جی اُسنے جو مارے تھے زمین پر
سبھون کو مل گئی مکت از سرِ نو
سبھون نے روپ نارائن کا پایا
ہوا زندہ وہ فرزندِ خردمند
کیے تھے ہمنے تمنے یان بہت پاپ
مگر اب چھوٹے ہم آواگون سے
بیشنو ہو جو گھر مین صاحب غور
یہ کہکر جانب بیکنٹھ آیا
برہمن سے کیا راجہ نے ارشاد

اُسے اسمیدہ جگ کا پھل ہی حاصل
کہ پھر پیدا ہو تو دنیا مین راکس
تو قدمون پر دیا سر ڈال مین نے
خلاصی مجھ کو کب اس غم سے ہوگی
سُنے جبتک نہ تو گیتا کسی سے
ابھی بیفائدہ ہی تیری فریاد
برہمن سے کہا یون ہوکے دلگیر
کہ حاصل نقد مطلب ہو بہر طور
لگا گیتا کو پڑھنے حسب ارشاد
دیا ڈال اُسنے کچھ پڑھ پڑھ کے پانی
ہوئے موجود آ آکر وہین پر
دکھائی نور گیتا نے وہین فور
ہوان زندہ وہین اک کو آیا
لگا کہنے پدر سے کلمۂ پند
کبھی لڑکا ہوا تیرا کبھی باپ
ملا بیکنٹھ لطفِ برہمن سے
تو ہون اکیس پیڑھی مکت فی الفور
خوشی سے نقد مطلب اُس نے پایا
نہین ہی اپنے گھر مین کوئی اولاد

گیتا مہاتم ۱۰۶ منظوم گیتا
تیسرا شخ تھا نہ اولاد ہوگی
غرض اُس ادم سے راجہ بارشاد

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کہ سن گیتا براہِ آشنائی
ہوا اِس قالب سے تا تجھکو رہائی

جلادے تو اگر فرزند و ذیجاہ
مٹے جسمین یہ دل سے رنج جانکاہ

کہا اُس جن نے سُن ای صاحبِ فن
مین تھا اب جنم سابق مین برہمن

کسی دن کر رہا تھا قلبہ رانی
بدل اس کام مین تھی جانفشانی

کہ اتنے مین برہمن ایک آیا
نہایت اُسکو گرمی نے ستایا

یکایک ہو گیا بیتاب و غمناک
گرا میرے مقابل وہ سرِ خاک

جبھی اُسکو مبتلا غفلت مین پایا
وہین اک جانور نِل نام آیا

کیا مجبور اُسکو اشتہا نے
لگا اس برہمن کا گوشت کھانے

مگر مجھکو نہ مطلق رحم آیا
نہ اُس بیچارہ کو اُٹھکر بچایا

اُسی دم وان یہ آیا برہمن ایک
لگا کہنے وہ مجھسے با دلِ نیک

ترے دل مین نہین بوے وفا ہے
برہمن ہوکے یہ طرزِ جفا ہے

جہان مین تین انسان ہین بداطوار
بلاے غم مین ہوتے ہین گرفتار

وہ انسان ساتھیوں کے ہو جو ہمراہ
مصیبت مین روان ہو جاکے ناگاہ

میان نرک جائیگا وہ بدبخت
اُٹھائیگا جگر پر صدمۂ سخت

وہ دم جو شیر کے پنجے مین آجائے
مگر ساتھی وہان سے جان بچا جائے

یہی حال اُسکا ہوگا چارۂ ناچار
بلاے سخت مین ہوگا گرفتار

جو انسان جن سے ہو مغموم و ناشاد
مچا تا ہو بلاے غم سے فریاد

بلا یہ دفع کرنا جسکو ہو یاد
سُنے مظلوم کی مطلق نہ فریاد

تو اُسکو بھی سزاے بد ملیگی
اذیت جان پر بیحد ملیگی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

طریقِ بھگت مین ثابت قدم تھا
قریب شہر تھا ٹھاکر دوارا
وہ پڑھتا گیارہوان ادھیائے گیتا
وہی راجہ یہان آتا تھا ہر روز
عبادت گاہ مین کرتا عبادت
سُنا کرتا تھا گیتا برہمن سے
کسیدن سنکے گیتا حسب دستور
کہ اتنے مین اتیت اُسجا پہ آئے
ہمین دو راجہ رہنے کے لئے گھر
مکان اُن کو دیا راجہ نے فی الفور
مٹا جب دل سے خارِ نامرادی
غرض راجہ پئے درشن خود آیا
اتیتون کا وہان تھا جو مہنت ایک
پریت اس گھر مین اک رہتا تھا ذات
بجا کر آنکھ دے ٹپکا سر خاک
یہ اتنے مین خبر راجہ تک آئی
کہا کیا ثمرۂ درشن ملا آہ
غرض سب وانپہ آئے اہلِ ادراک
برہمن ایک تھا راجہ کے ہمراہ

عقیل و زیرک و اہلِ حشم تھا
وہان اک برہمن تھا جلوہ آرا
کہ تھا وردِ زبان ادھیائے گیتا
برہمن جس جگہ تھا جلوہ افروز
وہان سے اُٹھکے آتا حسب عادت
ہمیشہ دور تھا قربِ محن سے
کیا گھر کا ارادہ شاد و مسرور
زبان پر حرف مطلب اپنے لائے
کہ ٹھہرین شوق دل سے اُسجگہ پر
دیا غلہ بھی کھانیکو بہر طور
تو خوش ہو ہو کے راجہ کو دعا دی
وہ نورِ چشم اپنے ساتھ لایا
ہوا اُس سے مخاطب با دلِ نیک
کنور جی پریہ کی بدذات نے گھات
لباسِ زندگی اُس کا کیا چاک
غمِ فرزند سنکر خاک اُڑائی
کہ دیکھا آنکھ سے یہ رنج جانکاہ
یہ دیکھا ہی پسر مردہ سرِ خاک
لگا کہنے وہ اُس جن سے بصد آہ

گیتا کے ادھیائے ۱۱ دوسرا مہاتم ۱۰۳
کسی دریا پہ تھا اک شہر آباد
وہین تھا ایک راجہ نیک بنیاد

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۹۲۷۲

ترجمه فارسی از فیضی ۴۸

بسایم سرِ خود بخاکِ شبانه
مترسان که مو بر تنم خاسته
نمائی تو آن صورتِ جانفزا
بفرمود شکلے که چشمے تو دید
بامید دیدار خلقے بمرد
بسے خاک گشتند در عشقِ من
بسے جنگ کردند طاعت بسے
نصیبِ تو شد دولتِ بیکران
دگر شد بحالش چنان بهر آن
بجلوه چو خورشید در حسن ماه
گدا او پدم جسکر د سنکهه هم
بت انبیر بهیر ز نگها در کم
گهر با چو انجم بکوشش عیان
دگر گوشتی من چو بهر منیر
شدانددید نقش شاه ارجن چنان
دگر جلوه گر شد بحالِ کبو
که ماند شما سے تو از بیعکس
بگفتا که عشقم بیاموز تا

بیفتم بپائے تو اے سرفراز
ز خوف دل و جان من کاسته
بشکل بهتر بهجت بر چگیم دگرا
نه چشمے بدید و نه گوشے شنید
کسے جا تم دیدار دارا نخورد
بسے جا نمودند بیرون تن
بسے رنج بردند زحمت بسے
که آگاه گشتے ز راز نهان
که بنمود آن صورت دلستان
سراپا تجلی ز نور الٰه
برستان او دید زیر کرم
زبرہاے طاوس تا جشن لبسر
چو مه بر جبیں قشقه دلستان
شگفته زیب آن لب بے نظیر
که گوئی دگر ما ندگی یافت جان
به شرح و ثنا گفتن زبان برکشود
ثناے تو باشد ثنا ے تو بس
بناز و نیاز م شوی آشنا

ترجمه سنگھ از فیضی ۴۹ شری بھگوت گیتا

چمن محو کن خویش در آنچنان	که دیگر نه بینی تو خود را میان

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بهیکم درون و کرن بکرن
باخوان خود با سپاه گران
هم از لشکر ما درشتند و من
درود سکهنڈی سران دگر
دگر بجز خوهنهار دان دیده ام
ز هستی خود جمله بیگانه اند
بخود جمله عالم نمودے مرا
بگو گیستی با همه عز و شان
بگفتا ز رخ دور کردم نقاب
تو خود مرگ خویشان نظر کرده
کسے کشته و کس خدا گیر بود
چه در خود فرو رفته اینقدر
همه کوروان بخت برگشته اند
بهانه بنه پیش مردانه باش
نکونامی تو بجنگیدن است
غرض آمد ارجن ز انکار باز
زبان با دعا و ثنایش کشود
وگر عذر تقصیر خود را نخواست

وگر پور عم دشمن جان من
همه کشته و مرده اند بدان
وگر راجه بهیراٹھ لشکر شکن
بریده سران دریده جگر
بجوشش بسے سرکشان دیده ام
بیک شمع روے تو پروانه اند
ولیکن نشد دیده فهم را
که هرگز نیاید بوهم و گمان
ولیکن نرفت از دل تو حجاب
بر احوال ایشان نظر کرده
نمودم ترا آنچه تقدیر بود
جگر کن بمیدان مردان گذر
به تیر اجل جمله برگشته اند
میندیش از خویش مردانه باش
که بشتوک مردان هراسیانست
بفرمان آن مظهر کارساز
بپایش همه خویشتن را ربود
کمر بسته از بهر پیکار خاست

بگفتا کرا هست تاب و مجال
بفرمان تو بنده هر سیهال
پرستار تو جمله هر صبح و شام
پناه غریبان کس بیکسان
ز خوف تو دیوان گریزان شدند
نباشد چو قدر و شانت چنین
ز آغاز و انجام برتر توئی
برهما توئی و توئی مهر و ماه
توئی علم و عالم توئی نار و باد
یمین و یسار و تحت و بفوق
بود قوت تو برون از قیاس
شناسائی تو کجا میشود
گمان برده ام من ز خویش و تبار
مکرر مکرر بشور و غریو
به مجلس به خلوت بوقت طعام
ببخشا که بخشنده اے کریم
پدر وار نعمت دائیم چون پسر
کلان کلانی چو تو نیست کس

کر آرد خلاف تو اندر خیال
بفرمان تو هست کون و مکان
توئی قابل سجده هر خاص و عام
بکن رحم بر حال این ناتوان
هراسان به تجنت الشری میشوند
میان تو دیدم زمان و زمین
ز اوهام و افهام برتر توئی
توئی برن و جم هم توئی خضر راه
توئی مظهر پاک رب العباد
به بینم ترا من بچشمان شوق
بود قدرت تو فزون از قیاس
همه خلق در تو فنا میشود
ندانستمت قدر هندو سه داره
بگفتم که اے کرشن اے یادو
ز شوخی ز طیبت نمودم کلام
بمن رحم کن هست نامت رحیم
ز تقصیر من اے پدر در گذر
بزرگ جهانی چو تو نیست کس

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

9250

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ادھیایہ یازدہم بس روپ درسن نام

بگفتا کہ اے سر دلیر سرفراز
کسے بیکسانی جہاں پیروی
نمودی ز راز حقیقت سخن
بگفتی کہ ہستم محیط جہاں
کہ آں صورتِ خود کہ عالم وجود ست
نمائی اگر جان تازہ دہی
سرفراز دارین سازی مرا
بگفتا کہ خوب است اے کامجو
ولیکن بایں وضع دیدا نیست
بچشمت دہم انجلاے دگر
پس آنگہ نہاں را چو گل باز کرد
ز حصر آنطرف دید اشکال را
ز ہر صورتش صد جہاں بر بہر
ہزاراں مہ و مہر تابندہ یافت
ہوا لیسہ دید و عناصر بدید
چہ گویم دو دید ارجن جہا
بریخ دہا دید و اشنی کمار
سموم و نسیم و صبا دید او

توئی چارہ پرداز اہل نیاز
ز وہم و قیاس و گماں پروری
گشودی درِ معرفت را بمن
دلم خواہد اے قبلۂ داستاں
بجا آید سرشتاں تمنائے اوست
بر رخسار امید غازہ دہی
خبیر وار کونین سازی مرا
بر آرم بوضع خوش این آرزو
کہ این چشم تاب رخ یار نیست
کہ جز من نیفتد بجائے دگر
جہان دید جلوہ پرداز کرد
بصد رنگ آں مہر تمثال را
نماند و داد او بخوبی و چہر
فلک با درازی درخشندہ یافت
بدید آنچہ ناید بگفت و شنید
ز تحت الثری تا بفوق السما
سرش و تنش دگنش و کمر
گلستان فردوس حور و قصور

سیاہ ابر باران درخشندہ برق
بلق ہائے پاتال بر یا بدید
بلرزید تیر سیدہ از ہیبتش
سپہر خود بنالید بر خاک پا
بلطفِ تو دیدم جہاں در جہاں
ولیکن دلم برد از دست من
کر انسر صبر نی بلب خرام
بتِ دلفریبی بناز و ادا
بنور رخش ذرہ آفتاب
باں صورت خوب جانم فدا ست
بہر جلوۂ تو کجا انتہا ست
بتسبیح تو جن و انس و ملک
بتسبیح تو بلبل و گل بباغ
بعشقت جہا دید شد تند پوش
ہزاراں ہمن دست و پا پیکراں
سر و چہ و گنبد ہر ب ہم رخ جہ ودار
مرتب نشدہ او و دہاں جہاں
نظر کردہ ترسیدہ ام آنقدر

نظر کرد ز بیناں زپا تا بفرق
عجائب ازیں نوع بسیار دید
بحیرت فرو ماند از صورتش
دگر گفت کاے شاہ ارض و سما
بمن گشت اسرار مخفی عیاں
یکے صورت حیرت صد چمن
ز زلف مسلسل بہ چیگندہ دام
سہی قولتے ہر نگاہش بلا
ربودہ از کفم طاقت صبر و تاب
زمین تو چو قرے با نشش ارض و سمات
کجا تاب دیدن بایں جلوہ است
بتسبیح تو مہر و ماہ و فلک
بتسبیح تو کوہ و دریا و راغ
بعشق تو عاشق بود در خروش
درونِ تو دیدم جہاں در جہاں
دگر بسدیو نیز اشتی کمار
ہمہ محو در جلوہ بیکراں
کہ بردہ از کردہ ست ہوشم زہر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کہا ہر نے نہ کوئی ایسے درشن پا سکا پہلے
شرافت سے فضیلت سے عبادت سے ریاضت سے
خیال و کوشش و فکرِ رسا سے گیان سے من سے
کسی نے آج تک دیکھی نہ ارجن شکل یہ میری
نہ میری شکل ہیبت ناک سے حیران ہو اے ارجن
یہ کہکر کرشن نے پھر بدلی اپنی شانِ معمولی
بدل کر اپنی صورت کرشن ارجن سے ہوئے گویا
غرض میری حقیقت کو سمجھ اور لین ہو مجھ مین
جو ایشر ہیت اپنے کام کرتا ہی وہ لایق ہی
غضب سے دور شہوت سے بری جو ہی وہ افضل ہی

تجھے اس شکل کی دیدار کا موقع ملا پہلے
ہنر سے علم سے خیرات سے زہد و ریاضت سے
عبادت کے وسایل سے جگ و پن و دان سے دھن سے
محبّت تھی مجھے تیری تو قسمت جاگ اُٹھی تیری
اسی کے دھیان کا شام سحر ارمان ہو اے ارجن
اُسی دم ہوش ارجن بن گئے انسانِ معمولی
ملی وہ دولتِ دیدار تجھکو جسکا تھا جویا
نہ اب خارِ توہم مین او مجھ اور لین ہو مجھ مین
نہ ہو بغض و حسد جسمین وہی فردِ خلایق ہی
وہی ہی واصلِ حق جو ارادے مین مکمل ہی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۹۲۲۲

کرم کر رحم کر بتلا کہ کیا منظور ہی تجھکو — رضا کیا ہی بیان کر اضطراب سخت ہی مجھکو
کہا بھگوان نے قاتل ہون مین لشکر کو مارونگا — سمجھ رکھو سبھون کا جامۂ ہستی اُتارونگا
بجز تیرے یہ جتنے جنگجو ہین فوج مین شامل — کرونگا قتل ان سب کو کہ مین انکا ہی ہون قاتل
بس اے ارجن لگا تو دونون ہاتھون سے یہ تیر اپنا — سمجھ لے مجھکو میدانِ وغا مین دستگیر اپنا
جو دشمن تجھے وہ پہلے ہی سے بیجان کر دیے مین نے — ہی ہمسر کون باقی سر یہ میدان کر دیے مین نے
بہادر سے بہادر ڈرون و بھیشم مر چکے پہلے — کرن بھی مر گئے آئین درد و غم کی بھر چکے پہلے
بس اے ارجن نری ہر فتح کامل کیا تامل ہی — لڑائی کو ہوا آمادہ یہ کام آسان بالکل ہی
یہ ارجن نے سُنین باتین تو حیرت ہوگئی طاری — لگا کرنے ادب سے سر جھکا کر سجدۂ باری
کہا بھگوان سے اخلاص ہی وہ ذات عالی مین — کہ ہی موجود نقدِ کامرانی دستِ خالی مین
حقیقت مین تمھین سب سے بڑے ہو سب پہ فائق ہو — ہو خالق تم زمانے بھر کے مشہورِ خلائق ہو
ہوئے برہما تمھین سے ہین زمین و آسمان تم سے — لقا بھی ہی تمھین کو ہین یہ قایم جسم و جان تم سے
تمھین اول تمھین آخر تمھین غفار عالم ہو — تمھین داور تمھین مالک تمھین مختار عالم ہو
تمھین برہما کے خالق ہو تمھین دنیا کے بانی ہو — تمھین ہو شاہ شاہان تم ہی شانِ حکمرانی ہو
مین جب پہلے تھا ہمسر تھی نہ یہ صورت صفائی کی — مگر اب کھل گیا تم مین صفت ہی کبریائی کی
ہوئی جو بد تمیزی مجھ سے اب اسکی معافی ہو — نہ گستاخی یہ ہو میری نظر وہ فضل وافی ہو
یہ کہکر مائل سجدہ ہوا ارجن تہِ دل سے — دیا ساگر کے چرنون مین لگائی دُھن تہِ دل سے
کہا پہلے مین واقف تھا نہ اسرارِ حقیقت سے — مگر اب مین ہوا آگاہ ذاتِ خود بدولت سے
جو دل مین خوف پہلے تھا نجات اب اس سے حاصل ہی — بدل دو اپنی صورت کو یہی اب حاجتِ دل ہی
گدا و چکر ہو دستِ مبارک مین وہ صورت ہو — چتربھج روپ ہو آنند ہو ایک پاک مورت ہو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

9226

گدا و چاکر کی خوبی پدم کی سنکھ کی رونق
حقیقت مین حقیقت وہ ہی جو اصل ہی عالی ہی
گرے بچ ہو تنا جو کچھ وہی زیبا ہی وہ اچھا ہی
تم آئینِ عدالت کے ہو حامی سب سے افضل ہو
تمہاری ابتدا و انتہا کی انتہا کیا ہو
ہی لامحدود وہ قوت سمجھ مین جو نہین آتی
دہن ہی آپکا ایسا کہ جس مین کل زمانہ ہی
زمین و آسمان پاتال سب قیدِ دہن مین ہین
شمال و مشرق و مغرب جنوب اطراف اسمین ہین
بہت سے لوگ خائف ہین بہت سے حمد کرتے ہین
معافی چاہتے ہین کچھ دعاگو کچھ تمہارے ہین
جو مجمع عارفون کا ہی دعاے خیر دیتا ہی
تمہارے جسم مین اسباب عالم ہین نظر آتے
لہٰذا اے قدیرِ دو جہان و مالکِ عالم ؛؛
جو تیرے دانت مثلِ شعلۂ آتش لپکتے ہین
تمام افسر جو بھیشم اور کرن ایسے دلاور ہین
تمام افسر یہ سارے لشکری قیدِ دہن مین ہین
ذرا جنبش جو ہو دانتوں کو سب کا دم نکل جائے
ارے اکشیر نہین مین جانتا ہون کیا سبب یہ ہی

لگئے دیتی ہی روے مہرِ عالمتاب کو بھی فق
جو لیلا ہی وہ ادبھت ہی جو قدرت ہی نرالی ہی
تمہاری ہی عبادت دل سے انسان کو مناسب ہی
کمالِ مدعا ہو سب کمالون سے مکمل ہو
یہ ایسا رازِ قدرت ہی نہ افشا تھا نہ افشا ہو
نگاہِ مہر و مہ روے منور سے ہی شرماتی
عجب قدرت نیا نقشہ نرالا کارخانہ ہی
گلستان کوہ و صحرا بحر و دریا اس چمن مین ہین
جو تینوں لوک کہلاتے ہین وہ بھی صاف اسمین ہین
جھپکتے ہین بہت سے گر تو صدہا تمسے ڈرتے ہین
کرشمے ہین یہ قدرت کے عجائب آٹھ سارے ہین
ہر کوئی مائلِ سجدہ بلائین کوئی لیتا ہی
نرالی ہی جو صورت دیکھنے والے ہین گھبراتے
کر اب تبدیل یہ صورت کہ دل ہیبت سے ہی پر غم
نہین خندان نما دندان یہ برق آسا کڑکتے ہین
تہِ دندان نظر آتے ہین بالکل منھ کے اندر ہین
گرفتارِ بلا ہین دامِ آزار و محن مین ہین
دہن کی ہو اگر خواہش تو دنیا ہی نگل جائے
کہ خلقت آتنی ہوگی نیست اب کیسا غضب یہ ہی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

گیارھوان ادّھیاے

بشوروپ درشن

کہا بھگوان سے ارجن نے مایوسی گئی دل کی
مٹا اگیان دل نے دولت اُمید حاصل کی

یقین مجھکو ہوا تم بانیِ قصرِ زمانہ ہو
صفاتِ پاک کا مخزن ہو کیتا ہو یگانہ ہو

اگر قابل مجھے سمجھو تو صورت اپنی دکھلا دو
مقدر میرا مثلِ مہرِ عالمتاب چمکا دو

کہا بھگوان نے گر دیکھنے کا شوق پیدا ہی
تو میرا جلوہ دیدار ہر شی مین ہویدا ہی

گلون مین دیکھ لے مجھکو چمن مین دیکھ لے مجھکو
زمین و آسمان مین انجمن مین دیکھ لے مجھکو

یہ عالم جسم میرا ہی جو جان ہی وہ ہی جان میری
تصور سے بھلا ہوگی نہان صورت کہان میری

لطیف ایسا ہون سورج مین نہین ہی دید کی طاقت
نہین ہی دوربین مین بھی حاصلِ امید کی طاقت

اِن آنکھون سے نہین تو دیکھ سکتا ہی مجھے ارجن
لہذا گیان کی آنکھین مین دیتا ہون تجھے ارجن

یہ کہکر کرشن نے بیراٹ روپ اپنا کیا ظاہر
کھُلین ارجن کی آنکھین گیان سے وہ ہو گیا ماہر

ہزارون مُنھ ہزارون سر ہزارون لب نظر آئے
نظر مین حیرت و اعجاز کے نقشے اُتر آئے

عجب نقشہ نئی صورت نرالا ڈھنگ آگے تھا
لباس و زیورِ بے انتہا کا رنگ آگے تھا

ہزارون آفتابون کی چمک کا کارخانہ تھا
جو سچ پوچھو تو اُس صورت کے اندر کل زمانہ تھا

جو دیکھا غور سے ارجن نے اک گوشہ نظر آیا
وہ سمجھا فوج مین مین ہون کھڑا لیکن ہون گھبرایا

یہ صورت دیکھکر ارجن ہوا محوِ پریشانی
جناب کرشن جی سے عرض کی اے خلق کے بانی

تمھارے جسم مین دیکھے ہین مین نے دیوتا سارے
رکھیشر رودر برہما سانپ سورج چاند اور تارے

تمھاری شکل مجموعی جو یون پیشِ نظر اب ہی
بیان کیا کر سکون حالت یہ تاب لسان مین کب ہی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

१२८४

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۵۵- کرے کام میرے مجھ ہی سے پیار
میرا بھگت ہو چھوڑے کھوٹی ہی کار
سبھوں کا پیارا جو نروَیر ہے
مجھے آ ملے بچ کے ساگر سے پار

(५५)

मेरे लिए कर्म करते हैं; परम-भाव जिन में है व्याप्त;
वैर, सङ्ग त्यागी वे मेरे, भक्त कर सकें मुझ को प्राप्त ।

He who doeth actions for Me, whose supreme good I am, My devotee, freed from attachment without hatred of any being, he cometh unto Me O Pandava. (55)

कर्म मेरे ही लिये कर, आसक्ति दे त्याग ।
सभी में ही तू सर्वथा, दे त्याग अनुराग ॥ ११७

भक्त मेरा ही परम बन, मेरा ही आश्रय धार ।
प्राणि सभी से वैर त्यज, जो ले मुझे ही धार ॥ ११८

वही मुझे पा जायगा, भक्त प्रवर हे वत्स !
पाण्डुसुत हे मित्रवर, अर्जुन प्यारे वत्स ॥ ११९ ॥

۵۵

خود میرا ہی سمجھ کے ہر کام — دیتا ہے جو اپنے فرض انجام
جس کو میرا ہی آسرا ہے — مجھ پر سو دل سے جو فدا ہے
مسرور ہے بے تعلّقی سے — رکھتا نہیں بیر جو کسی سے
گم ہو کے وہ باشعور مجھ میں — مل جاتا ہے ضرور مجھ میں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

१२८२

५५

मत्कर्मकृन्मत्परमो मद्भक्तः संगवर्जितः ॥ निर्वैरः सर्वभूतेषु यः स मामेति पाडव ॥ ५५ ॥

दोहा–मोनिमित्तकर्मनिकरै, सजैभक्तितजिऔर ।
वैरनकाहूसोंधरै, सोमैंलहैसुठौर ॥ ५५॥

हे पांडव ! जो मनुष्य मेरेनिमित्त लौकिक वैदिक सर्व कर्म करता है मेरेहीको सर्वसे अतिउत्तम मान रहा है मेराही भक्तहै मेरे संबंध विना और संगोंकरके रहित है और सर्वभूतप्राणिनमें निर्वैर है सो मेरेको प्राप्त होताहै ॥ ५५ ॥

इति श्रीमत्सुकुलसीतारामात्मजपंडितरघुनाथप्रसाद-विरचितायां श्रीगीतामृततरंगिण्यामेकादशोऽध्यायप्रवाहः ॥ ११ ॥

(۵۵)

[illegible]

۵۵- جانے مجھے آدرش - کرم میرے لیئے کرتا ہو اور اسنگ بھگتی رکھے
دنیا میں کسی سے بھی نہ ہو جس کو عناد ایسا ہو کوئی تو وہ پہنچتا ہے مجھے

दोहा--द्वेष राग तज करत है मम उपासना जोय ।
मम हि लाभ चितलाय अरु प्रापत हो मोहि सोय ॥ ५५ ॥

He that works for ME, strives for ME, 55
unasking gives himself to ME,—
That guileless Friend of all that lives
soon comes to ME, O Pāṇḍava.

५५

मत्पर हो, मेरे हित करता कर्म, भक्त मम संगविहीन ।
जो निर्वैरी सब जीवोंमें होता है वह मुझमें लीन ॥

55. Who works for Me—his Highest Goal—
Who loveth Me, attachments-freed,
Who hateth none, O Pāṇḍu's son,
He comes to Me assuredly.

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

१२८१

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

Nor can I be seen as thou hast seen Me by the Vedas, nor by austerities, nor by alms, nor by offering ; (53)

But by devotion to Me alone I may thus be perceived, Arjuna, and known and seen in essence, and entered, O Parantapa. (54)

इस विध दिख मैं न सकूं, ज्यों देखा तोहे आप।
केवल दिख इस विध सकूं, भक्ति से ही निष्पाप॥११४

अव्यभिचारिणिसे सदा, ही हे अर्जुन वीर!
परम तपस्वि! जान भी, मुझे जाय कोई धीर ॥११५

हो सकें मेरे भाव में, तत्त्व से वह सुप्रविष्ट।
अतः मेरा ही भक्त बन, हो मुझ में ही प्रविष्ट॥११६

۵۳

کوئی کتنا ہی علم داں ہو — چاہے جیسا بھی وید خواں ہو
کیسا بھی ہو صاحبِ ریاست — کتنی ہی کرے کوئی سخاوت
کتنا ہی کوئی ہو محوِ ایثار — کیسا بھی ہو یگیہ کا علم دار
لیکن جس طرح تم نے دیکھا — کوئی نہیں مجھ کو دیکھ سکتا

۵۴

ہے خاص فضیلت اسمیں حاصل — ارجن تپ میں تمہیں ہو کامل
بھگتی دل میں اگر ہو مجھ سے — مطلب آٹھوں پہر ہو مجھ سے
کھل جائیں بشر پہ میرے اسرار — حاصل کرلے وہ لطف دیدار
دور از موت و حیات ہو جائے — مسرور وصالِ ذات ہو جائے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

५३

नहीं वेदसे यज्ञ दानसे तथा नहीं तप भी कर घोर।
जैसा तूने देखा वैसा देख नहीं सकता है और॥

५४

परम अनन्य भक्तिसे ही तो ऐसा भी मैं पार्थ अवश्य।
सत्यतत्त्वसे मिलने लायक ज्ञेय तथा होता हूँ दृश्य॥

53. Nor by the Veds, nor penances,
Nor charities, nor sacrifice,
Can I be seen as thou hast seen,
In this My Universal Form.

54. But I may yet be known like this
By love on Me alone bestowed,
And known and seen too as I am,
And entered into, Parantap.

۵۳- جیسا روپ دیکھا میرا تم نے ظاہر
وہ ہے وید- تپ اور دانوں سے باہر
نہ پوجا ویگ سے کوئی دیکھ پاوے
نہ ایسے نظارہ کا ہے کوئی ماہر

۵۴- مگر جو کرے پریم بھگتی کی ریت
میرے بن کسی کو نہ مانے جو میت
مجھے دیکھہ سکتا مجھے جان سکتا
میرے تنت کو پا کر لے بازی جیت

(५३)

जिस प्रकार तुमने देखी है. रूप-राशि पाण्डव-कुल-धन्य!
वेदाध्ययन, तप, दान, यज्ञ से, देख नहीं सकते हैं अन्य।

(५४)

किन्तु परंतप! पा सकते हैं, मुझ को मेरे भक्त-विशेष;
इसी प्रकार तत्व से मुझ को, जानें, देखें करें प्रवेश।

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

1262

९१
५३-५४

नाहं वेदैर्न तपसा न दानेन न चेज्यया। शक्य एवंविधो द्रष्टुं दृष्टवानसि मां यथा ॥ ५३ ॥ भक्त्या त्वनन्यया शक्य अहमेवंविधोऽर्जुन ॥ ज्ञातुं द्रष्टुं च तत्त्वेन प्रवेष्टुं च परंतप ॥ ५४ ॥

दोहा–दानयज्ञतपविधिकिये, सोहिनदेखेकोय ।
विनश्रमपारथतूअब, मोकोंरह्योजुजोय ॥ ५२ ॥
भक्तिअनन्यजोकोउकरै, सोदेखैयाभाय ।
नीकेजानेमोहिंसों, सोमेंरहैसमाय ॥ ५३ ॥

हे अर्जुन ! जैसे मेरेको तुम देखतेभये इस प्रकारका मैं न वेदोंकरके न तपकरके न दानकरके और न यज्ञकरके देखनेको सकताहौं क्योंकि, हे परंतप ! ऐसी मैं अनन्य भक्तिकरके निश्चयपूर्वक जाननेको और देखनेको समर्पिप्राप्त होनेको भी सकताहौं ५३॥५४

53 Not by Vedas, nor penances,
nor charities, nor sacrifice
Am I to be seen in the way
that thou, O dearest friend, hast seen.

54 But by whole-hearted self-surrender
My Devotee can ever thus
See ME, and know ME as I am,
and merge in ME, Parantapa.

۵۳۔ ویدوں سے ریاضتوں سے خیرات سے ۔ اور یوجا محلل کیا جو د سے مجھے

کوئی مرے اس رُوپ کو اے اجن یاں ۔ آنکھوں سے نظر آیا ہے جو آج تجھے

۵۴۔ ہاں جب بھگتی ہو آدمی میں ایسی ۔ جانے نہ کہیں میرے سوا دھیان کبھی
وہ دیکھ بھی اور جان بھی سکتا ہے مجھے ۔ جیسا ہوں میں اور مجھ میں سما سکتا بھی

दोहा--जो तुम मेरो रूप यह देख्यौ अद्भुत तात ।
वेद दान तप योगसों कोउ न देख सकात ॥ ९३ ॥

किं तु अनन्य हि भक्तिसों ऐसो मेरो रूप ।
देखत जानत लहत है कोइक भक्त अनूप ॥ ९४ ॥

(۵۳)
علم کی تحصیل تقویٰ خیر و نیک اعمال سے
دیکھنا مشکل ہے جیسا تو نے دیکھا ہے مجھے

(۵۴)
اضطراب دل کے ہوتے میری قربت ہے محال
عشق سے آساں ہے میرا علم و دیدار و وصال

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۵۲- میرا رُوپ دیکھا جو تم نے پیارے
بڑی مشکلوں سے جائے نہ نہارے
رکھیں دیوتا اس کی اچھا ہمیشہ
ہیں اس رُوپ کے ایسے سندر نظارے

(५२)
सुरगण आकांक्षा करते हैं, जिसे प्राप्त करने को नित्य;
दुर्लभ है जग में, वह तुमने, देखा मेरा रूप अनित्य।

This Form of Mine beholden by thee is very hard to see. Verily the Shining Ones ever long to behold this form. (52)

कठिन ही दिखने योग्य यह, मेरा रूप सके देख।
हो तुम जो अभी मित्रवर, नहीं अन्य सकें देख।।११२

देव भी चाहते देखना, सदा ही यह मेरा रूप।
पर इज्या तप दान अरु, वेद से भी हे भूप ॥ ११३ ॥

۵۲

بھگوان اب ارجن جواں سے — گویا ہیں لب شکرفشاں سے
سب کو جس کا نہیں ہے یارا — جس کا دشوار ہے نظارا
میں نے جس کو تمہیں دکھایا — ناظر جس کا تمہیں بنایا
اس کے خواہاں ہیں دیوتا بھی — اس پر قربان ہیں دیوتا بھی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

श्रीभगवानुवाच ।

सुदुर्दर्शमिदं रूपं दृष्टवानसि यन्मम ॥
देवा अप्यस्य रूपस्य नित्यं दर्शन-
कांक्षिणः ॥ ५२ ॥

दोहा–देख्यौपरतनरूपयह, जोतैदेख्योमित्त ।
तासरूपकोंदेवता, देख्योचाहतनित्त ॥ ५२ ॥

अर्जुनके वाक्य सुनिके श्रीकृष्ण बोले कि, हे अर्जुन ! जो अतिदुर्लभदर्शन इस मेरे रूपको तुम देखतेभये इस रूपके देवताभी निरंतर दर्शनाभिलाषी रहाकरते है ॥ ६२ ॥

52

Hard to behold is this My Form
which thou in Vision hast beheld.
The very Gods forever yearn
to see that Form, O Arjuna.

۵۲ جو روپ کہ آج تو نے میرا دیکھا
مشکل ہے بہت دیکھنا ارجن اس کا
خواہش رہتی ہے دیوتاؤں کو سدا
ہم کو بھی نظر آئے کبھی یہ جلوہ

दोहा—जो तुम देख्यौ रूप वह काहू नाहि दिखात ।
देव लोक हू चाहते दर्शन तिस नहिं पात ॥ ६२ ॥

जिस स्वरूपको तूने देखा वह इस जगमें अति दुर्दर्श ।
इसे देखनेको सुरगण भी रखते अपने मनमें तर्ष ॥

(۵۲)
جیسی میری حیرت افزا شکل تو نے دیکھ لی
آرزو ہے دیوتاؤں کو بھی ایسی دید کی

52. 'Tis very hard to see this Form
Which thou hast been vouchsafed to see,
The Gods themselves in very truth,
For ever long to see this Form.

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

9264

۵۱- تو بھگتوں سے پریتی کا ہے کرنے والا
تیرا روپ دیکھا جو من ہرنے والا
ہوا ہوش قایم و من دھیروان
ہیں آنند ہوں بھرم کو ترنے والا

(५१)

सौम्य-मनुष्य-रूप देखकर, हृषीकेश! मैं हुआ सचेत;
मन भी पूर्व प्रकार हुआ है, अब मेरा थिर दयानिकेत!

Arjuna said:

Beholding again Thy gentle human Form, O Janârdana, I am now collected, and am restored to my own nature. (51)

۵۱

ارجن بولا جناردن سے — مسرور جمالِ ضو فگن سے
کتنا ہے یہ دل نواز پیکر — ڈوبا ہوا حسن میں سراسر
ہیں پیش نظر بہ شکل انساں — پھر آپ جو ہو کے یوں نمایاں
تسکین قلب و نظر نے پائی — راحت جان و جگر نے پائی

दुर्जनपीडक कृष्णजी! सौम्य-स्वरूप निहार।
आप का मैं यह मानवी, प्रियतप अति सुखसार॥११०

अब मैं हुआ सचेत हूं, स्वस्थवृत्त अरु शान्त।
हुआ प्राप्त निजभाव को, प्रकृतिस्थित अरु शांत॥१११

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

अर्जुन उवाच ।

दृष्ट्वेदं मानुषं रूपं तव सौम्यं जनार्दन।
इदानीमस्मि संवृत्तः सचेताः प्रकृतिं गतः ॥ ५१ ॥

दोहा—रूपअनूपजुतुमधरयो, तारूपहिहोंदेखि ।
प्रकृतिलही में आपनी, भयोसचेतविशेखि ५१॥॥

तब अर्जुन बोले कि, हे जनार्दन ! तुम्हारे इस सौम्य

मानुष रूपको देखिके अब सचेत भयाहुआ आपके स्वभावको प्राप्तभया सावधान हों ॥ ५१ ॥

Arjuna said :
Once more seeing, Janārdana,
this gentle human Form of Thine,
I have regained my composure
and have become myself again.

۵۱۔ اے کرشن پسندیدہ و خوش آئندہ — یہ تیرا بدن دیکھ کے پھر انساں کا
جاں میں جان آئی اور آیا مجھے ہوش — اصلی حالت پہ اپنی میں پھر آیا

दोहा—देख रूप मानुष तव सुंदर सौम्य सुजान ।
मन शांती धीरजलहे अब चित भयो ठिकान ॥ ५१ ॥

51. Seeing again, O Janārdan,
This gentle human Form of Thine,
My peace of mind I have regained,
And to my normal self returned.

(۵۱)
دیکھکر یہ نور دلکش شکل میں انسان کی
ہوش و اطمینان و دلجمعی مجھے حاصل ہوئی

कृष्ण ! देखकर सौम्य तुम्हारा नरतनुधारी रूप महान ।
मेरा मन अब हुआ ठिकाने सावधान हूँ प्रथमसमान ॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۵۰- یہ کہہ کر کے ارجن کو بھگوان جی
دکھایا وہ نج رُوپ پھر آن جی
ڈرے ہوئے ارجن کو موہن ہری
کری کرپا کر شانتی پروان جی

(५०)

वासुदेव ने ऐसा कह कर, दिखलाया निज पूर्व स्वरूप;
धैर्य बँधाया फिर अर्जुन को, इस प्रकार हे कौरव-भूप ।

Vâsudeva, having thus spoken to Arjuna, again manifested His own Form, and consoled the terrified one, the Mahâtman again assuming a gentle form. (50)

۵۰

سنیے پھر یوں ہے عرض پرداز عالیجاہا بلند اعزاز
جب کر چکے واسدیو تقریر دی آپنے دادِ حُسن تغئیر
پھر شکل عیاں وہ کی جمالی دل پر اِک موہنی سی ڈالی
ظاہر تصویر نور کردی وہشت ارجن کی دور کردی

कहकर भगवान्‌ने; दिखलाया निज रूप ।
अर्जुनको वही सौम्य फिर, मह आत्माने स्वरूप ॥१०८

डरे हुए इस को पुनः; दिलवाया भी सुधैर्य ।
भय को सर्वथा दूरकर, बंधवाया पुनः धैर्य ॥ १०९

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

9262

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

99
50

संजय उवाच ।
इत्यर्जुनं वासुदेवस्तथोक्त्वा स्वकं
रूपं दर्शयामास भूयः ॥ आश्वास-
यामास च भीतमेनं भूत्वा पुनः
सौम्यवपुर्महात्मा ॥ ५० ॥

दोहा--अर्जुनसोंऐसेकही, पहिलोवपुप्रगटाय ।
समाधानबहुविधिकियो,भयतेलयोबचाय॥९०॥

संजय धृतराष्ट्रसे कहते हैं कि, वसुदेवपुत्र कृष्णे ऐसे अर्जुनको कैहिके वैसोंही पूर्ववत् आपके रूपँको फिर दिखातेभैये और जो बडेशरीरयुक्तथे सो सौम्यरूप होके फिर भयभीत अर्जुनको आश्वासतेभैये ॥ ५० ॥

۵۰ - ارجن سے سخن کرشن جی نے یہ کہا
اور اپنا وہ پہلا روپ پھر دکھلایا
اس خوف زدہ کو دی بہت سی تسکیں
پھر کرکے پسندیدہ بدن پہلا سا

दोहा—अर्जुनको इस विध कह हरी चतुर्भुजरूप ।
कर दिखाय भय दूर कर दीन भरोसो भूप ॥ ९० ॥

Then Krṣṇa, having said these words to Arjun, [50
Let him perceive His Person, as before ;
His gentle, lovely Form resumed, the Master
Allowed His frightened Friend to breathe again.

(۵۰)
کرشن نے اِسدم دکھایا اپنا جلوہ اور ہی
خوبرو بنکر ہراساں دوست کو تسکین دی

50. To Arjun having thus addressed Himself,
He—Vāsudev—re-showed His former Form,
And in His gentler Guise, the High-souled One
Brought peace to him who had been sore afraid.

ऐसा कह कर वासुदेवने दिखलाया फिर वही स्वरूप ।
डरे हुएको धैर्य बँधाया धरकर सौम्य शरीर अनूप ॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۴۹- میرے گھور اِس رُوپ کو دیکھکر
نہ کر خوف پیارے نہ کچھ کر فکر
خوشی سے میرا دیکھہ سندر سروپ
مرے کر تیاگو یہ خوف و خطر

(४९)

मेरा घोर रूप देख कर, मत कर मूढ़-भाव उत्पन्न;
तज भय, व्यथा, मुग्ध चित्त हो, देख रूप, सौम्य-सम्पन्न।

Be not bewildered, be thou not afraid,
Because thou hast beheld this awful Form;
Cast fear away, and let thy heart rejoice;
Behold again Mine own familiar shape. (49)

۴۹

دیکھی ہے جو یہ مہیب صورت
کیا ہے گھبرانے کی ضرورت
گُم ہیں ہوش و حواس بیکار
کیوں ہے خوف و ہراس بیکار
عقل و دانش سے مُنھ نہ موڑو
تو صبر سے کام جی نہ چھوڑو
تو شوق سے اب کرو دوبارہ
تُم پہلی ہی شکل کا نظارہ

कंप न होवे दुःख तुम्हें, मोह अज्ञान कुभाव।
क्यों होवें तुम्हें कदापि, देख घोर मम भाव॥ १०५॥

ऐसा यह लख भयङ्कर, मेरा रूप हे भक्त!
भय त्यजकर तू सर्वथा, मन प्रीति-अनुरक्त॥१०६॥

फिर तू मेरा वही रूप लख, सौम्य मेरा वही दृश्य।
अभी यहीं हे वीरवर! हट यह चुका भय दृश्य॥१०७

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

१२६०
Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

मा ते व्यथा मा च विमूढभावो
दृष्ट्वा रूपं घोरमीदृङ् ममेदम् ॥
व्यपेतभीः प्रीतमनाः पुनस्त्वं तदेव मे
रूपमिदं प्रपश्य ॥ ४९ ॥

दोहा–रूपभयानकदेखिकै, तूंजिनजियहिडराहि ।
अबभयकोतूडारिदे, मेररूपहिचाहि ॥ ४९ ॥

ऐसे घोर मेरे इस रूपको देखिके तुमको व्यथा मतिहोउ और मोह भावभी मति होउ भयरहित प्रसन्नमन तुमे वही यह मेरो रूप फिर देखो ॥ ४९ ॥

49
Be not upset, and may thy glamour vanish
After seeing this My awful Terror-Form.
Passed safe through Fear, content in mind, once more now
Behold this long familiar Form of Mine.

۴۹- بیہوش نہ ہو- اور نہ تکلیف اٹھا
اس طرح مہیب دیکھ کر روپ مرا
ہر گز نہ یہ خوف- اور خوش ہاں پھر دیکھ
وہ ہی میرا روپ جو تھا پہلے دیکھا

تोहि भय मोह न होय मम उग्र रूपको देख ।
मुदित होय निर्भय वही रूप सौम्य मम पेख ॥ ४९ ॥

(۴۹)
تو نہ گھبرا میری ہیبتناک صورت دیکھکر
ہوش میں آ اور اپنے دل سے خطرہ دور کر
دیکھ پھر میری اسی صورت کو اطمینان سے
وہ تصور تھا جلالی اب جمالی باندھ لے

49. Be not afraid, nor be at all perplexed,
At seeing this My terror-striking Form,
Exempt from fear, thy heart again at ease,
Once more behold Me in My Form of old.

४६

घोर स्वरूप देखकर मेरा व्यथित मूढ मत हो रणधीर !।
भय तजकर सन्तुष्ट चित्तसे रूप निहार वही फिर वीर !॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۴۸ ہے مشکل ایسے روپ کا دیکھنا
تیرے بن کسی عام انسان سے

(४८)

क्रियाओं से या करने से, वेद-यज्ञ, उग्र-तप, दान।
देख नहीं सकते हैं कोई, मुझ को हे पाण्डव-सन्तान!

Nor sacrifice, nor Vedas, alms, nor works,
Nor sharp austerity, nor study deep,
Can win the vision of this Form for man,
Foremost of Kurus, thou alone hast seen. (48)

۴۸

تم مرد شجاع ہو جواں ہو — تم باعث فخر خانداں ہو
ہو وید پڑھا کوئی تو کیا ہے — خیرات کسی نے کی تو کیا ہے
کیا ہے؟ اعمال بھی جو ہوں نیک — کرے کوئی تپ ہیں رات دن ایک
ارجن تھا یہ جگر تمہارا — ورنہ کسے دید کا تھا یارا

कुरुकुल में हे श्रेष्ठवर!, तुझ से बिना कोई और।
मनुजलोक में देख न, सके मुझे यूं और॥ १०३॥
वेद यज्ञ स्वाध्याय अरु, दान उग्र तप कर्म।
से भी मेरा यही रूप-शुभ, देखे न कोई सुकर्म॥ १०४

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

१२६८

११
४८

न वेदयज्ञाऽध्ययनैर्न दानैर्न च क्रियाभिर्न तपोभिरुग्रैः ॥ एवंरूपः शक्य अहं नृलोके द्रष्टुं त्वदन्येन कुरुप्रवीर ॥ ४८ ॥

दोहा--वेदयज्ञअरुतपक्रिया, औरकरैहूदान ।
ऐसेमेरेरूपको, तोबिनलखैनआन ॥ ४८ ॥
हे कुरुवंशिनमें श्रेष्ठ वीर ! ऐसे रूपको मैं इस मनुष्यलोकमें तुम्हारे विन औरको न वेदपाठ यज्ञ और मन्त्रजपकरके न दानकरके और न योग क्रियाकरके न उग्र तपकरके दिखानेको योग्यहों ॥ ४८ ॥

۴۸ ویدوں سے یگیہ دان اور پڑھنے سے — اعمال و ریاضت سے جو ہوں سخت بڑے
یہ روپ کسی شخص نے دیکھا ہی نہیں — تیرے سوا اس دار فنا میں پہلے

दोहा—तुम मम देख्यौ रूप जो और न कोउ लखात ।
वेद यज्ञ अध्ययन तप दान कर्मसों तात ॥ ४८ ॥

४८

मनुज-लोकमें कोई मेरा ऐसा विश्वस्वरूप महान ।
वेदयज्ञसे कर्मोंसे या उत्तम करनेसे भी दान ॥
स्वाध्याय या उग्रतपोंकी प्रबल प्रेरणासे भी पार्थ ! ।
नहीं देख सकता है, जैसा तूने देखा इसे यथार्थ ॥

(۴۸)

علم کی تحصیل نیک اعمال اور خیرات سے
زہد اور اشغال کی ناگفتہ تکلیفات سے
کس کو طاقت ہے کہ دیکھے میری قدرت کو عیاں
جو ہے تیری چشم دید اے نسلِ کورو کے جواں

48. Nor study of the Veds, nor sacrifice,
Nor gifts, nor works, nor fierce austerities,
Can win a vision of this Form on earth,
Which thou, O Kurus' chief, alone hath seen.

48
Not by Védas, sacrifices, sacred reading,
Gifts, nor works of merit nor fierce penance,
Am I to be thus seen in this humanity :
Foremost of Kurus, thou alone canst see.

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

99
86

१२६६

۴۷۔ نہیں وید یگ پوجا اور دان سے

بڑے تپ نہ کریا کے میلان سے

(४७)

आदि अनन्त और तेजोमय, योग युक्त यह रूप अनन्य;
अब तक नहीं किसी ने देखा, हुए देख केवल तुम धन्य।

Arjuna, by My favour thou hast seen,
This loftiest Form by yoga's self revealed!

Radiant, all-penetrating, endless, first,
That none except thyself hath ever seen. (47)

۴۷

اب کرشن نے کی گہر فشانی ارجن! تھی یہ خاص مہربانی
میں نے جو یہ صورتِ جلالی اک جس کی صفت ہے لازوالی
کی عرصۂ جنگ میں نمایاں جس کا نہ شروع ہے نہ پایاں
کوئی نہیں تم سے پہلے ایسا جس نے دیکھا ہو یہ نظارا

परमरूप दिखला दिया, आत्मयोग निजधार।
हो प्रसन्न मैं ने तुझे, अर्जुन! यह सुखद्वार ॥ १०१ ॥
तेजरूप सुविराट शुभ, आदिपरम सुअनन्त।
तुझसे जो पहिले किसीने, देखा न मेरा अनन्त ॥१०२॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

१२६६

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

श्रीभगवानुवाच ।

मया प्रसन्नेन तवार्जुनेदं रूपं परं दर्शितमात्मयोगात् ॥ तेजोमयं विश्वमनन्तमाद्यं यन्मे त्वदन्येन न दृष्टपूर्वम् ॥ ४७ ॥

दोहा-तोहिंदिखायेरूपमैं, अतिप्रसन्नचितहोय ।
आदिअन्तअरुतेजमय,देखिसकैनहिंकोय ॥४७॥

ऐसी अर्जुनकी प्रार्थना सुनिके भगवान् बोले कि, हे अर्जुन ! जो तेजोमय विश्वरूप अंतरहित सर्वका आदि तुम्हारे विना और किसीने नहीं प्रथम देखा सो यह परे रूप प्रसन्न मैंने आपके सत्यसंकल्परूप योगसे तुमको दिखायाँ ॥ ४७ ॥

The Blessed One spoke:
By My Grace, O Friend, this highest Form of Mine
Through My Yóga-Power has been shown to thee,—
Glory-wrought, cosmic, infinite, primeval,
Which as yet I have displayed to none but thee. 47

۴۷۔ اے ارجن آج میں نے خوش ہو کے تجھے وہ روپ دکھایا یوگ سے ہے اپنے
جو نوری ہے بسیط ہے۔ اور ازلی اور دیکھا نہیں کسی نے تجھ سے پہلے

दोहा—तोहि दिखायौ प्रीतिकर परम आपनो रूप ।
अनंत तेजमय कोउ जो और न देख्यौं भूप ॥ ४७ ॥

४७
अर्जुन तुझपर प्रसन्न होकर दिखलाया है मैंने रूप ।
आत्मयोगके द्वारा यह सब इस जगमें है परम अनूप ॥
तेजोमय अनन्त अति अद्भुत विश्वमयी है आद्य तथापि ।
मेरे इस स्वरूपको देखा नहीं किसीने पूर्व कदापि ॥

(۴۷)
نیک نیّت سے جو اپنی خوش کیا تو نے مجھے
معجزہ میں نے دکھایا اپنی قدرت کا تجھے

سب طرف اِک نور ہے بے ابتدا بے انتہا
جسکو انساں نے نہیں دیکھا کبھی تیرے سوا

47. For love of thee, O Arjun, I have shown
This Form Supreme by Mine Own mystic pow'r,
Most Glorious, Universal, Endless, First,
That none except thyself hath ever seen.

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۴۶۔ مکٹ ہو۔ گدا ہو چکر ہاتھ ہیں
پھوں دیکھا اس روپ کو ساتھ ہیں
وشیو روپ تم جو سہسر بھجا
چتر بھج کا درشن کروں ناتھ ہیں

(४६)

गदा, मुकुट, चक्र युत दर्शन, फिर दीजे हे त्रिभुवन-भूप;
सहस्रबाहु हे विश्वमूर्ति प्रभु !, धरिए आप चतुर्भुज रूप ।

Diademed, mace and discus in Thy hand,
Again I fain would see Thee as before ;
Put on again Thy four-armed shape, O Lord,
O thousand armed, of forms innumerate. (46)

हे देव वही रूप शुभ, मुकुट गदा से युक्त ।
चक्र हाथ में चतुर्भुज ! लखूं मैं भय से वियुक्त ॥ ९९ ॥

चाहूं देखना मैं वही, वही रूप लो धार ।
विराटमय हे देववर ! लुप्त हों भुजा हजार ॥ १०० ॥

۴۶

دیکھوں وہی ہستی منوّر
ماتھے پہ مکٹ گراں بہا ہو
اے حاضر کل ہزار بازو
پھر ظاہر ہو جناب عالی

از سر تا پا جلال پیکر
ہاتھوں میں چکر ہو گدا ہو
ہیں جلوہ فروز آپ ہر سو
مورت وہی چار ہاتھ والی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

- ९२६४

११
४६

किरीटिनं गदिनं चक्रहस्तमिच्छामि
त्वां द्रष्टुमहं तथैव॥तेनैव रूपेण चतुर्भु-
जेन सहस्रबाहो भव विश्वमूर्त्ते ॥४६॥

दोहा–मुकुटविराजतशीशपर, शंखचक्रतुमहाथ।
यहिविधिमोहिंदिखाइये, प्रभुहोतुमजगनाथ॥१॥
चारिभुजाधरिप्रगटकै, मोकोदरशनदेहु।
तुममूरतिजुअनंतहै, मोकोवासेनेहु ॥ २ ॥४६॥

हे सहस्रबाहो ! हे विश्वमूर्त्ते ! मैं वैसाही किरीटयुक्त गदायुक्त चक्रहस्त आपको देखनेको चाहताहौं इसवास्ते उसही चतुर्भुज रूपकरके युक्त होउ ॥ ४६ ॥

With crown and mace and whirling discus held aloft,
I wish to see Thee, LORD, as every day . . .
Once more in that familiar four-armed Form of Thin
Appear, O Thousand-Armed, All-Bodied GOD ! 46

۴۶۔ میں تجھکو چاہتا ہوں دیکھ ایسا پہنے ہوئے تاج اور لئے چکر گدا
اے جامع کل ہزار بازو والے ہو جاوہی روپ چار بازو والے

सिर किरीट, कर चक्र अरु गदा चारु भुज चार।
लखन चहौं वह आपको सुंदर रूप अपार ॥ ४६ ॥

46. Crowned, sceptred, with the discus in Thy hand,
Thus would I see Thee in Thy Form of old ;
Once more put on Thy four-armed Form for me,
O Thousand-armed, O Universal Form.

(۴۶)
تاج بر سر آپکو میں چاہتا ہوں دیکھنا
اپنے ہاتھوں میں دوبارہ لیجیے چکر و گدا
اے محیط کل عیاں ہیں آپکے بازو ہزار
کیجیے وہ چار بازو والی صورت اختیار

४६
शिर किरीट, हो गदा और शुभ चक्र हाथमें हो भगवान !।
मुझे देखनेकी इच्छा है तुमको प्रभु अब प्रथमसमान ॥
हे हजार भुज धरनेवाले ! उसी रूपको फिरसे धार।
दर्शन दो अब चार भुजोंसे होकर प्रकट विश्वभरतार !॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

४५

पहले कभी न देखा था जो वही आपका रूप निहार ।
मुझे हर्ष भी हुआ, और है मन भयसे भी व्यथित अपार ॥
जगदाधार आप अब मुझपर हो प्रसन्न हे यादव भूप ! ।
देव देव ! दिखलाओ मुझको पहलेवाला वही स्वरूप ॥

45. I having seen what was unseen before,
My heart is glad, yet is alarmed with fear,
Show me again, O Lord, Thy homely Form,
Have mercy, GOD of Gods, all worlds' Abode.

۴۵- عجب روپ دیکھا آنند ہوں بڑا
وہ پیچھے سے بھی من میرا گھبرا رہا
خوش ہوکے دو بیش جگن نواس
وہی دلو مورت مجھے پھر دکھا

45. Brooks:

All thrilling with the sight of things unseen before,
My mind as yet with fear is troubled sore.
Once more, O God, put on that lovely Form of Thine,
Have pity, Lord of Gods, worlds Refuge Thou!

पहिले न देखा जो कभी, देख वह मैं सुप्रसन्न ।
हो गया हूं, पर मन मेरा, भय से हुआ अति खिन्न ।९७
अतः वे जग-महदाश्रय, प्रसन्न हूजिये आप ।
देवों के सर्वेश्वर, दिखलाईये मुझे आप ॥ ९८ ॥

۴۵

دیکھا اب تک جو تھا نہ دیکھا — دل میں بےحد خوشی ہے پیدا
پھر بھی حیراں بنا ہوا ہوں — بےحد لرزاں بنا ہوا ہوں
اصلی جامے میں آیئے آپ — پھر شکل وہی دکھایئے آپ
ہیں آپ پناہ بخشِ عالم — ہو، دیو، سکونِ دل فراہم

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

१२६२

९/४५

अदृष्टपूर्वं हृषितोऽस्मि दृष्ट्वा भयेन च
प्रव्यथितं मनो मे ॥ तदेव मे दर्शय
देव रूपं प्रसीद देवेश जगन्निवास ४५

दोहा—रूपलख्योयहरावरो, मोहिंहर्षभयहोय ।
पहिलोरूपदिखाइये, हाजीवतजोहोय ॥ ४५ ॥

जो रूप मैंने और किसीनेभी प्रथम नहीं देखाथा उसको देखिके चकित भयाहौं और भयसे मेरा मन व्याकुल भया है हे देव ! मेरेको वही प्रथमका रूप दिखावो हे देवेश ! हे जगन्निवास ! आप मेरेपर प्रसन्न होउ ॥ ४५ ॥

۴۵۔ خوش ہوں کہ نہ آنکھوں نے جو پہلے دیکھی
رحمت ملجائے کل و رب الارباب
وہ دیکھا میں نے روپ - پر گھبرایا
مجھ کو پہلا ہی روپ اپنا دکھلا

दोहा—अनदेखी तव रूप हौं देख मुदित अरु भीत ।
कर प्रसाद वह आपनो रूप दिखाव सुरीत ॥ ४५ ॥

(۴۵)
جو کبھی دیکھا نہ تھا وہ معجزہ ہے سامنے
دل تو میرا خوش ہے لیکن کانپتا ہے خوف سے
اے خداوند اب وہی سج دھج مجھے دکھلائیے
اے بزرگ و مالکِ ہستی کرم فرمائیے

(४५)
देख विराट् रूप व्याकुल मन, पाता हर्ष और है त्रास;
सौम्य रूप में दर्शन मुझ को, आप दीजिए जगन्निवास ।

I have seen that which none hath seen before,
My heart is glad, yet faileth me for fear;
Show me, O God, Thine other Form again—
Mercy, O God of Gods, home of all worlds—(45)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۴۳

میں آپ کو دوست جانتا تھا   میں آپ کو یار مانتا تھا
لیکن اس کی نہ تھی خبر خاک   ہے اتنی عظیم ہستی پاک
غفلت کتنی تھی مجھ پہ طاری   میں نے بخیال دوستداری
توہین حضور کی ہے اکثر   یادو و کرشن اور دوست کہکر

۴۴

جامد ہیں یہ خواہ ساکن اشیا   سب کی بانی ہے ذاتِ والا
کتنی ہے جناب کی بزرگی   ایسی عظمت نہیں کسی کی
قدرت رکھتے ہیں آپ ایسی   تینوں دنیاؤں میں کہیں بھی
کوئی نہیں اہل ہمسری کا   پھر ذکر ہی کیا ہے برتری کا
کُل جسم کو فرشِ پا بنا کر   دے کر تعظیم سر جھکا کر
اے لائقِ حمد سب کے مختار   ہوں لطف و کرم کا میں طلبگار
جس طرح خطا پہ عفو گستر   بیٹے کو ہو باپ زن کو شوہر
یا دوست کا دوست ہو خطاپوش   ہوں ایسے ہی آپ بھی عطاکوش

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

१२६०

४३-४४

(४३)

पिता चराचर के हो अच्युत !, पूज्य और गुरु, गुरुतर धन्य;
बढ़कर कहाँ कौन आप से, आप समान नहीं है अन्य ।

(४४)

पिता पुत्र की, मित्र मित्र की, प्रेमी प्रेम पात्र की भूल,—
—करते क्षमा, उसी बिधि मुझको, क्षमा कीजिए, हो अनुकूल ।

Father of worlds, of all that moves and stands,
Worthier of reverence than the Guru's self,

There is none like to Thee. Who passeth Thee?
Pre-eminent Thy power in all the worlds. (43)

Therefore I fall before Thee; with my body
I worship as is fitting; bless Thou me.
As father with the son, as friend with friend,
With the beloved as lover, bear with me. (44)

गुरु जनों के परम गुरु, इस जग के हो पूज्य ।
नहीं दूसरा आप सम, अधिक तो क्या है सुपूज्य ॥९२

अद्भुत सदा है आप का, अनुपम ही प्रभाव ।
लोकलोकांतर में नहीं, और का वैसा स्वभाव ॥ ९३ ॥

देह से मैं कर दण्डवत्, कर के पुनः प्रणाम ।
प्रसन्न मैं करूं आप को, स्तुतिः सहित प्रणाम ॥ ९४॥

कर ईश्वर ! तुझे मुहुर्मुहु पिता को ज्यों ही सुपुत्र ।
प्यारी को ज्यों प्रीयतम्, सखा को ज्यों निज मित्र ॥९५

त्यों ही सहारिये देववर, मेरे आप अपराध ।
भगवन् ! आप समर्थ हो, कोटि मेरे अपराध ॥ ९६ ॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

45

All thrilling with the Sight of Things unseen before,
My mind as yet with fear is troubled sore.
Once more, O GOD, put on that homely Form of Thine,
Have pity, LORD of Gods, World's Refuge THOU!

۴۴۔ اسی واسطے سر نوا کر تجھے
کروں راضی خود کو جھکا کر تجھے
پتی یا متر معاف کرتا ہے جیسے
کرو معاف پتر بنا کر مجھے

(۴۳)

ہر دو مخلوقات ساکن اور متحرک کے آپ
ہیں مُربّی قابلِ تعظیم مُرشد اور باپ
آپ کے تابع ہیں سب ازماہ تا گاوِ زمیں
کون ہو سکتا ہے افضل آپکا ثانی نہیں

(۴۴)

ایک عالم میں ہے شہرہ آپکے اوصاف کا
آپ سے ہے با نیاز و عجز میری التجا
جیسے کوئی دوست فرزند اور بیوی کا قصور
بخشتا ہے آپ ویسے بخشدیں میرا قصور

४३

पिता चराचर सकल लोकके प्रभो ! आपही हो भगवान ! ।
पूजनीय हो और आपही गुरुओंके भी प्रगुरु महान ॥
नहीं आपसे बढ़कर कोई नहीं आपके तुल्य स्वभाव ।
हो भी कैसे, इस जगमें है ऐसा अतुलित कहाँ प्रभाव ॥

४४

इससे मैं कायाको चरणोंपर रखकर कर रहा प्रणाम ।
स्तुत्य ईश अब कृपा कीजिये मुझपर आप कृपाके धाम ॥
पिता पुत्रके, सखा सखाके जैसे प्रेमी प्रियके अर्थ ।
क्षमा को वैसे मेरे भी सहने को हैं आप समर्थ॥

44. Therefore with body bent, as suppliant,
I beg forgiveness, Lord, most worshipful,
As father with the son, as friend with friend,
As lover with his love, do Thou forbear.

43. World-Father Thou, of all that's fixed or moves,
The Greatest *Guru* Thou, most worshipful,
No peer hast Thou : who can excel Thee, Lord,
Whose might is unsurpassed in all the worlds.

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

९२५८

११

४३-४४ — ४४

पितासि लोकस्य चराचरस्य त्वमस्य
पूज्यश्च गुरुर्गरीयान् ॥ न त्वत्समो-
स्त्यभ्यधिकः कुतोन्यो लोकत्रयेऽप्य-
प्रतिमप्रभावः ॥ ४३ ॥ तस्मात्प्रणम्य
प्रणिधाय कायं प्रसादये त्वामहमी-
शमीड्यम् ॥ पितेव पुत्रस्य सखेव
सख्युः प्रियः प्रियायार्हसि देव
सोढुम् ॥ ४४ ॥

दोहा–पिताजुतुमसंसारके, तुमहिंगुरुहोईश ।
तुमपटतरकोउनाहिनें, करैकौनतोरीश ॥ ४३ ॥
कौनकरतपरनामको, देहिअगिनिमेंडारि ।
पितासहितज्योंपुत्रको, सोअपराधनिवारि॥४४॥

हे सर्वोत्तम प्रभाव ! आप इस चराचर लोकके पिताहो और सर्व गुरुनसे बडे गुरुहो इसीसे पूज्यहो तीनों लोकमेंभी आप समान और नहीं है तो कहांसे और अधिक होयँगा तिससे मैं शरीरको पृथिवीपर धारणकियेभये प्रणामकरके ईश्वर इसीसे स्तुतिकरनेयोग्य आपको प्रसन्नकरौं हौं हे देव ! पुत्रके प्रियके वास्ते पिता जैसे सखाके प्रियके वास्ते सखा जैसे ऐसे मेरे प्रिय आप हो सो मेरे प्यारके वास्ते मेरे अपराध सहनेको योग्य हो ॥ ४३ ॥ ४४ ॥

۴۳ تو پوجنے لائق ہے بڑوں سے بھی بڑا ساکن متحرک کا پدر دنیا کا
تجھ سا نہیں کوئی تجھ سے بڑھ کر تو کہاں تو وہ تیری قدرت کا نہیں اندازہ
۴۴ اس واسطے جھک کے اور سجدہ کر کے خواہانِ معافی ہوں میں تجھ ایشر سے
جس طرح پدر سے پسر اور یار سے یار اور پیاری پیارے سے بس معافی چاہیے

दोहा- सकल जगत कारण तुम गुरु अरु पूज्य महान ।
तुम सम और न दूसरो अधिक कहां गुणखान ॥ ४३ ॥

तासौं कर दंडौत हौं तोहि मनाओं नाह ।
पिता सखा प्रिय इव करौ मोरे माफ गुनाह ॥ ४४ ॥

FATHER of creatures moving and unmoving, 43
Of all Thou more than Teacher,—worshipful!
There is none like Thee,—how then any better—
In these three Worlds, O Glory past compare!

Hence, prostrate before Thee, my body bowed low, 44
I beg Thee forbear, O Lord adorable!
As father with son, or as comrade with friend, . . .
As Lover with Beloved, O GOD, put up with me!

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

9246

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

सखा समझ हठपूर्वक, कहा जो मैं हे मित्र।
हे यादव, हे कृष्ण पुनः, हे मम सखा सुमित्र॥ ८७॥

तेरी यह महिमा न जानकर, मैंने वश-अज्ञान।
प्रेम में भर वा प्रवाद में, अज्ञान सज्ञान॥ ८८॥

हंसी में आप का निरादर, फिरते सोते बैठ।
खाते, किया मैं हे वीरवर! संगियों सम्मुख बैठ॥८९॥

बैठे अकेले वा कभी, अविनाशी भगवान्!
अद्वितीय! मुझे आप ही, क्षमा करें भगवान्॥ ९०॥

क्षमा मेरे अपराध सब, हे त्रयलोकीनाथ!
स्थावर जंगम के पिता, स्वयं कीजिये तात!॥९१॥

سب پر ظاہر ہے ذاتِ اقدس
ہر سمت سے پیش سے عقب سے
قدرت کو زوال ہی نہیں ہے
کس شان کی جلوہ گستری ہے

سب پر قادر ہے ذاتِ اقدس
ہے پیش نیاز دل ادب سے
کچھ حدِّ جلال ہی نہیں ہے
جو شکل بھی ہے وہ آپ کی ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

४१

मित्र मानकर मैंने तुमको वचन कहे जो कुटिल प्रमादि ।
अरे कृष्ण ! ओरे ओ यादव ! और सखे ! प्रियवर इत्यादि ॥
यह सब मैंने कहा भूलसे अथवा कहा प्रेम मन मान ।
क्योंकि तुम्हारी महिमाको मैं नहीं जानता था भगवान ! ॥

If, thinking Thee but friend, importunate,
O Krishna! or O Yâdava! O friend!
I cried, unknowing of Thy majesty,
And careless in the fondness of my love; (41)

४२

और किया हो तिरस्कार जो मैंने कभी हँसीके साथ ।
खेल-कूदमें और शयनमें आसन या भोजनमें नाथ ! ॥
कहीं अकेलेमें अथवा दश पुरुषोंके सम्मुख यदुराज ! ।
हे अमेय गुणवाले ! उसकी क्षमा माँगता हूँ मैं आज ॥

If jesting I irreverence showed to Thee,
At play, reposing, sitting or at meals,
Alone, O sinless One, or with my friends,
Forgive my error, O Thou boundless One. (42)

41. If, rashly, deeming Thee as but a friend,
—Of this Thy Greatness knowing nought till now—
Through carelessness or through my love for Thee,
I've called Thee Yādav, Kṛishṇa, or my friend,

42. Whatever disrespect I've shown to Thee,
In jest, at play, reposing or at meals,
O Sinless One, alone or with my friends,
I pardon crave for this, O Boundless One.

(४१)
सखा मानकर हे यदुनन्दन !, हो प्रभु-महिमा से अनभिज्ञ;
अनुचित वाक्य बहुत कह डाले, प्रणय प्रमाद विवश हे विज्ञ !

(४२)
सोते, खाते और बैठते, क्रीड़ा में मित्रों के साथ;
किया अनादर हो तो उसको, क्षमा कीजिए सब यदुनाथ !

۴۱- متر جان کر جو اوکیا کڑی
ارے کرشن-یادو-کہا جو ہری
تیری مہما سے بے خبر تھا میں بالکل
گیا بھول کچھو مجھے تم بری

۴۲- ہنسی کھیل میں یا کہ بھوجن کھلاتے
سوتے بیٹھتے ہیں کہ چلتے چلاتے
تیرا ہو گیا مجھ سے موہن نرادر
کرو معاف مجھ کو دیا پھر دکھاتے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

सखेति मत्वा प्रसभं यदुक्तं हे कृष्ण हे यादव हे सखेति ॥ अजानता महिमानं तवेदं मया प्रमादात्प्रणयेन वापि ॥ ४१ ॥ यच्चावहासार्थमसत्कृतोऽसि विहारशय्यासनभोजनेषु ॥ एकोऽथवाप्यच्युत तत्समक्षं तत्क्षामये त्वामहमप्रमेयम् ॥ ४२ ॥

दोहा–मित्रजानिहोंमैंकही, सोसुनियेहोदेव ।
जानोंकहाजुबापुरो, तुममहिमाकोभेव ॥ ४१

भोजनशैनविहारमें, कियेअनादरभाय ।
तेजुक्षमासबकीजिये, प्रभुजूकेशवराय ॥ ४२ ॥

हे अच्युत ! तुम्हारे महिमाको और इस विश्वरूपको न जाननेवाला जो मैं तिसे मैंने प्रमादसे अथवा प्रणयसे भी सखा ऐसे मानिके हे कृष्ण ! हे यादव । हे सखे ! ऐसे हठसे जो कहाहोय और क्रीडा शयन आसन तथा भोजनकालमें अकेले अथवा और उन सखोंके संमुख इसीके वास्ते जो आपका अपमान कियाहोय सो परमितिरहित जो आप तिन आपसे मैं क्षमा कराता हौं ॥ ४१ ॥ ४२ ॥

Deeming Thee but my Friend, with voice importunate, 41
Oft have I called out, "Ho Kṛshṇa! Comrade! Ho Yādava!" . . . not suspecting this Thy Greatness,
In foolish play, or merely out of love,—

And many a time in jest hast Thou been slighted, 42
At leisure-hour, lying down, sitting, at meals,
Alone with me, O Lord . . . or, worse, in company!
For this I crave Thy Pardon, Boundless One!

(۴۱)
دوستی میں آپ کی عظمت نہیں پہچانکر
اپنی نادانی کے باعث دوستانہ طور پر
کرشن اور یادو کا پیارا نام میں لیتا رہا
دوست کہکر آپ کو میں نے پکارا بارہا

(۴۲)
کھیل دعوت خوابگاہ و بزم میں تھی دل لگی
خلوت و جلوت میں جتنی مجھسے گستاخی ہوئی
اے خداوندا اب مجھے اسکی معافی دیجیے
ناتواں پر قادرِ مطلق عنایت کیجیے

۴۱۔ کہتا رہا دوست میں تجھے کر کے شمار — یادو اور کرشن چندر اور اپنا یار
بھولے سے یا کہ جوش الفت کے سبب — از بس تری معلوم تھی عظمت نہ وقار
۴۲۔ جو کچھ کہ مزاج میں ہوئی گستاخی — بازی خواب و نشست و دعوت میں کبھی
مجمع میں کہ تنہا سو معاف اس کو کر — اے ذات بے حد و قدیم و باقی

दोहा—तव महिमा ना जानकर प्रमाद प्रीतिसों जोय ।
जान सखा अजगुत कह्यौ कृष्ण सखे इति तोय ॥ ४१ ॥

हँसी खेलमें आपके करे निरादर जोय ।
विनय करौं अपराध मम करौ क्षमा सभ सोय ॥ ४२ ॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۴۰۔ تجھے آگے پیچھے نمسکار ہو
نمستے کے تم ہی تو حقدار ہو
بے انت بل ویریہ تیرا پربھو ہے
سرو ہیں ویاپک سرو دھار ہو

(४०)

अमित पराक्रम, सर्व-रूप-युत, हो प्रभु ! अति अनंत बलधाम;
आगे, पीछे, सर्व दिशाओं से, करता हूँ नाथ ! प्रणाम।

Prostrate in front of Thee, prostrate behind;
Prostrate on every side to Thee, O All.
In power boundless, measureless in strength,
Thou holdest all; then Thou Thyself art All. (40)

۴۰

ہیں آپ ہی وایو دیو واگنی
برھماجی کے بھی ہیں پتا آپ
واجب ہے ہزار بار تعظیم
کس طرح ہو عاجزی کا اظہار

یم بھی برھما بھی چندرماں بھی
ان سے بھی ہیں اوج میں سوا آپ
کرتا ہوں میں بار بار تعظیم
کرتا ہوں پھر آپ کو نمسکار

नमो नमस्ते हों तुम्हें, बार बार नमस्कार।
सहस्र बार भी हो नमः, फिर भी नमः नमस्कार ॥८४

आगे पीछे से नमः, सभी ओर से हे शर्व !
होवे नमस्ते आप को, बार बार हे सर्व ! ॥ ८५ ॥

अन्तरहित बल आप का, वीर्य पराक्रमनन्त।
सभी को व्यापा आपने, अतः सर्व हो अनन्त ॥८६

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

नमः पुरस्तादथ पृष्ठतस्ते नमोऽस्तु ते सर्वत एव सर्व ॥ अनंतवीर्यामि-
तविक्रमस्त्वं सर्वं समाप्नोषि ततोऽसि सर्वः ॥ ४० ॥

दोहा--आगेतेतोकोनवत, पाछेहूजु अनंत ।
सर्वदिशानितुमतिहिंनवतु, अमितप्रबलभगवंत४०

हे सर्व ! तुमको अँगाडीसे और पिछाडीसे नमस्कार और तुमको सब ओरसे भी नमस्कार होउ अनंत बल और अमित पैराक्रम तुम सर्वमें व्यापक हो इसीसे तुम सर्वरूप हो ॥ ४० ॥

All hail to THEE in front! All hail behind to THEE!...
All hail to THEE on all sides, O Thou ALL!
Immeasurable Strength and boundless Power THOU!...
Alone Thou roundest All, and thus art ALL! 40

۴۰ آگے ہو نمسکار تجھے پیچھے بھی — سب سمت سے ہو کیونکہ ہے ہر سو تو ہی
ہے قدرت و طاقت تری بے اندازہ — تو سب میں ہے پھیلا ہوا اور تو ہے سبھی

आगे पीछे सभ हि दिश करौ दंडवत तोय ।
विक्रम वीर्य अनंत तव, व्यापक तुम सभ जोय ॥ ४० ॥

40. All hail to Thee before, All hail behind !
All hail to Thee from every side, Thou All !
In power boundless, measureless in strength,
Thou fillest all and therefore Thou art All !

(۴۰)

آپ کو ہے پُشت و رُو اور ہر طرف سے بندگی
ساری دُنیا میں عیاں ہے ایک ہستی آپکی
شان اور قوت کے اندازے سے برتر آپ ہیں
آپ ہی سب ہیں کہ اندر اور باہر آپ ہیں

४०

हे सर्वात्मक ! है सम्मुखसे मेरा तुम्हें प्रणाम विशेष ।
पीछेसे है सभी ओरसे नमस्कार तुमको सर्वेश ! ॥
अतुल वीर्य है और आपका अमित पराक्रम है, जगदीश ! ।
तुम यथेष्ट हो सबको, इससे तुम्ही कहाते सबके ईश ।

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳۹۔ وایو۔ یم۔ اگنی۔ ورن۔ چندرمان
پرجا پتی تو ہی۔ پرپتا مہاں
تجھے ہو نمسکار ہزار بار
پھر پھر بھی تجھ کو کردوں میں نماں

(३९)

पवन, अग्नि, यम, वरुण, प्रजापति, महापितामह चंद्र सुधन्य-
—हैं प्रभु आप, सहस्र बार हैं, मेरे विविध प्रणाम अनन्य ।

Thou art Vayu and Yama, Agni, Moon,
Varuna, Father, Grandsire of all;
Hail, hail to Thee! a thousand times all hail!
Hail unto Thee! again, again all hail! (39)

ब्रह्मजी, उन के पिता, चन्द्र वरुण अरु अग्न ।
यम वायु: हो आप ही, हे भगवान् सुप्रज्ञ ॥ ८३ ॥

۳۹

تھا آپ سے پیشتر بھلا کون — ہے آپ سے عمر میں سوا کون
ہے آپ کی آگہی مسلّم — ہے آپ سے آگہی مقدّم
ہے سب سے بلند ذاتِ عالی — رکھتے ہیں وہ شانِ لایزالی
اس کا تو ظہور آپ سے ہے — عالم معمور آپ سے ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

वायुर्यमोऽग्निर्वरुणः शशांकः पितामे-
हस्त्वं प्रपितामहश्च ॥ नमो नमस्तेऽ
स्तु सहस्रकृत्वः पुनश्च भूयोपि नमो
नमस्ते ॥ ३९ ॥

दोहा—वायुप्रजापतिअग्नियम, वरुणचंद्रतुमरूप ।
वारवारसहस्रनिसतानि, प्रनवततोहिंअनूप॥३९॥

पवन अग्नि यम वरुण चंद्र पितामह और प्रपितामह तुम हो इससे तुमको हजारोंवार नमोनमः होउ फिर और फिरभी तुमको नमोनमः ॥ ३९ ॥

۳۹۔ تو چاند ہے۔ یم۔ اگنی۔ ورن اور وایو
ہو تجھکو نمسکار ہزاروں ہی بار
پرجاپتی تو ہے۔ اور پرپتامہا بھی تو
اور پھر بھی نمسکار ہو ہر دم ہر سو

39
Thou Air-God, Death-God, Flame-God, Sea-God, Moon-God!
All creatures' Father THOU, yea, Father's FATHER!
Hail, hail to THEE a thousand times in worship!...
Once more, forever hail to THEE! All hail!...

दोहा—वायु अग्नि यम वरुण तुम शशी चतुमुर्ख जोय ।
तिनके अरु तुम जनक बहु करौं दंडवत तोय ॥ ३९ ॥

39. Thou Vāyu art, Yam, Agni, and the Moon,
Varuṇ, Prajāpati, the Great Grandsire,
All hail to Thee, a thousand times All hail,
And once again and yet again, All hail.

(۳۹)
وایو یم اگنی ورن برہما مہیش اور چندرما
آپکی شکلوں کو میرے لاکھ سجدے ہیں بجا

३९
वायु, अग्नि, यम, वरुण, प्रजापति, प्रपितामह शशि हो करता
बार बार है तुमको मेरे हे भगवान ! प्रणाम हज

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳۸- پرش ہو- سناتن ہو تم آد دیو
سرو وشو کے سوامی ہو آپر بہو
پرم دھام ہو اور ویدوں کے ویتا
جانے کون ہے انت کرنا کا بھیو

(३८)

आदि देव हो पुरुष पुरातन, परम निधान, अनन्त स्वरूप;
परम धाम, सर्वज्ञ, विश्व यह—एक आप ही का है रूप ।

First of the Gods, most ancient Man Thou art,
Supreme receptacle of all that lives;
Knower and known, the dwelling-place on high;
In Thy vast Form the universe is spread. (38)

कार्य सुव्यापी, असत् भी, सत् तत पर यत् आप ।
आदि देव अरु सनातन, नित्य पुरुष प्रभुः आप ॥८०

परमाश्रय इस जगत के, आप ही परम सुधाम ।
ज्ञाता सब के आप हो, ज्ञेय सर्वसुखधाम ॥८१॥

जग विस्तारा आप ने, व्यापा पुनः हे अनन्त !
अन्तरहित हो स्वरूप से, पाय कौन भव अन्त ॥ ८२

۳۸

برھما رُتبے میں گو بڑے ہیں
اے لائق صد ہزار تکریم
بے لوث فنا ہے ذات پُرنور
دور از تمیز باطل و حق

بانی بزمِ شہود کے ہیں
وہ بھی کیسے کریں نہ تعظیم
ذرّہ ذرّہ ہے جس سے معمور
ہے آپ کی ذاتِ مُطلق

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

त्वमादिदेवः पुरुषः पुराणस्त्वमस्य
विश्वस्य परं निधानम् ॥ वेत्तासि
वेद्यं च परं च धाम त्वया ततं वि-
श्वमनंतरूप ॥ ३८ ॥

दोहा—पुरुषपुरातनआदिही, तुमहीजगतनिधान ।
तुमयहसबजगविस्तर्यो, जानतुमहीज्ञान ३८॥

आप आदिदेव पुराण पुरुष हो तुम इस विश्वके परम आधार हो इसके जाननेवाले और जानने योग्य और इसके सर्वोत्तम वासस्थान हो हे अनंतरूप ! यह विश्व ! तुमकेरके व्याप्त है ॥ ३८ ॥

۳۸ ربِّ ازلی تو ہی ہے اور ذاتِ قدیم | یہ کُل عالم تجھی میں رہتا ہے مقیم
تو مقام پرم ہے تری شکلیں بیحد | تو جاننے لائق اور تو ہی ہے علیم

दोहा—आदि पुरातन पुरुष तुम तुम सबके आधार ।
तुम जानो, तुम ज्ञेय, तुम व्यापक प्राप्य अपार ॥ ३८ ॥

Thou Primal God, Only MAN, Ancient of Days; [38
Thou Treasure-House where all these Worlds go to rest;
Thou Knower and Known, *both* in ONE, Final Home;
This All is informed by Thee, Infinite FORM!

३८

आदि-देव हो पुरुष पुरातन जग-आधार तुम्ही भगवान ! ।
ज्ञाता ज्ञेय श्रेष्ठ धाम हो व्याप्त तुम्हीसे विश्व महान ॥

(۳۸)

ابتدا ہے سارے عالم کی مگر ازلی ہیں آپ
جملہ مخلوقات فانی ہے مگر ابدی ہیں آپ

ناظر و منظور اور ہر دو سے بالاتر ہیں آپ
اے کثیر الشکل ہر صورت میں جلوہ گر ہیں آپ

38. The Primal God, the Ancient Being Thou,
And of the universe Receptacle Supreme,[7]
Knower and Known, the Highest Dwelling-place,
By Thee, O Endless-formed, the worlds are filled.

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳۷۔ کریں کیوں نہ پوجا تیری دل لگا
تو کرتار سب کا ہے برہما بڑا

وہ بے انت دیویش سکھ دھام ہے
تو ست اور است سے پرے نامرا

(३७)

हो अनन्त, देवेश, जगत्पति, ब्रह्मा के भी गुरु अनुरूप;
क्यों न बिश्व फिर नमन करै जब, आप सच्चिदानन्द स्वरूप ।

How should they otherwise, O loftiest Self!
First Cause! Brahmâ Himself less great than
Thou.
Infinite, God of Gods, home of all worlds,
Unperishing, Sat, Asat,* THAT supreme! (37)

नमस्कार क्यों न करें, आप को वे भह-आत्म ।
ब्रह्मा जो आदि का पिता, उस से बडे हे परात्म ॥७८
अन्तरहित देवेशवर, विश्वाश्रय हे महेश !
आप अविनाशी सत्य हो, परम जो व्यापे परेश ॥७९

۳۷

انترجامی ہیں آپ سرکار
ہیں سب حمد و ثنا کے قائل
دنیا ہے جو شادماں بھجن سے
بدخو جو فرار پر ہیں مائل

دل کی حالت سے ہیں خبردار
فخر آپ کو ہے بجا یہ حاصل
راحت ملتی ہے کیرتن سے
پیش آتے ہیں ادب سے کامل

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

कस्माच्च ते नँ नमेरन् महात्मन् गरीयसे ब्रह्मणोऽप्यादिकर्त्रे ॥ अनंत देवेश जगन्निवास त्वमक्षरं सदसत्तत्परं यत् ॥ ३७ ॥

दोहा—क्योंननवौं तुमकोजुहौं, ब्रह्माकेकरतार ।
जगतईशअक्षरअनँत, तुमसबतेहौपार ॥ ३७ ॥

हे महात्मन् ब्रह्मासे भी बडे आदिकर्त्ता जो आप तिनँ तुमको वे क्यों नँ नमर्न करैं अर्थात् करेहींकरैं हे अनंत ! हे देवेश ! हे जगन्निवास ! जो अक्षर याने जीवतत्व सत् जो कार्य स्थूलप्रकृति असत् जो सूक्ष्मप्रकृति कारण तत्पर जो शुद्ध आत्मा सो सब आप हो याने सबके अंतर्यामी हो ॥ ३७ ॥

37 Almighty! What else can they do but worship THEE,
Thou greater One than Brahmā, Primal Maker!
Infinite Lord of Gods, World's final Resting Place,
Eternal Thou! Aught, Naught! Past *both* Transcendent!

۳۷ کیونکر نہ جھکائیں تجھے سب سر اپنا — خالق ہے تو برہما کا بھی اور سب سے بڑا
تجا ہے جہان ہے تو رب الارباب — ہے ہست و نیست سے پرے غیر فنا

दोहा--ब्रह्माके हू जनक तुम क्यों न नमैं तोहि कोइ ।
तुम जगके आधार, तुम्हैं मुक्त असत् सत् जोइ ॥ ३७ ॥

37. How should they otherwise, O High-souled One,
Than Brahmā greater, and the Primal Cause,
Infinite, Lord of Gods, the Worlds' Abode,
Sat and *Asat*, Unperishing, Supreme.[6]

(۳۷)
کیوں نہ یہ تعظیم دیں اُس ذاتِ بابرکات کو
جو عدم سے کھینچکر لائی ہے موجودات کو
اے خداوندِ ملائک جلوہ آرائے جہاں
آپ ہی ہیں حق و باطل نیز بے نام و نشاں

३७

तुम हो कारण आदि ब्रह्मके और श्रेष्ठ उनसे यह ख्यात ।
अभिवन्दन क्यों नहीं करेंगे प्रभो ! आपका वे दिन-रात ॥
हे देवेश अनन्त ! आप ही हो सत् असत् जगत् आधार ।
अक्षर तत्त्व तुम्हीं हो हे हरि ! जो है इन दोनोंसे पार ॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳۶- یہ ہے ٹھیک موہن پیارے دیال
تیری مہما سے جگت ہوتا نہال
بھاگیں ڈر سے راچھس چھوں اور ہیں
بھگت جن نمسکار کرتے وشال

(३६)

हृषीकेश! आप का कीर्त्तन, देता हर्ष और अनुराग;
सिद्ध समूह नमन करते हैं, भागें असुर सभय धी त्याग।

Hrishiksha! in Thy magnificence
Rightly the world rejoiceth, hymning Thee;
The Rakshasas to every quarter fly
In fear; the hosts of Siddhas prostrate fall. (36)

हे इन्द्रिय-पति ईश-वर, युक्त ही है यह ठीक।
प्राणी होते प्रसन्न जो, स्तुति गा तव यही ठीक ॥ ७५

भक्तिविह्वल सुकीर्ति, तव करते प्रचार।
सिद्धों के गण सभी ही, करते सुनमस्कार ॥ ७६ ॥

राक्षस डरकर भागते, आप से ही चहुं ओर।
देव घेर कर ठहरते, आप को ही सभी ओर ॥ ७७

۳۶

پھر سنجے نے سخن کی دی داد
ارجن مغلوب یاس سے تھا
سر پہ تھا تاج گو درخشاں
قدموں پہ کرشن کے جھکا تھا

سن کر بھگوان کا یہ ارشاد
لرزاں خوف و ہراس سے تھا
لیکن بن کر وہ عجز ساماں
یوں جوڑ کے ہاتھ کہہ رہا تھا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

अर्जुन उवाच ।

स्थाने हृषीकेश तव प्रकीर्त्या जगत्प्रहृष्यत्यनुरज्यते च ॥ रक्षांसि भीतानि दिशो द्रवंति सर्वे नमस्यंति च सिद्धसंघाः ॥ ३६ ॥

दोहा–सबजगकोयहयुक्तिहै, तुम्हैंरहोअनुरागि ।
सिद्धनवततोकोसदा, राक्षसजातजुभागि ॥ ३६ ॥

अर्जुन कहते हैं कि, हे हृषीकेश ! तुम्हारी उत्तम कीर्तिकरके जगत् आनंदित होता है और आपसे प्रीति करता है राक्षस भयको प्राप्तभयेहुये सर्वदिशाओंको भागते हैं और सर्व सिद्धसमूह नमस्कार करते हैं सो योग्यही है ॥ ३६ ॥

۳۶۔ اے کرشن بجا ہے یہ تیری حمد سے گر — عالم کو ہے عشق اور سب خوش ہیں بشر

جو راچھس ہیں وہ بھاگتے ہیں ڈر سے — جو سِدھ ہیں وہ تجھے جھکاتے ہیں سر

दोहा–तव महिमासों लोक जो प्रीती हर्ष मनात ।
प्रणमत भागत दैत्य जो, इह मोहि उचित हि भात ॥ ३६ ॥

36. O Hṛishīkesh, in Thy renown, the world
Most rightly doth rejoice and hymns Thy praise,
The *Rākshasas* to every quarter flee
In fear: the hosts of *Siddhas* bow to Thee.

(۳۶)

شانِ قہّاری کے شایاں ہے یہ اہلِ جہاں
آپکی توصیف میں ہیں بادبِ رطب اللساں
بھاگتے ہیں آپکی صورت سے ڈر کر بدخصال
آپ کو کرتے ہیں سجدہ عاشقانِ باکمال

जगत तुम्हारे कीर्तनसे है अति हर्षित अनुरक्त विशेष ।
तुमसे डरकर असुर भागते दशों दिशाओंमें सर्वेश ! ॥
सिद्धसंघ भी तुमको ही सब नमस्कार करते हैं ईश ! ।
इन लोगोंका ऐसा करना उचित सर्वदा है जगदीश ! ॥

36

No wonder that a cosmic Chant of Praise to THEE,
O Sense-Lord, sets the Worlds aglow with Joy!
The Demons scatter, terror-struck, and melt in Space,
While all the hosts of Perfect Ones adore!

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳۵- پربھو کے وچن سن کے جو ڈر رہا
دونو ہاتھ جوڑے مکٹ سر رہا
نمسکار کر کے کرشن دیو کو
ڈرا اور پرنام کر کر رہا

(३५)

केशव के बचनों को सुनकर, कम्पित तन से हो कर बद्ध;
नमस्कार कर अर्जुन बोला, गद्‌गद वाणी भय सम्बद्ध।

Having heard these words of Keshava, he who weareth a diadem, with joined palms, quaking and prostrating himself spake again to Krishna stammering with fear, casting down his face. (35)

कृष्ण के सुन ह यवचन तव, हाथ बांध रहा कांप।
मुकुटधारी वह कुन्ति-सुत, भयसे थर थर कांप॥ ७२
रुद्ध कण्ठ गद्गद वचन, बार बार नमस्कार।
कर श्रीकृष्ण से फिर लगा, करने वाक्य उच्चार॥ ७३
नम्र निवेदन सर्वथा, दीन हुआ स्तुतिसूक्त।
अर्जुन लगा उच्चारने, बहुविध भक्तिसूक्त॥ ७४॥

۳۵

بھیشم سے خواہ صف شکن ہیں ... جیدرتھ درون یا کرن ہیں
یا اور جو تیغ زن ہیں جرار ... سب کو میں کر چکا ہوں فی النار
ڈرتے کیوں ہو انہیں مٹا دو ... تم شوق سے ان کے سر اڑا دو
دشمن پہ لگاؤ ضرب کاری ... اس جنگ میں جیت ہے تمہاری

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

Having heard these words uttered by Keshava, [35
Arjuna the crowned chieftain, all trembling still,
As a suppliant bowing with folded hands,
Stammering with awe, prostrate, to Krishna spoke :—

संजय उवाच ।

एतच्छ्रुत्वा वचनं केशवस्य कृताञ्जलिर्वेपमानः किरीटी ॥ नमस्कृत्वा भूय एवाह कृष्णं सगद्गदं भीतभीतः प्रणम्य ॥ ३५ ॥

दोहा—वचनसुनेश्रीकृष्णके, कांपीअर्जुनदेह ।
तबप्रभुकोपालागिकै, बोलोवचनसुनेह ॥ ३५ ॥

संजय धृतराष्ट्रसे कहतेहैं कि, किरीटी जो अर्जुन वो श्रीकृष्णके इतने वचनें सुनिके कांपते कांपते हाथ जोडेभये नमस्कार करके फिरभी भयभीत प्रणाम करके गद्गदकंठयुक्त श्रीकृष्णसे बोलते भये ॥ ३५ ॥

۳۵- ارجن نے سخن کرشن کا جب یہ سنا ہاتھ اپنے جوڑے اور وہ کانپ اٹھا
ڈرتے ہوئے۔ جھکتے ہوئے کرتے سجدہ اس طرح سے گڑگڑا کے آخر بولا

दोहा—ऐसे हरिके वचन सुन हाथ जोड कर पार्थ ।
कर प्रणाम भयभीत पुनि वचन कह्यो इह सार्थ ॥ ३५ ॥

(۳۵)

جب بتایا کرشن نے یہ راز تو وہ تاجور
بندگی کرنے لگا ہاتھوں کو اپنے جوڑ کر
کانپتے ڈرتے ہوئے اُسنے جھکا کر اپنا سر
کرشن کی تعریف یوں لُکنت سے کی بارِدگر

केशवके इस भाषणको सुन राजन् ! अर्जुन डरा महान ।
गद्गद हो, कर जोड़ नम्र हो, कर प्रणाम यों कहा निदान ॥

35. Then having heard the speech by Keshav made,
As suppliant bowing low with folded hands.
Arjun, the crownèd one, all trembling still,
In stammering words, awestruck, to Krishna said:—

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳۴- درون اور بھیشم پتامہ کو جیت
جیدرتھ - کرن نیک نام کو جیت
میرے ماروں کو جیت درست پیارے
یہ دشمن کے خاص اور عامہ کو جیت

(३४) 9

कर्ण, जयद्रथ, भीष्म, द्रोण युत, समरारूढ़ वीर जो अन्य;
मरे हुए हैं, निर्भय अब तुम, करौ युद्ध, जय-लाभ अनन्य।

Drona and Bhishma and Jayadratha,
Karna, and all the other warriors here,
Are slain by Me. Destroy them fearlessly,
Fight! thou shalt crush thy rivals in the field. (34) 12

10

द्रोण भीष्म अरु जयद्रथ, कर्ण च योधा अन्य।
मारे हुए मुझ से सभी, मार तू सभी जघन्य ॥ ७०
मत घबरा दुःख मान मत, शत्रु तू लेगा जीत।
निजी सभी सङ्ग्राम में, अतः युद्ध कर जीत ॥ ७१

۳۴

بے مثل ہو تم تو ناوک انداز — حاصل کرو جہاں میں اعزاز
اٹھو کرو عدو کو مغلوب — لوٹو پھر راج کے مزے خوب
یہ تو پہلے ہی مر چکے ہیں — تلوار کے گھاٹ اتر چکے ہیں
ہو تم تو برائے نام حیلہ — میں ان کی فنا کا ہوں وسیلہ

4

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

द्रोणं च भीष्मं च जयद्रथं च कर्णं तथाऽन्यानपि योधवीरान् ॥ मया हतांस्त्वं जहि मा व्यथिष्ठा युध्यस्व जेतासि रणे सपत्नान् ॥ ३४ ॥

दोहा--भीषमद्रोणजयद्रथो, कर्णआदिजेऔर ।
भयतजिअर्जुनयुद्धकरि,अरिनमारुयाठौर ।।३४।।

द्रोणे और भीष्मे और जयद्रथे और कर्णे तथा औरे भी शूरवीर इनको मेरे मारेभये इनको तुम मारो मत दुःखित होउ रणमें शत्रुनको जीतोगे युद्धकरो।।३४।।

۳۴ بھیشم بھی - دروں بھی جیدرتھ بھی سب
میں کرچکا مقتول - نہ کر فکر - انہیں مار
اور کرن بھی اور بیر بھی یہ سارے اب
لڑ فتح ہے دشمن پہ تجھے روز و شب

द्रोण जयद्रथ कर्ण सम भीष्मादिक जे वीर ।
मैंने मारे मार तिन तूं जीतै रण धीर ॥ ३४ ॥

Great Bhishma, and Droṇa, Jayadratha too, 34
With Karṇa and many more heroes in war,
All slain by ME, do thou slay after, unawed—
To arms! . . In this War thou shalt conquer thy foes!

34. Thy guru Droṇ, and Bhīshm and Jayadrath,
And Karṇ and many other warriors brave.
These, slain by Me already, do thou slay,
Fear not but fight : thou shalt o'ercome thy foes.

(۳۴)

کرن بھشم جیدرتھ دروں اور دیگر سُورما
جنگ کے میدان میں جنکا قدم اب آگیا
وہ مرے مقتول ہیں تو اُنکو بیشک قتل کر
کامیابی تجھکو ہوگی مستعد ہو جنگ پر

३४

भीष्म, जयद्रथ, कर्ण, द्रोण या अन्य सभी जो वीर महान ।
मैं तो इनको पहलेसे ही मार चुका हूँ ऐसा जान ॥
ऐसे इन सब मरे हुओंको हे भारत ! अब तू भी मार ।
रणमें लड़ मन मत खेदित कर शत्रु जायँगे निश्चय हार ॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳۳ اسی واسطے اُٹھہ کے یش پان کر
سارے دشمنوں کو تو بے جان کر
میرے ماروں کو نام ماتر تو مار
بھوگو راج پرتھوی کا پھر آن کر

(३३)

मैं इन को संहार चुका हूँ, तुम तो हो निमित्त ही मात्र;
उठो धनंजय ! इन्हें मार कर, भोगो राज्य, बनो यश-पात्र ।

Therefore stand up! win for thyself renown,
Conquer thy foes, enjoy the wealth-filled realm,
By Me they are already overcome,
Be thou the outward cause, left-handed one. (33)

१०

शत्रु सेना दोऊ में, योधा यहां खडे जौन ।
यदि तू युद्ध भी न करे, फिर भी बचेगा कौन ? ॥ ६६
अतः तू उठ, यश प्राप्त कर, शत्रुजीत पा राज्य ।
भोग बढा कर सर्वथा, सुख से निजी स्वराज्य ॥ ६७
पहिले ही दिये मार मैं, ये सब शत्रु तिहार ।
तू तो बन जा बहाना, भय मत कोई निहार ॥ ६८ ॥
बायें से तीर चला सके, तुम बिन कौन हे वीर !
अतः विजय तुम पाओगे, सव्यसाचि हे धीर ॥ ६९

۳۳

ارجن کا سوال یہ سُنا جب — یوں کرشن ہوئے کلام برلب
اس وقت میں درپے فنا ہوں — موجود بصورتِ قضا ہوں
لڑنے سے ہو خواہ تم کو انکار — پھر بھی ہر سمت کے یہ سردار
جانباز یہ مرد یہ سپاہی — ہونے کو ہیں سب عدم کو راہی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

१२२८

११
३३

तस्मात्त्वमुत्तिष्ठ यशो लभस्व जित्वा
शत्रून् भुङ्क्ष्व राज्यं समृद्धम् ॥ मयै-
वैते निहताः पूर्वमेव निमित्तमात्रं
भव सव्यसाचिन् ॥ ३३ ॥

दोहा--तातेउठिरणजीतिआरि, लैकीरतिअरुराज ।
मैंहनिराखेहैंनृपति, एसबतेरेकाज ॥ ३३ ॥

हे सव्यसाचिन् ! हे अर्जुन ! जिससे कि, ये मरहींगे तिससे तुम उठो यश लेउ शत्रुनको जीतिके समृद्ध राज्यको भोगो प्रथमहि ये सब मैंने मारराखेहैं तुम तो निमित्तमात्र होउ ॥ ३३ ॥

۳۳ اس واسطے اُٹھ تو اور جس خوب کما — اعدا کو جیت۔ راج سُکھ کا لے مزا
میں مار چکا ہوں پہلے ہی ان سب کو — اے بائیں تو ظاہری علّت بن جا

दोहा—तासौं (यासौं) कटि कस जीत अरि विपुल राजको भोग ।
मम मारे ये प्रथम, तव निमित्त मात्र उद्योग ॥ ३३ ॥

Therefore do thou rise and gain fame for thyself : 33
Thy foes conquered, Kingship is thine to enjoy.
Indeed, they are all slain by ME in advance :
Left-handed One, be thou the Tool in My Hand !

३३

इस कारण उठ सुयश प्राप्त कर और जीत ले सब रिपु-लोग ।
फिर कर हर्षसहित इस सारे अति सम्पन्न राज्यका भोग ॥
मैंने ही पहले हे भारत ! मार दिया है इन्हें यथार्थ ।
बस केवल निमित्त बनकर ही इस रणमें आगे हो पार्थ ! ॥

(۳۳)

ٹھانکر لڑنیکی اب تو اپنی شہرت کو بڑھا
دشمنوں کو زیر کر اور سلطنت کا حظ اُٹھا

اُنکو تو پہلے ہی میں نے مرگ تک پہنچا دیا
تو برائے نام کر ساماں اُن کی موت کا

33. Therefore do thou arise and win renown;
Thy foes o'ercome, this spacious realm enjoy.
By Me they are already all destroyed,
Be My mere instrument, left-handed one.[5]

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳۲- میں ہوں کال سب کا مٹا دینے والا
سبھی دشمنوں کو ہرا دینے والا
میرے سامنے یہ جو یودھا کھڑے ہیں
تیرے بن بھی سب کو مٹا دینے والا

(३२)

लोकों का क्षय करने को मैं, हूँ प्रवृत्त अति-काल-विशेष;
तुम यदि नहीं इन्हें मारोगे, तो भी रहै न कोई शेष।

Time am I, laying desolate the world,
Made manifest on earth to slay mankind?
Not one of all these warriors ranged for strife
Escapeth death; thou shalt alone survive. (32)

काल हूं विश्व-विनाश-कर, करने जगसंहार।
बढा इसी प्रवृत्तिसे, करूंगा लोकाहार ॥ ६४ ॥
ये समाप्त हो जायेंगे, सभी रहेंगे न शेष।
तेरे युद्ध के बिना भी, योधागण निःशेष ॥ ६५ ।

۳۲

ذاتِ اقدس عظیم تر ہے
میں پیشِ حضور ادب سے خم ہوں
اِس شکلِ مہیب میں ہے کیا راز
اِسرار جو آپ کے ہیں پنہاں

فوق آپ کو دیوتاؤں پر ہے
اب آپ سے طالبِ کرم ہوں
میں کچھ نہ سمجھ سکا یہ اعجاز
میں ان کے کشود کا ہوں خواہاں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

१२३६

११
32

श्रीभगवानुवाच ।
कालोऽस्मि लोकक्षयकृत्प्रवृद्धो लोका-
न्समाहर्तुमिह प्रवृत्तः ॥ ऋतेऽपि
त्वां न भविष्यंति सर्वे येऽवस्थिताः
प्रत्यनीकेषु योधाः ॥ ३२ ॥

दोहा–कालरूपहैहौंबढ्यो, सबकोमारनहार ।
तोविनसबयोधानिको, भषिजैहौंनिरधार ॥३२॥

ऐसे सुनिके श्रीकृष्ण भगवान् बोले कि, मैं इन लोगोंके क्षयके वास्ते बढाभेया कोल हौं यहां इस लोगोंको संहार करनेके वास्ते प्रवर्तभयाहौं जो ये योधा तुम्हारा शत्रुसेनाओंमें खंडेहैं ये सर्व तुम्हारे विना निश्चय पूर्वके न रहेंगे ॥ ३२ ॥

32 The World-Wrecker TIME am I—full-ripened now,
Hurled forth to snatch up this whole crowd from thy World:
Without thy help e'en, they will all soon *have lived*,
These warriors in both hostile armies arrayed.

۳۲ ہیں موت ہوں عالموں کو کرتا ہوں فنا — لینے کو سب کی جان آیا اس جا
گر تو نہ لڑا تو بھی بچے گا نہ کوئی — دونوں فوجوں میں جو کھڑے ہیں یودھا

दोहा–लोकनाशकर कालहौं तिनसंहार मनाउं ।
तुमरे लडने विनहुं हौं इन सभ नाश बनाउं ॥ ३२ ॥

32
मैं अत्यन्त विशाल काल हूँ, हूँ लोकोंका भी क्षयकार ।
और यहाँपर मैं आया हूँ लोकोंका करने संहार ॥
तू यदि कुछ न करे तो भी ये सेनाओंमें जो हैं वीर ।
सभी नष्ट होनेवाले हैं ऐसा सत्य जान रण-धीर ! ॥

(۳۲)
میں تقاضائے اجل ہوں اور فنا معروف ہوں
اس گھڑی عالم کے استیصال میں مصروف ہوں
آج ہر دو فوج میں جتنے دلاور ہیں کھڑے
وہ بلا کوشش تری ملکِ عدم کو جائینگے

32. I am the World-effacer, mighty Time,
Made manifest to overthrow these worlds,
Without thy aid none shall indeed survive,
Of all the warriors now for battle met.

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

३१

ऐसे उग्र रूपके धारक आप कौन हैं कहिये ईश।
हो प्रसन्न मुझपर, है मेरा नमस्कार तुमको जगदीश ! ॥
आदि-पुरुष ! हो कौन आप, यह मुझे जानना है भगवान ! ।
क्योंकि तुम्हारी इस प्रवृत्तिका नहीं मुझे कुछ भी है ज्ञान ॥

۳۱- اگر روپ تم کون مجھ کو بتاؤ ؛
بنو راضی اے دیو سندر سبھاؤ
میں جانا چاہوں آد اور انت تیرا ؛
نہ جانوں کدھر آپ کا ہے جھکاؤ

(३१)

उग्र रूप में कौन आप हैं, हो प्रसन्न अब उस का तत्व;
कहिए जिससे जान सकूँ मैं, प्रभु-प्रवृत्ति का आद्य-प्रभुत्व।

Reveal Thy SELF; what awful Form art Thou?
I worship Thee! Have mercy, God supreme!
Thine inner Being I am fain to know;
This Thy forth-streaming Life bewilders me. (31)

हे विष्णु ! कहिये मुझे, कौन भयङ्कर रूप।
आप हो देवेश्वर प्रभो ! बनिये सौम्य स्वरूप ॥ ६१ ॥
नमः आप को हो विभो ! तृप्त प्रसन्न हों आप।
चाहूं जानना आप का, पूर्व रूप निष्पाप ॥ ६२ ॥
क्या प्रवृत्ति है आप की, नहीं सकूं पहिचान।
क्या करना हो चाहते, सकूं न मैं यही जान ॥ ६३ ॥

۳۱

دیکھو جسے لقمۂ دہن ہے
پروانۂ شمع انجمن ہے
ضو بار دہانِ شعلہ زا سے
مسرور ہیں لذّتِ غذا سے
اے سرورِ دہر وشنو بھگوان
یہ رعب و جلال آہ یہ شان
اِک اِک ذرّہ میں آشکارا
ہے تابشِ نورِ عالم آرا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

आख्याहि मे को भवानुग्ररूपो नमो-
ऽस्तु ते देववर प्रसीद ॥ विज्ञातु-
मिच्छामि भवन्तमाद्यं न हि प्रजा-
नामि तव प्रवृत्तिम् ॥ ३१ ॥

दोहा—उग्ररूपतुमकौनहौ, मोकोकहियेदेव ।
जान्योंचाहतहौंतुम्हैं, तुवबातनिकोभेव ॥३१॥

हे देववर ! ऐसे उग्ररूप आप कौन हो सो मेरेसे कहो, क्योंकि तुम्हारी प्रवृत्तिको मैं नहीं जानताहौं जो आप आदिहो उनको जाननेकी इच्छा करताहौं आप कृपाकरो तुम्हारेको नमस्कार होउ ॥ ३१ ॥

۳۱ اے شکل مہیب والے تو کون ہے ہاں
رحمت اے دیو تجھکو ہوں سجدہ کناں
تجھ آدی پرش کو جاننا چاہتا ہوں
معلوم نہیں آیا ہے کس واسطے یاں

उग्ररूपधरकर आप को, करन चहौ अरु काय ।
जानन चाहौं हौं कहौ, करौ दया सुरराय ॥ ३१ ॥

Show me Thy SELF, O Lord of *Form* appalling: 31
I worship Thee, O God Supreme,—forbear!
I wish to know Thee, Lord, in Thy Beginning,
For this, Thy Life whirled forth, bewilders me!

(۳۱)

کون ہے اس شکلِ ہیبتناک میں بتلائیے
بندۂ عاجز پہ اے داور کرم فرمائیے
آپ کے دیدار کی از حد تمنّا ہے مجھے
آپ کا اعجاز بالاتر ہے میری عقل سے

31. Who art Thou, Lord, tell me, so fierce in Form?
I bow to Thee: have mercy, God Supreme,
I fain would know Thee—the Primeval One,
For all Thy actions are beyond my ken.

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳۰۔ جلتے مکھ ہیں سب کو کر دو تم گراس
جبھا چاٹتے دے رہے تم نراس؛
جگت سب تیرے تیج سے پور ہے
تپاتے ہو تم ساری دھرتی اکاش

(३०)

चाट रहे हो जीभ, बना कर, सबको प्रज्वलित मुख का ग्रास;
तपा रहा है सकल विश्व को, प्रभु का ही यह उग्र प्रकास ।

On every side, all-swallowing, fiery-tongued,
Thou lickest up mankind, devouring all;
Thy glory filleth space: the universe
Is burning, Vishnu, with Thy blazing rays. (30)

त्यों निज नाशनिमित्त ही, मुखों में आप के लोक ।
बढे हुए अति वेग से, हों प्रविष्ट सभी लोक ॥ ५८ ॥

चाट रहे हो निगलते, जलती सुजिह्वाओंसे ।
सभी जनों को सर्वतः, काल जिह्वाओं से ॥ ५९ ॥
सकल विश्व को विविधही, तेज से कर भरपूर ।
ज्योतियां तेरी प्रचण्डही, तपा रहीं अति क्रूर ॥ ६० ॥

۳۰

جل مرنے کی ہوس میں جیسے
گرتے ہیں چراغ پر پتنگے
بالکل اسی طرح یہ بھی جاں باز
جو ہیں جو دھاؤں میں سرافراز
مجبور ہیں شوقِ نیستی سے
ہونے کے لیے فنا خوشی سے
جن کو دینی تھی جان رن میں
گرتے ہیں جناب کے دہن میں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

९२३२

११
३०

लेलिह्यसे ग्रसमानः समंताल्लोकान्स-मग्रान्वदनैर्ज्वलद्भिः ॥ तेजोभिरापूर्य जगत्समग्रं भासस्तवोग्राः प्रतपंति विष्णो ॥ ३० ॥

दोहा—लीलतहौतिनकोजुलै, रसन लोलपटाय ।
कांतिरावरीजगतको, देततापबहुभाय ॥ ३० ॥

हे विष्णो ! प्रज्वलित अपने मुखोंकरके सर्व लोगों-को सब ओरसे घेरते भये चाटे जातेहो याने खाये जाते हो तुम्हारे उग्र प्रकाश सर्व जगत्को अपने तेजकरिके परिपूरित करिके तपरहे हैं ॥ ३० ॥

شعلہ تو چاٹتا ہے اور نگلتا ہے کھر کا
ہے نور جلال سے جہاں سب معمور
کل عالم کو وہ کھتے منہ سے اس جا
اور حدت تیز سے پڑا ہے تپتا

30
In all directions, licking up men wholesale,
Thou swallowest them with Thy flaming Mouths.
First having filled the whole World with Thy Splendours,
Thy fierce Rays make it ashes, Oh Vishnu!

दोहा--निगलत तुम सभ लोकको होंठहु चाटत साथ ।
सभ जग व्यापक दीप्ति तब जगहिं तपावत नाथ ॥ ३० ॥

(۳۰)
اُن دہانِ شعلہ زن کی ساری دُنیا ہی غذا
جس میں اسکی موت ہے وہ ذائقہ ہے آپکا
اے خداوندا آپکی بیحد جلالی قوتیں
ہیں برنگِ روشنی و سوز موجودات میں

30. With Thy great flaming mouths, on every side
All men Thou licketh up devouring them,
And Thy fierce splendour filling all the worlds
Is Vishṇu, burning them with blazing rays.

३०
ज्वलित मुखोंसे लोग निगल कर जिह्वा चाट रहे हो आप ।
कर जग व्याप्त तुम्हारी द्युतियें चमक रहीं धर उग्र प्रताप ॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲۹- بڑے شوق سے جیسے پروانگاں؛
شمع پر جلیں آکے فوراً یہاں؛
اِسی طور جلدی سے رنج تاشں کو
یہ یودہا تیرے مکھہ میں ہوتے نہاں

(२९)

नाश विवश प्रभु-मुख में जाते, वे सब यही होरहा दृष्ट;
द्रुतगति से प्रज्वलित ज्वाला में, जैसे होते कीट बिनष्ट।

As moths with quickened speed will headlong fly
Into a flaming light, to fall destroyed,
So also these, in haste precipitate,
Enter within Thy mouths destroyed to fall. (29)

मनुष्यलोक के वीरवर, तव ये मुख में प्रवेश।
कर रहे सुप्रज्ज्वलित् में, विवश हो अभि सुप्रवेश॥५६
प्रचण्ड ज्योति प्रदीप में, करें पतङ्ग प्रवेश।
बढे हुए अति वेग से, नाश लिये ही प्रवेश॥५७॥

۲۹

دریاؤں کی بے شمار لہریں — ساحل کُش و بیقرار لہریں
جیسے پیہم رواں دواں ہوں — مائل سوئے قُلزم رواں ہوں
بالکل اسی طرح یہ جیالے — تلوار سے کام لینے والے
مُنھ میں جا جا کے جل رہے ہیں — شعلے جن سے نکل رہے ہیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

१२३०

यथा प्रदीप्तं ज्वलनं पतंगा विशंति नाशाय समृद्धवेगाः ॥ तथैव नाशाय विशंति लोकास्तवापि वक्त्राणि समृद्धवेगाः ॥ २९ ॥

दोहा—ज्योंपतंगपरदीपमें, लहतआपनोनाश ।
तैसेसबनृपपरतहैं, तेरेमुखकेपास ॥ २९ ॥

जैसे अतिवेगवंते पतंग आपके नाशके वास्ते प्रदीप्त अग्निमें प्रवेश करते हैं तैसे ही अतिवेगवंते ये लोग भी अपने विनाशके वास्ते तुम्हारे मुखोंमें प्रवेश करते हैं २९

۲۹ پروانے جیسے زور کے ساتھ اڑ کر — دیدیتے ہیں جان شمع تابندہ پر
دینے کو جان گھستی ہے سب دنیا — تیرے منہ میں بزور شور اور مضطر

अतिज्वालामय अग्निमें जिमि जा गिरत पतंग ।
नाशहेतु नर तव हि मुख पडत वेगके संग ॥ २९ ॥

As moths into some kindled fire at evening, 29
With swift wing flying, rush and are destroyed,—
These people all with headlong speed are hasting
To meet their doom, within Thy Mouths engulfed!

29. As moths at nightfall fly with quickened speed,
Into a burning flame to fall destroyed,
So all these creatures with impetuous haste,
Within Thy mouths rush in to meet their doom.

(۲۹)
شمع پر پروانے ہو جاتے ہیں جیسے جاں نثار
موت کے منہ میں دھرے ہیں حاضرین کارزار

२६
जैसे जलती हुई अग्निमें बड़े वेगसे गिरें पतंग ।
मरनेको वैसे इस मुखमें मानव गिरें वेगके संग ॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲۸- بڑے زور سے جیسے دریا چلیں ،
وہ ساگر میں جا کر کے سارے رلیں

اسی طور انسان جو دھا ہمارے
سبھی طرف سے تیرے مکھ میں ملیں

(२८)

जैसे जल-प्रवाह सरिता का, जाता सत्वर सागर पास;
वैसे ही नर लोक वीर ये, करते प्रभु-प्रज्वल-मुख-वास ।

As river-floods impetuously rush,
Hurling their waters into ocean's lap,
So fling themselves into Thy flaming mouths,
In haste, these mighty men, these lords of earth. (28)

۲۸

تیزی سے کھنچے ہی جا رہے ہیں
لمبے لمبے ہیں دانت جن میں
لاکھوں مردانِ جنگ ایسے
اِن دانتوں میں لٹک رہے ہیں

مُنھ کے اندر سما رہے ہیں
ہیبت والے ہیں دانت جن میں
سُرمہ سر ہو گئے ہیں جن کے
لاشے اُن کے پھڑک رہے ہیں

नदियों के जलवेग ज्यों, अनेक, सागर ओर ।
दौड रहे त्यों वीरगण, ये रहे जा भव ओर ॥ २५ ॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

१२२२
Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

यथा नदीनां बहवोऽम्बुवेगाः समुद्र-
मेवाभिमुखा द्रवंति ॥ तथा तवामी
नरलोकवीरा विशंति वक्त्राण्यभितो
ज्वलंति ॥ २८ ॥

दोहा—ज्योंसरितावर्षाऋतुहिं, परतसिंधुमेंधाय ।
त्योंनृपतुमरेवदनमें, सबैपरतहैंआय ॥ २८ ॥

जैसे नदिनके बहुतसे पानीके वेगें समुद्रहीके संमुख धावते हैं तैसें ये नरलोकवीर तुम्हारे प्रज्वलितें मुखोंमें प्रवेश करते हैं ॥ २८ ॥

۲۸ پانی کا بہاو جیسے دریاؤں کو یاں
لیجاتا ہے بحر کیطرف کرکے رواں
ایسے ہی سوربیر اس میدان میں
ہیں تیرے دہکتے منہ کی جانب دواں

दोहा—बहत नदीजल जलधिमें जिमि जा जा गिरजात ।
तथा ज्वलित मुखमाहँ तव नरपति वीर समात ॥ २८ ॥

28. As river-torrents flow with furious speed,
Towards the ocean's dark, unfathomed depths,
So hurl themselves within Thy flaming mouths
These mighty heroes of the world of men.

Just as the countless streams of running water 28
With aim unerring toward the Ocean flow,
Thus vanish all these heroes of the man-world,
Engulfed within Thy dread Flame-cinctured Mouths!

(۲۸)
بحر میں ہوتا ہے جیسے ندیوں کا اختتام
آتشیں دہنوں میں ہے ان جنگجوؤں کا قیام

२८

जलप्रवाह नदियोंके गिरते हैं समुद्रमें शीघ्र यथैव ।
तेजोमय तव मुखमें सारे वीर लोकके गिरें तथैव ॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

9226

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲۴

اے صاحبِ زور اے قوی بال — ہے جسمِ عظیم کوہ تمثال
جسم و رُخ کا تو کیا ہی کہنا — رانیں لاکھوں ہیں پیٹ صدہا
کچھ حد ہی نہیں ہے دست و پا کی — ہیبت ڈاڑھوں میں ہے بلا کی
دُنیا گھبرائی جا رہی ہے — دہشت سی چھائی جا رہی ہے

۲۵

وشنو، ہر رنگ ہیں نرالا — ہے یہ جو رُخ جنابِ والا
جس میں ہے فرازِ چرخِ گرداں — آنکھیں ہیں بڑی بڑی درخشاں
ہے دیکھ کر اس کو خوف طاری — دل میں پیدا ہے بیقراری
میں وقفِ ہراس ہو رہا ہوں — بے ہوش و حواس ہو رہا ہوں

۲۶

خونخوار یہ دانت ہیبت آگیں — ہیں سنگِ رہِ قرار و تسکیں
جو شعلہ روئے آتشیں ہے — کم حشر کی آگ سے نہیں ہے
دل اس سے لرز اُٹھا ہے میرا — ہے یاس نے ہر طرف سے گھیرا
راحت نہیں روح کو میسّر — اے حاضرِ کل کرم ہو مجھ پر

۲۷

دھرتراشٹر کے سب یہ راحتِ جاں — نیز اور بھی تاجدارِ دوراں
جو ہیں دشمن کی صف میں شامل — سب آپ میں ہو رہے ہیں داخل
بھیشم یہ درون یہ کرن یہ — ناوک افگن یہ صف شکن یہ
اور اپنے بھی یہ سب طرفدار — یہ چوٹی کے سپاہ سالار

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

Radiant, Thou touchest heaven, rainbow-hued,
With opened mouths and shining vast-orbed eyes,
My inmost self is quaking, having seen,
My strength is withered, Vishnu, and my peace. (24)

Like Time's destroying flames I see Thy teeth,
Upstanding, spread within expanded jaws;
Nought know I anywhere, no shelter find;
Mercy, O God! refuge of all the worlds! (25)

The sons of Dhritarâshtra and with them
The multitude of all these kings of earth,
Bhîshma, and Drona, Suta's royal son,
And all the noblest warriors of our hosts, (26)

Into Thy gaping mouths they hurrying rush,
Tremendous-toothed and terrible to see;
Some caught within the gaps between Thy teeth
Are seen, their heads to powder crushed and ground. (27)

हे मह-बाहो ! देखकर, विविध वर्ण सुप्रदीप्त ।
द्यौ: को भी जो छू रहा, खुला हुआ मुंह सुदीप्त ॥४७॥

बडे नेत्र सुद्युतिःयुत्, लख घबराया ममात्म ।
धैर्य नहीं रख मैं सकूं, शांत रहे नहीं आत्म ॥ ४८ ॥

हे सुव्यापक विष्णुजी ! अंतःकरण घबरा ।
गया मेरा भयभीत, लख, रूप भयानक सा ॥ ४९ ॥

जबडे भयानक मुख तेरे, कालाग्निवत् देख ।
दिशा भी मैं सकूं जान न, पाऊं न सुख की रेख ॥५०॥

विश्वाधार ! प्रसन्न हो ! देवेश्वर ! सुतृप्त ।
कृपा करो मुझ पर प्रभो !, हूं शांति सुखयुक्त ॥ ५१ ॥

तुझ में ये धृतराष्ट्र-सुत, पृथिवीपालगण साथ ।
सभी तथा वह सूतसुत, भीष्म द्रोणवत् नाथ ॥ ५२ ॥

बडे बडे मेरी ओर के, योधाओं के भी सङ्ग ।
शीघ्र रहे प्रवेश कर, मुख तव में सह उमङ्ग ॥ ५३ ॥

जबडों भयानक तेरों में, शिर हुए उन के चूर्ण ।
तुरत ही दांतों मध्य तव, दिखें कोई फंसे पूर्ण ॥ ५४ ॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

1228.

२४·२५·२६·२७

۲۴ کئی رنگ سے آکاش کو چھونے والا
کھلا منہ بڑا نینتروں کا اجالا
تجھے دیکھ کر دل میرا ڈر رہا ہے
نہ دھیرج نہ شانتی کا پاؤں حوالا

۲۵- دیکھی جو میں نے ہنسو خوفناک
اور مکھ جیسے روشن جلے گویا آگ
میں بھولا سمت ناہیں آرام ہے
تو راضی ہو دیوایش پاپوں سے پاک

۲۶- دھرت راشٹر کے پتر دیکھو یہ سارے
وہ راجا تمامی انہوں کے سہارے
بھیشم - درون اور کرن سے بہادر
ہمارے بھی اور شیر دل سب کرارے

۲۷- تیرے مکھ میں جلدی سے سب جا رہے
اور آپ ان کو دانتوں سے چبا رہے
نظر آویں پھر ان کے سر چور چور
بھیانک نظارے نظر آ رہے

(२४)

नभ-स्पर्शी, व्यात्तानन बहु-दिव्य रङ्ग, दृग-दीप्त-विशाल;
—देख, खो रहा धैर्य्य शान्ति को, मैं व्याकुल चित हे यदुपाल !

(२५)

काल अग्नि वत दंष्ट्र देख कर, हो न दिशाओं का आभास;
हो प्रसन्न विश्रांति दीजिए, देव ईश अब जगन्निवास ।

(२६)

धार्तराष्ट्र युत अन्य नृपादिक, भीष्म, द्रोण, कर्ण के साथ;
मेरे भी कितने ही योधा, व्याकुल हुए भूल कर पाथ ।

(२७)

कितने ही योधा तो दब कर, दांतों में होगए विचूर्ण;
लटक रहे दांतों में है यह, दृश्य भयानक प्रभु सम्पूर्ण ।

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

२४

नभसे भिडा हुआ द्युति-संयुत और अनेकों रँगवाला ।
भीषण जबड़े खुले, चमकते दीर्घनेत्र, इस ढँगवाला ॥
देख रूप ऐसा हे विष्णो ! मनमें अति घबराता हूँ ।
धैर्य नहीं मैं धर सकता हूँ, नहीं शान्तिको पाता हूँ ॥

२५

डाढोंसे विकराल तुम्हारे ये भीषण मुख हैं ऐसे ।
अति प्रचण्ड हो प्रलयकालकी आग धधकती हो जैसे ॥
इन्हें देख दिग्भ्रम होता है मुझे नहीं है श्रेय अहो ।
हे देवोंके नायक भगवन् ! जगदाधार ! प्रसन्न रहो ॥

२६

और प्रभो ! धृतराष्ट्र भूपके आकर ये सारे लड़के ।
जो सहाय राजे आये हैं वे भी इनके सँग पड़के ॥
भीष्म और आचार्य द्रोण फिर भट कर्णादिक सारे जो ।
वे अपने सँग लिये हुए ही योधा मुख्य हमारे जो ॥

२७

डाढोंसे विकराल वदन जो करते शब्द कड़ाकड़ हैं ।
इनमें ये सारे भट आकर घुसते नाथ ! धड़ाधड़ हैं ॥
ये कितने ही वीर आपके दाँतोंबीच दबे अब हैं ।
मस्तक कुचले गये जिन्होंके ऐसे ये दिखते सब हैं ॥

24. Stretched high as Heaven, radiant and rainbow-hued,
With gaping mouths, and large and fiery eyes,
I, having seen this sight, my heart doth quake;
No courage have I, Vishṇu, and no peace.

25. At sight of these Thy mouths with fearful fangs,
Which so resemble Time's devouring flames,
No peace have I, I know not where I am,
Have mercy, Lord of Gods, the worlds' Abode.

26. The sons of Dhṛitarāshṭra and with them,
This host of mighty kings and Bhīshm and Droṇ,
And Karṇ also, the chariot-driver's son,
And all the chiefest warriors on our side

27. At headlong speed they all are rushing on,
Into those awful mouths with fearful fangs;
Some with their heads to powder crushed are seen
Stuck fast within the gaps between Thy fangs.

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

9222

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

२४-२५-२६-२७

व्याप्त गगनलौं दीप्त अति मुख अरु नेत्र महान ।
देख तोहि मम भीत मन धृति शांती नहिं मान ॥ २४ ॥

दोहा—दंष्ट्रासों भीषण तथा मुख कालाग्निसमान ।
देख भई मति विकल, जस धीरज हो तस ठान ॥ २५ ॥

दोहा--धृतराष्ट्रके पुत्र इह नृपतिसंघके साथ ।
द्रोण भीष्म अरु कर्ण, बली केउक हमरेउ नाथ ॥ २६ ॥

दंष्ट्रायुत भीषण तव मुखमें गिरते तात ।
कोइक टूटे सिर तहां दशनमध्यमें भात ॥ २७ ॥

(۲۴)

فرش سے تا عرش چہرے کی درازی الاماں
جسمیں نور آگیں نظر آتی ہیں چشمانِ کلاں
ایسی شکلِ خوفناک و ہفت رنگی دیکھ کر
اختلاجِ قلب سے مجھکو نہیں اپنی خبر

(۲۵)

دیکھکر نارِ اَجل دہنوںمیں داخل آپ کے
اور ہیبتناک دنداں پر نگہ کرکے مجھے
موت آتی ہے نظر دلپر نہیں ہے اختیار
کیجیئے مجھ پر کرم اے مالک اے پروردگار

(۲۶)

کورو اپنے اقربا اور اُنکے حامی راجگاں
بھیشم و درون و کرن فوجِ مخالف کے یلاں
نیز اپنی فوج کے زور آزمانِ باوقار
اُن دہانوں میں دھنسے جاتے ہیں سب بے اختیار

(۲۷)

اور نظر آتے ہیں بعضے سر بہت کچلے ہوئے
تیز دنداں کی درازوں میں الگ لٹکے ہوئے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

९१

२४-२५-२६-२७

1229

कालअग्नितुमदाढअति, देखीबहुविधिभीति ।
दिशिभूलेसुखहूगयो, अबकीजैबहुप्रीति ॥ २५॥
पूतसबैधृतराष्ट्रके, सबैनृपतिकेसंग ।
कर्णद्रोणभीषमजिते, योधाहैंमोअंग ॥ २६ ॥
वेगतिहारेवदनमैं, सबैपरतहैंधाय ।
कोऊदाढनितलदले, कोउरहेलपटाय ॥ २७ ॥

हे विष्णो नभ जो प्रकृतिसे परे परम आकाश वैकुंठ तहांपर्यंत है स्पर्श जिनका जो प्रकाशमान् अनेक वर्णयुक्तरूप तथा मुख फैलाये प्रदीप्त और विशाल नेत्र ऐसे आपको देखिके जिससे कि, व्याकुलचित्त भया हुआ धीरजको और शांतिको नहीं प्राप्त होताहौं और डाढैं है कराल जिनमें और कालानलके तुल्य हैं ऐसे तुम्हारे मुखोंको देखिकेही दिशाओंको नहीं जानता हौं और सुखकोभी नहीं प्राप्तहोताहौं और राजोंके समूहोंकरके सहित ये सर्व धृतराष्ट्रके पुत्र तथा भीष्म द्रोण यह कर्ण और हमारे योधनमें मुख्य जो हैं तिनकरके सहित तुमको (देखिके दिशाओंको नहीं जानते हैं और सुखको नहीं प्राप्तहोते हैं "ऐसे प्रथमके पच्चीसवें श्लोक करके अन्वय है") ये सर्व अतिवेगको प्राप्तभये डाढैं है कराल जिनमें ऐसे भयानक आपके मुखोंमें प्रवेश करते हैं कितनेक चूर्णितभये हुये मस्तकोंकरके सहित तुम्हारे दातोंकी संधिनमें फँटके भये दीखते हैं इससे हे देवेश ! हे जगन्निवास ! आप कृपा करो याने हम सब डरते हैं इससे आप प्रथमसरीखे सौम्यरूपको धारण करो ॥ २४ ॥ २५ ॥ २६ ॥ २७ ॥

Stretched high as heaven, rainbow-coloured, dazzling, 24
With Mouths wide open, blazing giant Eyes,—
At sight of Thee my inmost heart is quaking,
No strength is left in me—, no peace, O God!

13

At sight of these Thy Mout with Teeth appalling, 25
As greedy as the ruthless Flames of Time,
I lose all sense of where I am,—drift helpless!
Forbear, O Lord of Gods, World's Refuge Thou!

13

Behold!—the hundred sons of Dhṛtarāshṭra, 26
Whole crowds of earthly kings drawn in their wake,
Bhīshma, Drōṇa, the charioteer's son* also,
Together with our own great warrior-chiefs,—

13

At headlong speed into Thy Mouths are rushing, 27
Into those awful Mouths with cruel Fangs!
Some fail to pass! . . . I see their bodies hanging,
Their heads crushed in the gaps between Thy Teeth!

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

नभःस्पृशं दीप्तमनेकवर्णं व्यात्ताननं
दीप्तविशालनेत्रम् ॥ दृष्ट्वा हि त्वां
प्रव्यथितांतरात्मा धृतिं न विंदामि
शमं च विष्णो ॥ २४ ॥ दंष्ट्राकरा-
लानि च ते मुखानि दृष्ट्वैव काला-
नलसन्निभानि ॥ दिशो न जाने न
लभे च शर्म प्रसीद देवेश जगन्निवास
॥ २५ ॥ अमी च त्वां (दृष्ट्वा दिशो
न जानंति शर्म न लभंते इति पूर्वेण
पंचविंशतितमेन पद्येनान्वयः) धृत-
राष्ट्रस्य पुत्राः सर्वे सहैवावनिपाल-
संघैः॥भीष्मो द्रोणःसूतपुत्रस्तथाऽसौ
सहाऽस्मदीयैरपि योधमुख्यैः ॥२६॥
वक्त्राणि ते त्वरमाणा विशन्ति दंष्ट्रा-
करालानि भयानकानि ॥ केचि-
द्विलग्ना दशनांतरेषु संदृश्यंते चूर्णि-
तैरुत्तमांगैः ॥ २७ ॥

दोहा—पाइपुहुमिआकाशशिर, दृगदीरघमुँहबाय ।
ऐसेतुमकोदेखिकै, धीरजुगयोपराय ॥ २४ ॥

۲۴- تسکین و طمانیت نہیں ملتی مجھے ۔ لرزاں تجھے دیکھ کر ہے دل اندر سے
منہ وا ہے چمکتی ہوئی آنکھیں ہیں تیری ۔ روشن ہے۔ فلک سا ہے سر اور رنگ ہے

۲۵۔ رحمت اے دیو دیو عالم کی پناہ ۔ مضطر ہوں۔ نہیں جہات پہ جمتی نگاہ
منہ دیکھ کے تیرے اور بھیانک سب دانت ۔ محشر کی آگ جیسے روشن ہیں جو آہ

۲۶۔ یہ راجہ دھرتراشٹ کے بیٹے سارے ۔ اور راجاؤں کے سب جتھے بیچارے
یہ کرن یہ بھیشم۔ یہ درونا اچارج ۔ اور بیر ہمارے بھی اجل کے مارے

۲۷ منہ میں تیرے گھس رہے ہیں جلدی جلدی ۔ صورت دانتوں سے ہی بھیانک جسکی
اعضا سب پس گئے ہیں سرمے کی طرح ۔ دانتوں کے بیچ میں لٹکتے ہیں کوئی

At sight of these Thy Mout... with Teeth 25

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲۳۔ ڈریں لوک دیکھیں تیرا روپ بھاری

۲۳ کہ مکھ نیتر جس میں بس بے شماری
بہت سے اُرو، پانو اور پیٹ بھجنے ؛
بھیانک ہنو سے ڈروں میں بھاری

(२३)
विविध नेत्र, मुख, पाद, बाहु, उर, उदर, भयानक दंष्ट्र समेत;
रूप देख मैं, सर्व लोक भी, काँप रहे हैं दया निकेत ! ।

Thy mighty Form, with many mouths and eyes,
Long-armed, with thighs and feet innumerate,
Vast-bosomed, set with many fearful teeth,
The worlds see terror-struck, as also I. (23)

۲۲

آدتیہ ہیں رُدر یا وسو ہیں
وشوے دیو، اشونی، مرت، سب
گندھریوں کی تمام یہ ذیل
یا ہے جو یہ کاملوں کی صحبت

سب آپ کے آج روبرو ہیں
اوشم پا ہیں جو اہل منصب
اسروں یکشوں کے خیل کے خیل
سب پر طاری ہے سخت حیرت

अनेक मुख अरु नेत्र तव, महान-रूप-प्रसार ।
बहुत भुजाएं पैर पुनः, उरु अनन्त निहार ॥ ४५ ॥
बहुत पेट विकराल पुनः, दन्त अनेक भी देख ।
सभी लोक घबरा गये, मैं भी पुनः वही देख ॥ ४६ ॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

१२९८

११
23

रूपं महत्ते बहुवक्त्रनेत्रं महाबाहो बहुबाहूरुपादम् ॥ बहूदरं बहुदंष्ट्राकरालं दृष्ट्वा लोकाः प्रव्यथितास्तथाहम् ॥ २३ ॥

दोहा–रूपवडोबहुमुखनयन, भुजपदबहुउदरोजु ।
देखिभयानकदाढबहु, व्यथितलोकसबहैजु २३॥

हे महाबाहो ! बहुत हैं मुखे और नेत्र जिसमें तथा बहुत हैं भुज जांघों और चरण जिसमें बहुत हैं उदर जिसमें बहुत दाढों करके विकराल ऐसे तुम्हारे महत् रूपको देखिके लोक व्याकुल हैं तैसेही[१२] मैं भी व्याकुल हौं ॥ २३ ॥

23
Thy mighty Form of Mouths and Eyes uncounted,
Of countless Arms and Thighs and Feet, O Lord,
Of countless Bellies, countless Teeth appalling,
The Worlds, beholding, quake, and so do I!

۲۳۔ اس روپ سے میں ہوں دکھ میں اور والیا آنکھیں ہیں بہت جس میں بہت جیبیں دہاں
بازو رانیں۔ قدم بہت ہیں جس میں ہیں پیٹ بہت اور بھیانک دنداں

दोहा–बहु मुख चख पद बाहु युत सहरद (दंत) दाढ कराल ।
तत्र व्यापक इस रूपमें भीत लोक वृद्ध बाल ॥ २३ ॥

23. Thy mighty Form with countless mouths and eyes,
With countless arms, and countless thighs and feet,
And countless stomachs, countless fang-set mouths,
The worlds beholding quake, and likewise I.

(۲۳)
آپ کے جسم کلاں میں ہر طرف ہیں رُونما
پر خطر دنداں شکم چشم و دہان و دست و پا
حیرتی میں ہی نہیں ہوں ڈالکر اسیر نظر
ایک عالم کانپتا ہے یہ کرشمہ دیکھ کر

२३
रूप आपका बहुत बड़ा है बहुत नेत्र मुखवाला है ।
महाबाहु ! बहु जंघोंवाला बहुत चरण भुजवाला है ॥
उदर अनेक तथा बहु भीषण डाढोंयुक्त कराल महा ।
इसे देख सब लोक और मैं भगवन् ! भयसे काँप रहा ॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

9296

۲۲۔ وسو۔ رُدر۔ آدت اور سادھ سارے
وشوے دیو۔ اگنی۔ مرت گن کے دھارے
گندھرو۔ یکش اور اسُرو سدھ منڈلی
ہو حیران تجھ کو پربھو سب نہارے

(२२)

विश्व देवता, अश्विन सुत, वसु, मरुत, रुद्र, यक्ष, आदित्य;
साध्य, उष्मपा असुर सिद्ध सब, विस्मित देख रहे हैं नित्य ।

Rudras, Vasus, Sâdhyas and Adityas,
Vishvas, the Ashvins, Maruts, Ushmapas,
Gandharvas, Yakshas, Siddhas, Asuras,*
In wondering multitudes beholding Thee. (22)

۲۲

یہ جھنڈ جو دیوتاؤں کے ہیں — مائل بہ جناب ہو رہے ہیں
فرطِ ہیبت سے زار و خستہ — کچھ محوِ ثنا ہیں دست بستہ
کچھ اور گروہ عاملوں کے — کچھ اور گروہ کاملوں کے
مقدم میں دُعائے خیر برلب — توصیف و ثنا میں ہیں شکرلب

रुद्र अरु वसु आदित्य जो, साध्य च विश्वेदेव ।
अश्विकुमार अरु मरुद्गण, पितर तथा सभी देव ॥ ४३
गण गन्धर्व अरु यक्ष के, राक्षस सिद्धसमूह ।
तुम्हें निहार रहे सभी, विस्मित् सर्व समूह ॥ ४४ ॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

१२९५

रुद्रादित्या वसवो ये च साध्या विश्वेऽश्विनौ मरुतश्चोष्मपाश्च ॥ गंधर्वयक्षासुरसिद्धसंघा वीक्षंते त्वां विस्मिताश्चैव सर्वे ॥ २२ ॥

दोहा–रुद्रसाध्यआदित्यवसु, अश्विनिसुतअरुबाय ।
सिद्धयक्षगंधर्वसुर, देखतअचरजपाय ॥ २२ ॥

एकादश रुद्र द्वादश आदित्य अष्टवसु और जो साध्य नामके उपदेव तेरह विश्वेदेव दो अश्विनीकुमार उंचास मरुत् और पितर और गंधर्व यक्ष देवता और सिद्ध इनके समूह ये सर्व विस्मित भये हुए तुमको देखिरहे हैं ॥ २२ ॥

22 Rudrās and Âdityās, Vasūs and Sādhyās,
Vishvās and Ashvins, Maruts, Ushmapās,
Gandhârvās, Yákshās, Asurās and Siddhās,
In awestruck legions stand beholding THEE.

۲۲ حیران ہیں دیکھ دیکھ کر شکل تری
رُدرا اور آدتیہ اور وسو سادھیہ بھی
اشون مُرت اُشّم پا و وشوے دیوا
گندھرو اور سدھ راکشش یکش سبھی

रुद्र मरुत आदित्य वसु विश्वेदेव कुमार ।
असुर यक्ष गंधर्व सिद्ध निरखत चकित अपार ॥ २२ ॥

२२
रुद्र और आदित्य तथा वसु, पितर और सुर, साध्य सभी ।
और अश्विनीकुमार, विश्वेदेव तथैव मरुद्गण भी ॥
यक्ष और गन्धर्व, असुरगण, सिद्ध यहाँपर स्थित होते ।
देख रहे हैं नाथ ! तुम्हें मनबीच सभी विस्मित होते ॥

(۲۲)
رُدرا دشم یا۔ مرت آدت وسو اشونی کمار
اور جو انکے علاوہ ہیں ملائک رازدار
راکشس گندھرب یکش و سدھ و انسانِ بےشمار
ایسی صورت دیکھ کر حیران ہیں آئینہ دار

22. *Ādityās*, *Rudras*, *Vasus* and *Sādhyas*,
Āshvins, *Vishwas*, *Maruts*, and *Ūshmapās*,
Gandharvs and Demons, *Yakshas*, and *siddhas*,
In awe-struck legions are beholding Thee.

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

21. Lo! into Thee these hosts of *Suras* [3] go,
Some with joined hands extolling Thee through fear,
Whilst bands of *siddhas* [4] and the *rishis* great,
Cry "Hail to Thee" in vibrant hymns of praise.

۲۱- سبھی دیوتا گن تیرے بیچ آئیں
کوئی خوف سے سیس کو بھی نوائیں
سوستی اُچاریں رشی اور سادھو
سندر شبدوں میں وہ تیرے گیت گائیں

(२१)

कर प्रवेश कितने ही सुर-गण, गुण-गण गाते हैं कर बद्ध;
हो कल्याण, महर्षि सिद्ध सब, कहते हैं स्तुति-सन्नद्ध ।

To Thee the troops of Suras enter in,
Some with joined palms in awe invoking Thee;
Banded Maharshis, Siddhas, cry: "All hail"!
Chanting Thy praises with resounding songs. (21)

۲۱

ہیں ارض و سما میں جلوہ گر آپ ہیں وسطِ خلا میں جلوہ گر آپ
ہر جانب ہیں بسیط جلوے ہر جانب ہیں محیط جلوے
حیرت انگیز ہے یہ صورت اُف رے اس کا جلال و ہیبت
اے قادرِ کُل، بزرگ دوراں تینوں عالم ہیں اس سے لرزاں

महात्मन्! यह देवगण, कर रहे तुझ में प्रवेश ।
हाथ बांध स्तुतिः कर रहे, डरे कोई लोकेश ॥ ४१ ॥

सिद्धों के अरु महर्षियों, के गण-स्वस्ति उच्चार ।
उत्तम स्तोत्रों से तेरा, कर रहे स्तुति सत्कार ॥ ४२ ॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

1298

११
२१

अमी हि त्वां सुरसंघा विशंति
केचिद्भीताः प्रांजलयो गृणंति ॥

स्वस्तीत्युक्त्वा महर्षिसिद्धसंघाः
स्तुवंति त्वां स्तुतिभिः पुष्कलाभिः २१

दोहा–पैठततोमेंदेवसब, स्तुतीकरतभयमानि ।
ऋषिअरुसिद्धमहातमा, नथतजुतोकोजानि॥२१॥

ये देवतनके समूह आपके समीप प्राप्त भयेहैं कितनेके भयभीत हाथ जोरेंभये तुम्हारे गुण नाम उच्चारण करते हैं महर्षी और सिद्धनके समूह स्वस्ति ऐसे कहिके तुम्हारी अनेक प्रकारकी स्तुतिनकरके स्तुति करते हैं ॥ २१ ॥

21

Lo! into Thee these hosts of Gods are merg-
ing . . .
Some halt in fear—and with clasped hands
invoke.
"Svasti!"—Sage and Adept-choirs, thus inton-
ing,
With vibrant hymns of praise are hymning
THEE.

۲۱۔ گھستے ہیں تجھ میں دیوتاؤں کے جتھے — اور جوڑ کے ہاتھ گڑگڑاتے ڈرتے
سدھ اور مہرشی بھی سوستی کہہ کر — ہیں حمد کے سب ترے ترانے گاتے

दोहा--प्रवेश करैं सभ देव इह, स्तुति करते कोउ भीत ।
स्वस्ति बोल ऋषिगण तथा गावत यश हि सुरीत ॥ २१ ॥

(۲۱)
دیوتا کا ایک مجمع مدح خواں ہے آپ کا
دست بستہ خوف سے حمد و ثنا میں دوسرا
آپ سے ملنے کے شایق عارفانِ باکمال
آپ کی توصیفِ بابرکت میں ہیں شیریں مقال

२१

ये शरणमें देवगण सब आ रहे हैं आपके ।
डर कर कई कर जोड़ते गुण गा रहे हैं आपके ॥
सिद्ध और महर्षि सारे स्वस्ति-वाक्य सुना रहे ।
स्तोत्र नाना पढ़ तुम्हारी सब प्रशंसा गा रहे ॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲۰۔ جو پرتھوی و آکاش کا فاصلہ ہے
تیرے ایک سے سارا ہی بھر رہا ہے
تیرے اگر اس روپ کو دیکھ کرکے
تینوں لوک بھئے سے ہی تھر تھر رہا ہے

(२०)

सकल दिशाएँ गगन भूमि सब, पाते हैं प्रभु से आलोक;
अद्भुत उग्र रूप देख कर, काँप रहे हैं तीनों लोक ।

By Thee alone are filled the earth, the heavens,
And all the regions that are stretched between;
The triple worlds sink down, O mighty One,
Before Thine awful manifested Form. (20)

۲۰

ناپید شروع آپ کا ہے
ہے وسط کہیں نہ خاتمہ ہے
بے اندازہ ہے زور و طاقت
بے اندازہ ہیں دست قدرت
آنکھیں کیسی چمک رہی ہیں
ہیں مہر و قمر تو بس یہی ہیں
چہرے میں برنگ نار ہے نور
دنیا ہے تمام جس سے معمور

पृथिवी द्यौ: के मध्य के, पोल को कर भरपूर ।
सभी दिशाओं को तथा, आप इकही रहे पूर ॥ ३९ ॥

यह प्रचण्डही आप का, रूप मैं अद्भुत देख ।
तथा त्रिलोकी सकल भी, गई कांप इसे देख ॥ ४० ॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

१२१२

११
20

द्यावापृथिव्योरिदमंतरं हि व्याप्तं त्वयैकेनदिशश्च सर्वाः ॥ दृष्ट्वाऽद्भुतं रूपमुग्रं तवेदं लोकत्रयं प्रव्यथितं महात्मन् ॥ २० ॥

दोहा-गगनभूमिमधिसर्वदिशि, व्यापैतुमइकहैजु ।
अद्भुतरूपसुउग्रलखि, प्रविथितलोक सबैजु२०॥

हे महाशरीर ! द्यावापृथिवीका यह अंतर यानें इस ब्रह्मांडका पोल आप एक करके व्याप्त हैं और सर्व दिशा व्याप्त हैं अर्थात् ऊँचाई करके ब्रह्मांड पोल और चौडाई करके सर्व दिशा पूरगई हैं ऐसे आपके इसे अद्भुत उग्र रूपको देखिके तीनों लोक याने तीनो लोकोंके वासी देव मनुष्यादिक व्याकुल हैं ॥ २० ॥

۲۰ تجھ ایک سے ہیں ارض و سما سب معمور | اطراف میں اور خلا میں تو ہے بھرپور
تکلیف میں دیکھ کر ہیں تینوں عالم | اس شکل عجیب اور بھیانک سے حضور

गगनभूमिको बीच सम तुमसों व्यापत तात ।
देख उग्र तव रूपको तीनहु लोक डरात ॥ २० ॥

20. The vast expanse that spreads 'twixt earth and heaven,
All space as well is filled with Thee alone,
The three worlds quake with fear, O Great-souled One,
At sight of Thine most awful wondrous Form.

२०

व्याप्त किया तुमने ही भूमी और स्वर्गके अन्तरको ।
पूर्ण कर रखे तथा तुम्हीने सब दिश और दिगन्तरको ॥
अद्भुत, उग्र स्वरूप आपका देख धैर्य निज खोते हैं ।
अहो ! महात्मन् ! इससे तीनों लोक व्यथित अति होते हैं ॥

20

This vast expanse that spreads from earth to heaven,
Is full of THEE alone, all Space is full !
Beholding this Thy awful Wonder-Body,
The three Worlds quake with fear, Almighty One !

(۲۰)

آپ کی ذاتِ احد ہے سارے عالم میں بسیط
آسمان۔ روئے زمیں سمت و فضا ہر جا محیط
بحر و بر۔ شمس و قمر۔ ارض و سما خیرہ نظر
کانپتے ہیں آپکی شانِ جلالی دیکھکر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱۹- تم ہو آد مدھ اور انت سے نرالے
بھجا بہت بے انت کے ویریہ والے
ہے مکھ جلتی آگنی سورج چاند آنکھیں
کہ تیج پنج سے وشو بھر کو تپالے

(१९)

रहित आदि, मध्य, अन्त से, अनन्त शक्ति बाहु, सुख आप,
रवि शशि नेत्र, ज्वलित सुखवाले, जग में व्याप्त आपका ताप।

Nor source, nor midst, nor end; infinite force,
Unnumbered arms, the sun and moon Thine eyes!

I see Thy face, as sacrificial fire
Blazing, its splendour burneth up to the worlds. (19)
द्यावापृथिव्योरिदमन्तरं हि

19

رکھتا ہوں عقیدت آپ میں پوری — ہے آپ کا جاننا ضروری
کیا خاک کرے کوئی کنارا — دُنیا کا ہیں آپ ہی سہارا
جس دھرم کی ابتدا ہے اِک راز — ہیں اُس کے محافظ آپ مُمتاز
ہے ذات جناب جاودانی — ہے میری نظر میں غیر فانی

भुजा सहस्र हैं आप की, सूर्य चान्द हैं आंख।
मुख है आग प्रचण्डही, ज्योति सकल भव आंख ॥३७

तपा रहे निज तेज से, इस जग को तुम आप।
देखूं तुम्हें सु अनन्तही, ज्योतिर्मय को आप॥ ३८ ॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

१२९०

११/९६

अनादिमध्यांतमनंतवीर्यमनंतबाहुं शशिसूर्यनेत्रम् ॥ पश्यामि त्वां दीप्तहुताशवक्त्रं स्वतेजसा विश्वमिदं तपंतम् ॥ १९ ॥

दोहा—आदिअंतमधिरहिततुम, रविशशिहैंतुवनैन ।
तुमरोमुखदीपतिअगनि, सबहीकोतपुऐन॥१९॥

नहीं है आदि, मध्य और अंत जिनके, अनंत है पराक्रम जिनके, अनंत हैं भुजाँ जिनके, चंद्र सूर्य नेत्र हैं जिनके, प्रदीप्त है अग्निसदृश मुख जिनके जो आपके तेजकरके इस विश्वको तपायमान कररहेहो ऐसे तुमको देखताहौं ॥ १९ ॥

19. I see no source, nor end, nor mean of Thee,
Of endless pow'r, possessed of many arms,
The sun and moon Thy eyes, the fire Thy face,
Thy radiance giving warmth to all the worlds.

۱۹ آغاز ہے نے وسط نہ انجام کہیں
آنکھیں ہیں مہ و مہر دہن روشن آگ
بے حد بازو ہیں زور کی حد ہی نہیں
اور نور سے عالم ہے کہ ہے نور آگیں

दोहा—शशि सूरज तव नेत्र हैं बाहु वीर्य अनंत ।
अग्निसदृश तव मुख तपै तुमसों जगत तपंत ॥ १९ ॥

No source, middle, end of Thee, infinite Pow'r, 19
With Arms stretching infinite, Eyes Sun and Moon.
I see Thee, Thy Face kindled Sacrifice-Fire,
Its Glory consuming this whole Universe.

(۱۹)

دیکھتا ہوں میں عیاں شانِ جلالی آپکی
وسعتِ عالم سے افزوں ذاتِ عالی آپکی
قوتیں بے انتہا اور بازو بے شمار
مہر و مہ چشمانِ روشن روئے تابان شعلہ زار

१९
नहीं आदि मध्यान्त तुम्हारा तुम अनन्त बलकारी हो ।
हो अनेक भुजशाली प्रभु तुम ! रविशशिलोचन-धारी हो ॥
जलती हुई प्रचण्ड अग्निकी ज्वाला सम मुख धरते हो ।
तुम्हें देखता हूँ मैं स्वतेजसे तप्त विश्वको करते हो ॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

१८

परब्रह्म हो तुम्ही, जानने योग्य ज्ञान हो सब जगके।
तथा आप ही प्रभो ! मनोहर पर निधान हो सब जगके ॥
नित्य सनातन धर्मोंके तुम रक्षक हो अविनश्वर भी।
मुझे जान पड़ता है तुम हो नाथ ! सनातन नरवर भी ॥

۱۸- پرم گیان کے یوگ جھے سے پرے ہو
تم اس جگت کے پھر بڑے آشرے ہو
سناتن دھرم کے ہو رکھشک و یاپک
سناتن پُرش تم بڑے سے بڑے ہو

(१८)

शाश्वत-धर्म सुरक्षक अव्यय, हैं प्रभु आप विश्व आधार;
मुमुक्षुओं को परमाद्वार हो, सतत सनातन पुरुष उदार।

Lofty beyond all thought, unperishing,
Thou treasure-house supreme, all immanent;
Eternal Dharma's changeless Guardian, Thou;
As immemorial Man I think of Thee. (18)

ज्ञेय हो अविनाशी परम, परम आश्रय हो तुम आप।
इस विश्व के, सनातन, पुरुष भी माने आप ॥ ३५ ॥
धर्म के रक्षक सदा के, अविनाशी परमेश।
आदि मध्य अरु अन्त बिन, अनन्त बल भुवनेश ॥ ३६

(मुनव्वर साहिब की कविता)

१६-१५-२० श्लों को देखिये

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

१२०८

११
१८

त्वमक्षरं परमं वेदितव्यं त्वमस्य वि-
श्वस्य परं निधानम् ॥ त्वमव्ययः

शाश्वतधर्मगोप्ता सनातनस्त्वं पुरुषो
मतो मे ॥ १८ ॥

दोहा—अक्षरहौ तुमहीं परम, हौ सब जगत निधान ।
अविनाशी रक्षक सबनि, उत्तम हो उनमान ॥१८॥

जो मुमुक्षुजनों करके जानने योग्य सर्वोत्तम विष्णु आप ही इस विश्वके श्रेष्ठ आधार आप हो सनातनधर्मके रक्षक अविनाशी आप हो सनातन पुरुष आप हो यह मैने जाना है ॥ १८ ॥

۱۸۔ تو جاننے لائق ہے نہیں تجھ کو فنا — تجھ پر ہی ہے مدار کل عالم کا
تو غیر تبدّل ہے دھرم کا حافظ — تو ذات قدیم ہے یہیں نے سمجھا

परब्रह्म हो ज्ञेय तुम सभ जगके आधार ।
आदिपुरुष अव्यय तथा धर्म हि राखनहार ॥ १८ ॥

18. Unperishing, and worthy to be known
As the Supreme, the world's Supreme Support,
Eternal Virtue's Changeless Guardian Thou,
I look upon Thee as the Primal Soul.

Thou permanent, ultimate Thing to be known, 18
Thou Treasure-House where this whole World safely rests,
Thou guardian unageing of World's changeless Law;
I hail Thee as MAN that eternal abides!

(۱۸)
پاک ہر رنگِ اثر سے ذاتِ برتر آپ کی
موجبِ بود و فنا۔ حامیِ طرزِ راستی
قابلِ دیدار لافانی قدیم اور استوار
ہے صفت لا انتہائی کی سراسر آپ کا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

१७

मुकुट और शुभ गदा तथा यह शस्त्र चक्र तुम धरते हो।
तेज-पुंज हो सकल दिशायें अधिक दीप्तिमय करते हो॥
अप्रमेयरूपी हो भगवन्! दुर्निरीक्ष्य हो यहाँ वहाँ।
दीप्त अग्नि रविके सम तुमको देख रहा हूँ जहाँ तहाँ॥

17. A mass of brilliance shining on all sides,
With discus, crown and mace I Thee behold,
Blazing all round like burning fire or sun,
Hard to behold and measureless indeed.

۱۷- سبھی طرف تیرا ہیں پرکاش دیکھوں
بھرا تجھ سے دھرتی و آکاش دیکھوں
مُکٹ اور گدا۔ چکر سندر کو دہارو
تیرا تیج اندھکار کا ناش دیکھوں

(१७)

मुकुट, गदा, चक्र युत एवम्, तेज प्रकाश आदि के पुंज;
अग्नि प्रज्वलित रवि सम देखूँ, अप्रमेय प्रभु रूप-निकुंज।

Shining, a mass of splendour everywhere,
With discus, mace, tiara, I behold:
Blazing as fire, as sun dazzling the gaze,
From all sides in the sky, immeasurable. (17)

मुकुट गदा अरु चक्रयुत, ज्योतिः मान् सभी ओर।
तेज समूह तुझे देखता, ज्योतिः छटा चहुं ओर ॥३३

प्रज्ज्वलिताग्निः सूर्य अरु, विद्युतवत् अप्रमेय।
जो दिखनी अति कठिन है, सर्वतः ही अज्ञेय ॥ ३४ ॥

۱۷

چشم و چہرہ بہم ہیں لاکھوں
ہر ایک مقام پر ہے موجود
آغاز ہے وسط ہے کہ انجام
حاوی ہیں آپ جو کُل جہاں پر

صدہا بازو شکم ہیں لاکھوں
ذاتِ اقدس ہے غیر محدود
کچھ اِس سے جناب کو نہیں کام
دُنیا ہے یہ آپ ہی کا مظہر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

१२०६

91/96

किरीटिनं गदिनं चक्रिणं चं तेजो-
राशिं सर्वतो दीप्तिमंतम् ॥ पश्यामि
त्वां दुर्निरीक्ष्यं समंताद्दीप्तानलार्क-
द्युतिमप्रमेयम् ॥ १७ ॥

दोहा—मुकुटशीशकरचक्रगद, रूपराशिभगवान ।
दृगनिचौंधिचितवनलगे, होरविअनलसमान १७

तुमको किरीटवान् गदावान् चक्रवान् और तेजकी राशि सर्व ओरसे प्रकाशमान् सर्व ओरसे दुर्निरीक्ष्य प्रदीप्त अग्नि और सूर्यनकी कांतिसरीखी कांतिमान् और अपरिमित रूप देखताहौं ॥ १७ ॥

۱۷۔ پہنے ہوئے تاج اور لئے چکر گدا — انبارِ جلال ہر طرف نور افزا
مہر و آتش کا نور نسے حد ہے تو — مشکل ہے چمک سے نظر آنے والا

दोहा—मुकुट गदा अरु चक्र युत तेज राशिसों दीप्त ।
देख्यौ जाय न रूप तव रविहूंसों सुविदीप्त ॥ १७ ॥

With diadem and mace and discus whirling, 17
A Mass of Splendour flaming on all sides,
I see Thee, hard to gaze at from all quarters,
Unmeasured blinding Sun of blazing
Flame!

(۱۷)

سر پہ ہے تاج آپ کے ہاتھوں میں ہیں چکر و گدا
شش جہت افروز ہے نورِ تجلّی آپ کا
آنکھ کی کیا تاب ہے دیکھے وہ روئے ذوالجلال
ہے فروغِ حسنِ عالم سوز جس کا بمیثال

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

16. I see Thee everywhere unbounded Form,
With countless stomachs, mouths, and arms and eyes,
Source, middle, end of Thee I do not see,
O Lord of all, O Universal Form.

۱۶- کئی بازو - مکھ - پیٹ - نیتر کو دیکھوں
سبھی طرف بے انت سوندر کو دیکھوں
نہ دیکھے تیرا آد - مدھ اور انت
وشو رُوپ کو وشویشور کو دیکھوں

(१६)

विविध उदर, मुख, बाहु नेत्रयुत, हर विधि हैं प्रभु आप अनंत;
विश्वेश्वर! मिल रहा आपका, नहीं आदि मध्य या अन्त।

With mouths, eyes, arms, breasts multitudinous,
I see Thee everywhere, unbounded Form,
Beginning, middle, end, nor source of Thee,
Infinite Lord, infinite Form, I find; (16)

आप को देखूं अनन्त मैं, अन्तरहित सभी ओर।
भुज पेट मुख आंख भी, अनेक विध चहुं ओर ॥ ३१
सर्वरूप सर्वेश हे! अन्त दिखे न तुम्हार।
मुझे दिखे नहीं आदि पुनः, मध्य भी नहीं तुम्हार ॥ ३२

१६-१८-१९-२० श्लोकों में
मुनक्का साहिब की कविता पढ़िये

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

अनेकबाहूदरवक्त्रनेत्रं पश्यामि त्वां सर्वतोऽनंतरूपम् ॥ नांतं न मध्यं न पुनस्तवादिं पश्यामि विश्वेश्वर विश्वरूप ॥ १६ ॥

दोहा-बहुतबाहुउदरीबहुत, मैंदेखेबहुशीश ।
अंतआदिमध्यौनहीं, ऐसेतुमजगदीश ॥ १६ ॥

हे विश्वेश्वर ! हे विश्वरूप ! तुमको सर्व ओरसे अनेक भुजा उदर मुख और नेत्रवाले अनंतरूप देखता हौं तुम्हारा न अंत न मध्य न फिर आदि देखता हौं ॥ १६ ॥

۱۶- تجھکو ہی میں ہر طرف ہوں بس دیکھ رہا بازو۔ شکم و دہاں۔ اور آنکھیں ہر جا
اے مالکِ کُل تمام شکلوں والے اوّل ہے نہ وسط ہے نہ آخر تیرا

उदर बाहु मुख चख तथा चहुंदिस तोर अनंत ।
दीखत नहीं तव रूपके आदि मध्य अरु अंत ॥ १६ ॥

With Arms and Bellies, Mouths and Eyes uncounted, 16
I see Thee on all sides with boundless Form;
No end of thee, nor middle, nor beginning
Appears, O LORD of All, enshrined in All!

(۱۶)
آپ ہیں بے انتہا شکلوں میں ہر جانب عیاں
انگنت ہیں آپ کے بازو شکم چشم و دہاں
وہ ظہورِ لاتعیّن آپ کا ہے وقفِ دید
جس کا اوّل درمیاں اور خاتمہ ہے ناپدید

१६
नाना बाहु, उदर, मुख, आँखोंयुत निहारता हूँ तुमको ।
चारों ओर अनन्त-स्वरूपी मैं निहारता हूँ तुमको ॥
अन्त, मध्य फिर आदि तुम्हारा नहीं दृष्टिमें आता है ।
विश्वेश्वर ! यह रूप तुम्हारा सकल विश्वमें पाता है ॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

15. The Gods within Thy body see I, Lord,
And hosts of other beings of their kind;
Brahmā the Lord, upon his lotus throne,
And all the *rishis* and celestial snakes.

۱۵- تیرے جسم میں ہوں کیا دیکھتا
سہرو پُرانی کو ایک جا دیکھتا
وہ آسن کمل پر برہما کو دیکھوں
رشی سانپ سارے کھڑا دیکھتا

(१५)

कमलासन युत ब्रह्मा, ऋषिगण, दिव्य सर्प आदिक सब देव;
भूत समूह आपके तन में, देख रहा हूँ मैं हे देव!

Within Thy Form, O God, the Gods I see,
All grades of beings with distinctive marks;
Brahma, the Lord, upon His lotus-throne,
The Rishis all, the Serpents, the Divine. (15)

मैं देखूं भव देह में, महादेव! सभी देव।
विविध दिव्य प्राणीसभी, के समूह भी सुदेव! ॥२८॥

पद्मासनयुत् ईशवर, ब्रह्मा सकल जगनाथ।
बहुविधगामी लोक शुभ, दिव्य उरग सह नाथ।

ऋषिगण सभी सुयुक्त ही, सिद्ध देवता साथ।
देवर्षि ब्रह्मर्षि अरु, राजर्षि सभी साथ ॥३०॥

۱۵

اے دیو۔جناب کے بدن میں — اس پیکرِ نور پیرہن میں
کرتا ہوں میں دیوتاؤں کی دید — حاصل ہے انبساطِ جاوید
ہر قسم کی ہستیاں ہیں روشن — برھما ہیں کنول پہ جلوہ افگن
رشیوں کا نظارہ کر رہا ہوں — تا در سانپوں کو دیکھتا ہوں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

१२०३

११/१५

अर्जुन उवाच।

पश्यामि देवांस्तव देव देहे सर्वा-
स्तथा भूतविशेषसंघान् ॥ ब्रह्माण-
मीशं कमलासनस्थमृषींश्च सर्वानु-
रगांश्च दिव्यान् ॥ १५ ॥

दोहा--देखतहौंतुमदेहमें, सबसुरथिरचरसिद्ध ।
कमलासनऋषिईशपुनि, सर्वनागशुभविद्ध १५॥

अर्जुन कहतेहैं कि, हे देवे ! तुम्हारे शरीरमें देवे-नको तथा सर्व भूत प्राणिनके समूहोंको तथा ब्रह्माको और कमलासन जो ब्रह्मा उनमें स्थिर जो ईश्वर यांने आपही तिनको और सर्व ऋषिनको और दिव्य सर्प-नेको देखताहौं ॥ १५ ॥

۱۵ - اے دیو میں دیکھتا ہوں تن میں تیرے
سب دیوتا مخلوق کے سب مجموعے
برہما کمل آسن پہ ہے اپنے بیٹھا
اور ناگ بہشتی ہیں رشی ہیں سارے

दोहा—देखौं हरि तव देहमें सकल हि भूत समाज ।
ब्रह्मा शिव ऋषिगण तथा दिव्य सर्प इह आज ॥ १५ ॥

(۱۵)

اس وجودِ پاک میں سب دیوتا ہیں جلوہ گر
اور مخلوقات ہے ہر قسم کی پیشِ نظر

جدِّ امجد مُورثِ اعلیٰ و خلّاقِ جہاں
جلوہ فرما ہیں کنول کے پھول پر باغرورِ شاں
سب مہرشی شیش ناگ اور سانپ ہیں از حد مہیب
عالمِ ملکوتِ کا نظّارہ ہے از بس عجیب

Arjuna said:

I see the Gods, O GOD, within Thy Body! 15
All cosmic Orders, in their Hosts, are *there*:
Brahmā, the Lord, upon His Lotus Seated,
The Sages all, and shining Serpent-Pow'rs.

नाथ! तुम्हारे इस शरीरमें देखूँ सभी देवगण मैं ।
देख रहा हूँ और अनेकों प्राणिगणोंको इस क्षण मैं ॥
ब्रह्माको पद्मासन ऊपर, और सकल ऋषियोंको भी ।
तथा देखता हूँ मैं सारे दिव्य रूप अहियोंको भी ॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱۴- تعجب میں بھر کر وہ حیران ہوا
خوشی سے ہے روماںچ اس کا کھڑا
شری کرشن کو سر نوائے ہوئے
وہ کر جوڑ کر وچن کہتا ہوا !!

(१४)

रोमांचित हो आया उसको, साश्चर्य वह देख स्वरूप;
कर प्रणाम कर बद्ध कृष्ण से, लगा बोलने यों अनुरूप ।

Then he, Dhananjaya, overwhelmed with astonishment, his hair upstanding, bowed down his head to the Shining One, and with joined palms spake. (14)

धववजियी वह वीर तब, आश्चर्यान्चित् हो।
रोमाञ्चित् सुप्रसन्न पुनः, भक्ति सुविह्वल हो ॥ २५ ॥

हाथ जोड मस्तक निवा, देव को कर सुप्रणामम् ।
प्रीति भक्तिसे शिर झुका, स्तुति उच्चार प्रणाम् ॥ २६

इस विध यूं करने लगा, भक्तराज वह वीर।
उलझ रहा सुविराट में, अर्जुन पार्थ सुधीर ॥ २७ ॥

۱۴

ارجن کی تھی اک عجیب حالت
چھائی تھی غضب کی دل پہ حیرت
بشاش تھا اس قدر زیادہ
رویاں رویاں تھا ایستادہ
پھولا ہوا مثلِ گل خوشی سے
اب سر خم کر کے عاجزی سے
بھگوان سے دست بستہ بولا
قفل بابِ مراد کھولا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

१२००

११/१४

ततः स विस्मयाविष्टो हृष्टरोमा धनंजयः ॥ प्रणम्य शिरसा देवं कृतांजलिरभाषत ॥ १४ ॥

दोहा–ताकोसबअचरजभयो, रोमहर्षकेदाय ।
तादेवहिपरणामकरि, बोल्योचितकेचाय ॥१४॥

तब विस्मयकरके व्याप्त रोमांचयुक्त वह अर्जुन कृष्णको मस्तकसे प्रणामकरके हाथ जोडेभये बोले १४

۱۴۔ حیرت ہوئی سخت دیکھ کر یہ احوال
اور اس کے کھڑے ہو گئے جسم کے بال
سجدے میں جھکایا اس نے بھگوان کو سر
اور بولا دست بستہ وہ فرخ فال

चकित होय अर्जुन तब बहु रोमांचित काय ।
सिरसौं हरिपदवंदना कर बोल्यौ इह राय ॥ १४ ॥

At which sight, filled with sudden awe, 14
his frame thrilled through, his hair on end,
Arjun, hands folded, head bowed low,
addressed the Radiant Vision thus :—

(۱۴)

منزلِ حیرت میں وارد ہو کے ارجن کانپ اٹھا
سر جھکا کر دست بستہ عرض یوں کرنے لگا

१४

तब विस्मयसे पुलकित होकर निज मस्तकको झुका विशेष ।
नमस्कार कर हाथ जोड यों अर्जुन बोला हे सर्वेश ! ॥

14. Then Dhananjay, amazement filled,
Thrilled through and through, his hair on end,
Before the Lord bowed low his head,
And with joined hands Him thus addressed—

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱۳- اس اک رُوپ میں دیکھ سارا جہاں
پھر اس کا علیحدہ علیحدہ ودھان

دیکھا دیووں کے دیو کے جسم میں
وہ ارجن نے ایسا عجوبہ مہاں

(१३)

तब अर्जुन ने सर्व जगत को, विविध भाँति से हुआ विभक्त;
देखा प्रभु के उस शरीर में, एक ठौर ही सब संयुक्त ।

There Pândava beheld the whole universe, divided into manifold parts, standing in one in the body of the Deity of Deities. (13)

देव अधिदेव की देह उस, में तब अर्जुन वीर ।
ने देखा सम्पूर्ण ही विश्व, हुआ वह अधीर ॥ २३ ॥
वहां नकत्र ही हो रहा, यद्यापि बंटा अनेक ।
प्रविभागों में सर्वथा, फिर भी वहां हुआ एक ॥ २४ ॥

۱۳

ارجن نے کہ فخرِ پانڈواں تھا
اک چشم و چراغ خانداں تھا
دیکھا اس وقت یہ نظارا
ذاتِ عالی تھی عالم آرا
یہ پہنائے نظامِ دُنیا
اور اس کے جُدا جدا سب اجزا
یکجائی کو بنا کے مقصود
دیوؤں کے بھی دیو میں تھے موجود

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

तत्रैकस्थं जगत्कृत्स्नं प्रविभक्तमनेक-
धा ॥ अपश्यद्देवदेवस्य शरीरे पांडवं-
स्तदा ॥ १३ ॥

दोहा–भिन्नभेदजेजगतमें, देखेसबइकठौर ।
देवदेवकीदेहमें, अर्जुनदेखेऔर ॥ १३ ॥

उसी देवनकेभी प्रकाशक कृष्णके शरीरमें उससमयमें अनेक प्रकारका न्यारा न्यारा एकही ठिकाने इकट्ठा ऐसे सर्व जगत्को अर्जुन देखते भये ॥ १३ ॥

۱۳ - تن میں دیووں کے دیوتا کرشن کے دان — کیا دیکھتا ہے وہ ارجن شیر جوان
کُل عالم ایک ہی جگہ قائم ہے — اور اس کے الگ الگ ہیں حصّے بھی عیاں

हरिके तिस विभुकायमें एकअंशमें राज ।
देख्यौ पार्थ अनेकविध जगको सकल समाज ॥ १३ ॥

There, knit together into one 13
as Body for the GOD of Gods,
This Change-World whole did Arjun see,
its countless orders all distinct.

(۱۳)

پیکرِ بے حد میں جب دم ہو گیا عین الیقیں
عالمِ کون و مکان و جملہ نیرنگِ مُبیں

१३

देवदेवके उस शरीरमें पाण्डवने देखा उस काल ।
नानाभाँति विभक्त हुआ भी एकत्रित यह जगत विशाल ॥

13. There in the body of the GOD
Of Gods, the son of Pāṇḍu saw
The whole world gathered into one,
And split up too in many parts.

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱۲- جو سورج ہزاروں چڑھیں ایک بار
اور ہو اس سے پرگٹ بڑا چمتکار
کچھ ایسی تھی اس کی چمک اور دمک
نظر آ رہی تھی بڑی دل فگار

(१२)

रवि सहस्र भी निज किरणों से, यदि नभ में जो करें प्रकास;
सम्भव है हो उस महात्मा, की आभा के तुल्य विकास ।

If the splendour of a thousand suns were to blaze out together in the sky, that might resemble the glory of that Mahâtman. (12)

10

अन्तरहित उस देव के, थे मुख सब ही ओर।
अद्भुत् अरु सुविचित्रतम्, ईश्वर था सभी ओर ॥२०
द्यौः में सूर्य सहस्र हो, जायं उदय एकत्र।
यदि तो उन की चमक वह प्रकट हुई सर्वत्र ॥२१॥
स्यात बराबर हो कभी, उस सुद्युतिः समान।
महात्मासे जो छूट रही, थी ज्योतिः सुमहान् ॥ २२ ॥

۱۲

اک ساتھ ہزار مہر تاباں — ہوں چرخ بریں پہ گرد رخشاں
اور ان سے ہو جو بارشِ نور — اور ان میں ہو جو تابشِ نور
اس سے بھی کہیں زیادہ انوار — ذاتِ عالی سے تھے نمودار
یہ نور اس سے کہیں سوا تھا — دونوں کا مقابلہ ہی کیا تھا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

११५६.

११
१२

दिवि सूर्यसहस्रस्य भवेद्युगपदुत्थिता
यदि भाः सदृशी सा स्याद्भासस्त-
स्य महात्मनः ॥ १२ ॥

दोहा–सहसकिरणआकाशमें, पूरीरहसोज्योति ।
दीपतितासुप्रभुकीलखै, तऊनसमताहोति ॥ १२ ॥

जो आकाशमें हजारों सूर्यनका एक समयमें उत्पन्न भयाहुआ तेज होय सो तेज उन महात्मा भगवानके तेजके समान होय ॥ १२ ॥

۱۲۔ گر چرخ پہ ہو ہزار سورج کی ضیا
اور یکدم سب کے سب ہوں بس نور افزا

اُس نور کی ہو سکتی ہے تمثیل یہی
جو اس دم ظاہر کرشن کے جسم سے تھا

दोहा–सहस्रसूर्यका तेज यदि गगन इकट्ठा होय ।
तौ हरिके तिस तेजके सदृश कहावे सोय ॥ १२ ॥

A sunrise of a thousand suns 12
in sudden awful blaze upris'n
In yonder sky . . . might *shadow* forth
the Splendour of that Master-Soul.

(۱۲)

گر ہویدا ہوں فلک پر آفتاب اک دم ہزار
ہوں جلالِ ذاتِ اقدس میں نمایاں فرّہ وار

१२

यदि नभमें मिल भव्य प्रभाएँ फैलावे रवि एक हजार ।
तो समता उस दिव्य रूपकी हो सकती है किसी प्रकार ॥

12. The splendour of a thousand suns,
If all at once could light the sky,
It then perchance may shadow forth
The splendour of that Mighty One.

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱۱- عجب مالا پہنے دوستر کو دوہارے
سگندہی کے لیپن عجائب کرارے
ایسا دیوتا جو تعجب کی مورت
بے انت مکھ آدمی سے تھے طرف چارے

(११)

दिव्य वस्त्र माला युत था तन, दिव्य गंध अनुलेपन धार,
सर्वाश्चर्य्य अनन्त दिव्य था, सर्व दिशाओं को मुख-द्वार।

Wearing divine necklaces and vestures, anointed with divine unguents, the God all-marvellous, boundless, with face turned everywhere. (11)

अलङ्कार अनुपम सचे, थे अनेक रमणीय।
शस्त्र उठे थे करों में, बहुविध दिव्य स्वकीय ॥ १८ ॥
वस्त्र दिव्य जयमाल शुभ, उबटन सर्व सुगन्ध।
दिव्य ही देव राजा रही लपट पवित्र सुगन्ध ॥ १९ ॥

11

مالاؤں سے رونق گلو تھی
چھٹکی تنویر چار سو تھی
کیا خوب جمالِ پیرہن تھا
اور اس پہ وہ عطر کا مہکنا
تھی ذات یہ مظہرِ عجائب
حد تھی جس کی نظر سے غایب
جس کا ہر سمت رُخ عیاں تھا
ارجن نے اسے بغور دیکھا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

११५४

११
११

दिव्यमाल्याम्बरधरं दिव्यगंधानुले-
पनम् ॥ सर्वाश्चर्यमयं देवमनंतं विश्व-
तोमुखम् ॥ ११ ॥

दोहा–दिव्यहारदिव्यैवसन, दिव्यसुगंधलगाय ।
अनँगरूपमुखहैजिते, शोभितनत्राभाय ॥११॥

दिव्य माला और वस्त्रधारणकिये हैं दिव्य चंदनादि गंधका लेपन किये हैं सर्व आश्चर्यमयं प्रकाशमान् अंतर्हितें और सब ओर जिसमें मुख हैं ऐसा रूप अर्जुनको दिखातेभये ॥ ११ ॥

॥ نوری تھا لباس اور نوری تھے ہار ۔ خوشبو میں ملی ہوئی وہ جن کا نہ شمار
یہ نوری شخص جس کا منہ تھا ہر سمت ۔ حیرت انگیز تھا وہ بے حد و کنار

दिव्यगंध माला जहां दिव्य हि लेप लगाय ।
सभ अचरजमय, बहुत मुख रूप अनंत बनाय ॥ ११ ॥

With wreaths divine, and garments, decked, with scents divine, and ointments, sweet ; 11
All-Wonder-wrought, All-Splendour-rayed, unbounded, facing everywhere.

11. Bedecked with heavenly wreaths and robes,
Anointed with unguents divine,
All-wonderful and splendour-clothed,
Unbounded, facing every side.

(۱۱)

تھے دہان و چشم و صورت بحساب بہند
زیبِ تن تھے زیورِ نایاب و نادر اسلحہ

عطرِ خوشبودار میں ڈوبا ہوا تھا سر بسر
تھی عجب پوشاک اور طرفہ حمائل زیبِ بر ॥۱۱

११

था अद्भुत अनन्त तेजोमय वह अनेक मुखवाला रूप ।
दिव्य माल्य, पट सुन्दर, धारे दिव्य गन्धसे लिप्त अनूप ॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(१०)

थे अनेक मुख, नेत्र विविध थे, अद्भुत दर्शन से संयुक्त:
दिव्य अनेक भूषणों युत थे, दिव्य शस्त्र अस्त्रों से युक्त ।

With many mouths and eyes, with many visions of marvel, with many divine ornaments, with many upraised divine weapons; (10)

हे राजन् ! तब तुरत ही, अर्जुन लखा अपार ।
निजी सखा श्री कृष्ण का वैभव सब सुखसार ॥१६॥
विविध विचित्र सुदृश्य था, उस में मुख अरु आंख ।
थे अनेक अद्भुत परम, रत्नसुभूषित आंख ॥१७॥

۱۰

بے اندازہ دہن عیاں تھے
آنکھوں کا شمار ہی نہ تھا کچھ
ہر صُورت تھی تحیّر آگیں
ہر قسم کے زرق برق ہتھیار

اِن جلووں میں جو ضوفشاں تھے
اشکال کی تھی نہ انتہا کچھ
زیور لاکھوں تھے وجہ تزئین
تھے زینت پیکر ضیار بار

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

अनेकवक्त्रनयनमनेकाद्भुतदर्शनम् ॥
अनेकदिव्याभरणं दिव्यानेकोद्यतायुधम् ॥ १० ॥

दोहा—बहुआननलोचनबहुत, देखेअचरजहोत ।
भूषितनानाभूषणनि, शस्त्रअनेकउदोत ॥ १० ॥

जिस रूपमें अनेक मुख और नेत्र हैं और अनेकों अद्भुत दर्शन हैं अनेक दिव्य आभूषणयुक्त हैं और दिव्यों अनेक उगाये हैं आयुध जिसमें ॥ १० ॥

۱۰ - تھے جس میں بہت مکھ بہت چشمگان
نظارے عجائب بعید از بیاں
کئی رنگ کے زیور نظر آ رہے
اور ہتھیار کثرت سے تابش کناں

۱۰ آنکھیں ہیں بہت سی اور بہت سے ہیں دہاں جلوے وہ عجائب ہیں نہ ہو جن کا بیاں
پہنے ہوئے تابندہ بہشتی زیور باندھے ہوئے ہتھیار بہشتی رخشاں

जामें मुख चख बहुतसे दर्श चारु गुणवंत ।
दिव्य वसन भूषण बहुत आयुध दिव्य अनंत ॥ १० ॥

With myriad open mouths and eyes, 10
with myriad wonder-sights displayed,
With myriad ornaments divine,
with myriad godly weapons raised,—

10. Of countless mouths and countless eyes,
Of countless wondrous sights possessed,
Of countless heavenly ornaments,
Of countless heavenly weapons raised.

(۱۰)

عالمِ ملکوت پر جو ہیں پڑی اُس کی نظر
اُس نے دیکھی ذاتِ واحد شش جہت میں جلوہ گر
تھا نہایت حیرت انگیز اور روشن اِک وجود
انتہا جسکی نہ تھی پیدا نہ تھیں جسکی حدود

१०

उसके बहु मुख और नेत्र थे एवं अद्भुत दृश्य अपार ।।
सुन्दर थे आभूषण उसपर दिव्य अनेक सजे हथियार ॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(९)

राजन् ! ऐसा कह कर हरि ने, निज योगेश्वर महा स्वरूप;
अर्जुन को दिखलाया फिर तो, परम ईश्वरीय वह रूप।

Having thus spoken, O King, the great Lord of Yoga, Hari, showed to Partha His supreme Form as Lord.* (9)

देख मेरा ऐश्वर्ययुत्, दिव्य अलौकिक योग।

संजय बोले—

यूं कह कर दिखला दिया, निज ईश्वरमय योग ॥१४॥
दिव्य सुश्रेष्ठ स्वरूप वह, भगवान् ने स्वयम्।
महा योगेश्वर हरिः ने, कुन्तितनय को स्वयम् ॥१५॥

٩

اب سنجے نے مقام بدلا
بولا اے خسرو جہاندار
ارجن کی نظر کو آزمایا
ایک ایک ظہور طرفہ تر تھا

یعنی روئے کلام بدلا
بھگوان نے ختم کر کے گفتار
جلوہ ہر شان کا دکھایا
سرمایہ حیرتِ نظر تھا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

११

संजय उवाच ।

एवमुक्त्वा ततो राजन्महायोगेश्वरो हरिः ॥ दर्शयामास पार्थाय परमं रूपमैश्वरम् ॥ ९ ॥

दोहा–योगीश्वरश्रीकृष्णजू, कहिवचननयाभाय ।
परमरूपऐश्वर्य्यहौ, सोदीनोप्रगटाय ॥ ९ ॥

संजय धृतराष्ट्रसे कहतेभये कि, हे राजन् ! महायोगेश्वर श्रीकृष्ण ऐसे कहिके फिर सर्वोत्तम ईश्वरसंबंधी रूप अर्जुनको दिखाते भये ॥ ९ ॥

۹ - بڑے یوگیوں کے جو ایشور ہری
وہ ارجن سے کہ کر کے بانی کھری
پرم ایشوریہ سے ملا رُوپ اپنا
دکھانے لگے اپنی مہاں بڑی

۹ اے راجہ یہ کہہ کے وال سری کرشن جب
جن کو حاصل ہیں طاقتیں یوگ کی سب
وہ روپ کہ تھی شانِ خدائی جس میں
ارجن کو دکھایا اس نے دیکھا بادب

दोहा–इसविध कह निजरूपकी बात हरी भगवंत ।
परमरूप निज पार्थको प्रकट दिखायोऽनंत ॥ ९ ॥

These words no sooner said, O King, 9
than Yóga's mighty Lord, Hari,
Gave Pārtha Vision to behold
His form of Power, unsurpassed,—

(۹)
قادرِ مُطلق نے ارجُن کو یہ سمجھا کر شہا
اپنی قدرت کا جلالی مُعجزہ دکھلا دیا

इस प्रकार योगेश्वर हरिने कहकर हे धृतराष्ट्र नृपाल ! ।
दिखलाया अर्जुनको अपना ईश्वरीय वह रूप विशाल ॥

9. Thus having spoken, forthwith king,
Hari, the mighty Lord of *Yog*,

[2] The twin-Gods of the Dawn.

vealed Himself to Pṛithā's son,
..n His Supreme and Sovran Form.

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۸ - تو ان آنکھوں سے دیکھنا پائے گا
وہ جلوہ کبھی نہ نظر آئے گا
میں کرتا ہوں روشن بصیرت عطا
میرا رُوپ درشٹی میں آ جائے گا

(८)
इन नेत्रों से योग देखना, दुष्कर है पाण्डव संतान;
दिव्य नेत्र देता हूँ तुम को, देखो मेरा रूप महान।

But verily thou art not able to behold Me with these thine eyes; the divine eye I give unto thee. Behold My sovereign Yoga. (8)

इसी आंख निज से नहीं, सके मुझे तू निहार।
दिव्य ही दृष्टि दूं तुझे, लख मम रूप अपार॥ १३॥

۸

ہیں یہ جو تمہارے پاس آنکھیں
دُنیا کا پڑا ہے ان پہ جلباب
اب کرتا ہوں میں حکمت ایسی
جس پر ہو عیاں کمال میرا

ہرگز نہیں حق شناس آنکھیں
ان میں نہیں میری دید کی تاب
دیتا ہوں تمہیں بصارت ایسی
جو دیکھ سکے جلال میرا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

१९८.८

१९
८

न तुं मां शक्यसे द्रष्टुमनेनैव स्वच-
क्षुषा ॥ दिव्यं ददामि ते चक्षुः पश्य
मे योगमैश्वरम् ॥ ८ ॥
दोहा–इननैननहिंदेखिये, देउँदिव्यदृगतोहिं ।
राजयोगसंयुक्त, जैसेदेखैमोहिं ॥ ८ ॥
इस आपकी दृष्टिकरके मेरेको देखनेको न समर्थ
होवोगे इससे तुमको दिव्य नेत्र देताहौं तिसकरके मेरे
ईश्वरसंबंधी योगको देखो ॥ ८ ॥

۸. ہاں دیکھ نہیں سکیگا ہرگز تو مجھے | چمڑے کی اپنی دونوں اِن آنکھوں سے
کرتا ہوں عطا چشم بصیرت تجھ کو | دیکھ ایشوری جوگ کے سارے جلوے

इस अपने तुम नेत्रसों देखसकौ नहिं मोय ।
दिव्य देतहौं तोहि चख रूप देख तिन सोय ॥ ८ ॥

But thou canst not perceive My Form 8
with this thy purblind earthly eye,
Thine be such Sight as Gods enjoy :
My Yóga of All Lordship see !

(۸)
چشمِ ظاہر سے نہیں تو دیکھ سکتا ہے مجھے
اس لئے میں چشمِ باطن بخشدیتا ہوں تجھے

८
उस स्वरूपको इन नयनोंसे नहीं देख सकता तू पार्थ ! ।
तुझको दिव्य दृष्टि देता हूँ देख योग-ऐश्वर्य यथार्थ ॥

8. Indeed thou cannot see Me thus,
With thy unseeing human eye,
I give thee now an eye divine :
Behold, therefore, My Sovran *Yog!*

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

११८६

५१
६ — ७

आदित्य वसु रुद्र अरु, अश्वि मरुत् बलवान् ।
जग समग्र चञ्चल टिका, इक में यहां गतिमान् ॥११॥

मेरी देह में आजही, हे निद्रापति वीर!
और भी जो तू देखना, चाहे देख हे धीर! ॥१२॥

۶

فرزند[۵۱] ادت کے ہیں یہ بارہ — یہ آٹھ وسو یہ رُدر گیارہ
اُنچاس مُرت - یہ اشونی دو — بھارت! سب کو بغور دیکھو
صدہا دیگر عجیب جلوے — دیکھے ہی نہیں کبھی جو پہلے
ان کے منظر سے حظ اُٹھالو — ان سب پر تم نگاہ ڈالو

۷

رنگِ غفلت اُڑانے والے — اے نیند[۵۲] پہ غالب آنے والے
دُنیا کا جو چرخ ہے یہ جاری — اور اس کی یہ کائنات ساری
اجسام یہ ساکن اور جنباں — جس شے کی بھی دید کا ہے ارماں
مسکن ان کا ہے جسم میرا — دیکھو اُنہیں آج مجھ میں یکجا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(٦)

سب صفاتی قوتونکو دیکھ لے ارجنؔ عیاں
اہلِ دُنیا کی نگاہوں سے جو یکسر ہیں نہاں

(٧)

دیدنی جو کچھ ہے ساکن اور مُتحرک نظام
مجھ میں یکجا دیکھ لے اب ساری دُنیا کا قیام

६

यह देखो आदित्य, रुद्र, वसु, मरुत और अश्विनीकुमार ।
पहले कभी न देखे होंगे ऐसे बहु आश्चर्य निहार ॥

७

इस शरीरमें एकत्रित अब देख चराचर सब संसार ।
और तुझे जो इच्छा हो वह देख इसीमें पाण्डुकुमार ! ॥

6. The *Adityas*, the *Vasus* see,
The *Rudras*, *Maruts*, *Ashvins* twain.[2]
Uncounted wonders ne'er yet seen,
Do thou behold, O Bhārat, now.

7. The whole world see thou gathered here,
Within My body, Guḍākesh,
All moving and unmoving things,
And ought besides thou fain wouldst see.

٦- کئی دیکھ سورج - وسو رُدر سارے
وہ اشنی کمار آدی پھر طرف چارے
جو پہلے کبھی تم نے دیکھا نہیں
تعجب بھرے دیکھ ویسے نظارے

٧- میرے جسم میں یہ جگت سب ملا
چراچر کا جس میں بڑا سلسلہ
اُسے دیکھ ارجن بڑے شوق سے
جو کچھ دیکھنے کو تیرا من چلا

(६)

आदित्यों, वसुओं, रुद्रों को, अश्विनिसुत, मरुतों को देख;
देखे नहीं कभी थे उन को, अब आश्चर्यों में अवरेख ।

(७)

सकल विश्व चर अचर सहित तू, इस शरीर में सब एकत्र;
जो इच्छा हो उसे और भी, कुंती-पुत्र ! देख ले अत्र ।

Behold the Adityas, the Vasus, the Rudras, the two Ashvins and also the Maruts*; behold many marvels never seen ere this, O Bharata. (6)

Here, to-day, behold the whole universe, movable and immovable, standing in one in My body, O Gudakesha, with aught else thou desirest to see. (7)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

पश्यादित्यान् वसून् रुद्रानश्विनौ मरुतस्तथा॥ बहून्यदृष्टपूर्वाणि पश्याश्चर्याणि भारत ॥ ६ ॥ इहैकस्थं जगत्कृत्स्नं पश्याद्य सचराचरम् ॥ मम देहे गुडाकेश यच्चान्यद्द्रष्टुमिच्छसि ७॥

दोहा–देखिरुद्रआदित्यवसु, अश्विनिसुतमोमाहिं ।
औरौअचरजरूपजे, पहिलेदेखेनाहिं ॥ ६ ॥
इनठौरैमोदेहमें, थिरचररहेसमाय ।
देख्योचाहतजोकछू, सोईदेतुदिखाय ॥ ७ ॥

हे भारत ! मेरी देहमें द्वादशसूर्य अष्टवसु ११ रुद्र अश्विनीकुमार ४९ मरुत् देखो तथा जो प्रथम नदेखे ऐसे बहुत आश्चर्य देखो हे गुडाकेश ! इस मेरे देहमें सचराचर सर्व जगत् एकही ठिकाने इकठेको आज देखो और जो और भी देखनेको चाहताहो उसे भी देखो ॥ ६ ॥ ७ ॥

٦ — آدتیہ ہیں اس میں رُدر ہیں اور وسو ہیں آشونی بھی اور مُرت اور وایو
دیکھے ہوں جو پہلے نہ کبھی بہتیرے سب دیکھ عجائبات وہ یکجا تو

٧ — ہاں دیکھ میرے جسم میں اے نیک انجام بیٹھا ہے آج سارے عالم کا نظام
قائم متحرک اس میں ساری مخلوق اور جو کچھ اور دیکھنا چاہے وہ تمام

आदित्य बायु वसु रुद्र रूपमाँह सभ देख ।
अजलौं अचरज जो नहीं तुम देखे उन देख ॥ ६ ॥

दोहा--जग सगरो सचराचर रूपहि माहँ निहार ।
औरहु जो देखन चहौ उहि देखौ सुविचार ॥ ७ ॥

See Âdityas, Vasûs, Rudrās,
Maruts as well, and Ashvins twain ;
Uncounted Wonders, ne'er yet seen,
do thou behold, O Bhārata. 6

Behold to-day the World entire,—
what moves, and what moves not—at-One
Here in My Body, Lord of Sleep,
with whate'er else thy heart would see. 7

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۵ - تو ارجن میرے رُوپ بے شک نہار
نہیں سینکڑے بلکہ لاکھوں ہزار
کئی بھانت کے وہ ہیں پرکاش رُوپ
رنگ اور شکلیں بھی نانا پرکار

(५)
विविध भाँति के दिव्य और नाना वर्णों से संयुत गात;
शत सहस्र आकृतियों युत यह, देख रूप अब मेरा तात !

Behold, O Partha, a Form of Me, a hundred-fold, a thousandfold, various in kind, divine, various in colours and shapes. (5)

हे अर्जुन ! मेरे रूप लख, सैंकडों ही तू सहस्र।
विविध दिव्य भिन्न वर्णयुत, विविधाकार सहस्र ॥ ९ ॥

देख उन में सुविचित्र ही, दृश्य अपूर्व अनेक।
देखे न हों कभी पूर्व जो, हे भारत ! सभी एक ॥ १० ॥

۵

یوں نطق نواز اب ہیں بھگوان
دیکھو اے پارتھ تم مری شان
گونا گوں سب ظہور ہیں یہ
پیدا نزدیک و دور ہیں یہ
صدہا یہ نہیں ہزارہا ہیں
امکان شمار سے سوا ہیں
رنگ وصورت میں سب یگانہ
ہیں باعث حیرت زمانہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

११८२

११/५

श्रीभगवानुवाच ।

पश्य मे पार्थ रूपाणि शतशोऽथ सहस्रशः ॥ नानाविधानि दिव्यानि नानावर्णाकृतीनि च ॥ ५ ॥

दोहा–अर्जुनअबतूदेखिले, शतसहस्रमोरूप ।
बहुतभाँतिहैंदिव्यजो, नानावर्णअनूप ॥ ५ ॥

ऐसे वचन सुनिके भगवान् बोले कि, हे पृथापुत्र ! सैंकेडों फिर हजारों अनेकप्रकारके दिव्य और अनेकवर्ण आकारके मेरे रूपोंको देखो ॥ ५ ॥

۵ ۔ ہاں ارجن دیکھ میرے سب روپوں کو — صد ہا نہیں بلکہ ہیں ہزاروں ہی جو
وہ سب ہیں طرح طرح کے نورانی ہیں — شکلیں ہیں بہت رنگ ہیں ایسے خوشنما

दोहा--देख रूप मेरे सखे नानाविध गुणवंत ।
विविध वर्णके दिव्य अरु नानाऽऽकार अनंत ॥ ५ ॥

The Blessed One spoke:

Behold, O Pārtha, My Shadows,
in hundreds and thousands whirled forth, 5
Of fashion manifold, shining,
of manifold colour and form.

13

(۵)

ہوش کر اور دیکھ ارجن میرے جلوؤں کی بہا
بے عدد بے انتہا بے مثل بیحد بے شمار

पार्थ ! अनेक प्रकार रंगके और कई जिनमें आकार ।
ऐसे शतशः दिव्य हजारों मेरे रूप अनूप निहार ॥

The Blessed Lord said :—

5. O son of Pṛithā, now behold
My Forms Divine in various shapes—
In many colours, many kinds,
By hundreds and by thousands too.

14

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۴۔ اگر دیکھ سکتا ہیں ہوں اس کو آج
جو تجھ کو ہے منظور اے یوگیراج

مجھے وہ پھر اویکت اپنا سروپ
دکھاؤ پربھو سامنے آ براج

(४)

प्रभो ! आप यदि उचित समझते, देख सकूँगा मैं वह रूप;
तब योगेश्वर ! दिखा दीजिए, वह अविनाशी मुझे स्वरूप ।

O Supreme Lord,* even as Thou describest

If Thou thinkest that by me It can be seen, O Lord, Lord of Yoga, then show me Thine imperishable Self. (4)

मैं भी सकूंगा देख वह, यूं यदि समझें आप ।
तब वह मुझे दिखाईये, निज स्वरूप निष्पाप ॥ ७ ॥

अविनाशी परमात्मा, परम सूक्ष्म भवरूप ।
योगिराज ! सुविराट शुभ, मैं देखूं सुखरूप ॥ ८ ॥

۴

اے دُنیا کی بقا کے مُختار
اے اہلِ عمل میں سب سے اعلیٰ
کر سکتا ہوں میں یہ نظارہ
قدرت سے مجھے لا فنا دکھائیں

اے دُنیا کی فنا کے مُختار
ہو یہ جو خیال ذاتِ والا
مُجھ میں دیدار کا ہے یارا
جلووں کا مشاہدہ کرائیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

मन्यसे यदि तच्छक्यं मया द्रष्टुमिति प्रभो ॥ योगेश्वर ततो मे त्वं दर्शयात्मानमव्ययम् ॥ ४ ॥

दोहा–देखतयोगहिमाहिंजो, जानतहौंयदुराय ।
अविनाशीनिजरूपतौ, दीजैमोहिंदिखाय ॥४॥

हे प्रभो ! जो वहरूप मेरेकरके देखनेको योग्य है ऐसा मानतेहो हे योगेश्वरे ! तौ तुम अविनाशी आपके रूपको मेरेको दिखाओ ॥ ४ ॥

۴ - سمجھیں اگر آپ مجھ میں ہے یہ طاقت — میں دیکھ سکوں اُسے بچشم عبرت
تو اے یوگیش ہاں دکھا مجھکو — وہ روپ بدلتی نہیں جسکی ہیئت

देखसकौ वह रूप हौं तुमरो यदि भगवंत ।
तौ मोहि अवस दिखायदौ रूप गुह्य गुणवंत ॥ ४ ॥

If Thou, O Master, deemest it 4
allowable for me to see,
O Lord of Yóga, give me Sight
to see Thy ageless Form Divine.

(۴)

جو میں لاسکتا ہوں تابِ دیدِ خورشیدِ جلال
کیجیے پیشِ نظر اپنا ظہورِ لازوال

४

प्रभो ! समझते हो यदि मुझको देख सकूँ मैं वैसा रूप ।
तो योगेश ! दिखाओ मुझको वह निज अव्यय रूप अनूप ॥

4. If thinkest Thou, O Lord, that I
Can bear the sight, then graciously
Do Thou, O *Yogins'* Lord, reveal
To me Thine Own Eternal Self.

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳ - پربھو آپ کو کہتے ہو تم مہاں
نہیں آپ کے پھر کوئی بھی سمان
اسی رُوپ کو میں چہوں دیکھتا
تیری کرپا سے اے ہری مہربان

(३)

हे परमेश्वर ! जैसा कहते, आप वही हैं त्रिभुवन भूप;
तौ भी पुरुषर्षभ इच्छा है, देखूँ वह ऐश्वर्य्य-स्वरूप ।

O supreme Lord, it is even as Thou describest

Thyself, O best of beings, I desire to see Thy Form omnipotent. (3)

10

सर्व परेश ! स्वयं कहा, अपने विषय जो आप ।
वही सर्वथा सत्य है, यूं मानूं मैं आप ॥ ५ ॥

पर चाहूं मैं देखना, आप का ईश्वररूप ।
पुरुषों में उत्तम प्रभो ! परमैश्वर्यस्वरूप ॥ ६ ॥

۳

اے مالکِ پاکِ دوجہاں کے
ممتاز تمام ہستیوں سے
ہے خود کے لئے جو حکم سرکار
اس میں ہے اک امرِ حق کا اظہار
صورت جو کچھ بیاں کی ہے
حالت جو کچھ بیان کی ہے
دیکھوں میں اسے یہ شوق اب ہے
اس کے نظارہ کی طلب ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

एवमेतद्यथात्थ त्वमात्मानं परमेश्वर॥
द्रष्टुमिच्छामि ते रूपमैश्वरं पुरुषो-
त्तम ॥ ३ ॥

दोहा–योहीहैजोकहतहौं, हरिजीअपनेभेव ।
देख्योचाहतहौंअबै, रूपतुम्हारोदेव ॥ ३ ॥

हे परमेश्वर ! तुम आपको जैसे कहतेहो यह ऐसाही है हे पुरुषोत्तम ! तुम्हारे ज्ञान, शक्ति, बल, ऐश्वर्य, वीर्य, तेज, इन छः ऐश्वर्य युक्त रूपको देखनेको चाहताहौं ॥ ३ ॥

۳۔ اپنے کو آپ نے بتایا جیسا ایشور کا روپ آپ کا ہے ویسا
اے پرشوتم میں دیکھنا چاہتا ہوں کس طرح کا وہ روپ ہے اور ہے کیسا

दोहा--तुम जो निज महिमा कही मैं उहि सत्य मनात ।
परमरूप तुमरो वह देखन चित्त चहात ॥ ३ ॥

I now feel longing to behold
Thy Form of Pow'r, O MAN Supreme, 3
As sung of in Thy own account
of Thy All-Self, O'erlord of All.

ذاتِ پاک و قادرِ مطلق کرم فرمایئے
جلوہ اپنی قدرتِ کامل کا اب دکھلایئے

(۳)
آپ نے اپنی حقیقت جیسی فرمائی بیاں
ویسے بیشک آپ ہیں یہ ہو گیا مجھ پر عیاں

३
जैसा वर्णन किया आपने निजस्वरूपका हे जगदीश ! ।
है इच्छा मैं दिव्य रूप उस ईश्वरीयको देखूँ ईश ! ॥

3. O Lord Supreme what Thou hast said,
About Thyself is true indeed ;
But still, O Best of Beings, I
Would fain behold Thy Form Divine.

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲- سنا میں نے وِستار سے یہ بیان
کہ جنمے مرے کس طرح یہ جہان
مہاتم اکھنڈت تمہارا سنا
کمل نین مکھ سے کیا جو بکھان

(२)

कमल-नयन ! विस्तार पूर्वक, निस्संदेह सुना सब ज्ञान;
भूतों की उत्पत्ति प्रलय अक्षय महात्म्य मैंने भगवान !

The production and destruction of beings have been heard by me in detail from Thee, O Lotus-eyed, and also Thy imperishable greatness. (2)

सकल पदार्थों के सुने, सृष्टि तथा संहार।
विस्तार से सर्वथा, मैं ने अति शुभ सार ॥ ३॥

नलिनीदलवत् नेत्र युत्, भवमुख से हे कृष्ण।
महिमा सुनी सनातनी अविनाशिनि हे कृष्ण ॥ ४॥

۲

اُف رے ان کا فسون و اعجاز
کیسے ہوتے ہیں ظاہر اجسام
کیسی قُدرت جناب کی ہے
جو کچھ بھی حضور کا تھا مطلب

آنکھوں میں ہے کنول کا انداز
کیسے ان کا فنا ہے انجام
کتنی عظمت جناب کی ہے
تفصیل سے میں نے سُن لیا سب

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

भवाप्ययौ हि भूतानां श्रुतौ वि-
स्तरशो मया ॥ त्वत्तः कमलपत्राक्ष
माहात्म्यमपि चाव्ययम् ॥ २ ॥

दोहा--जीवनिकीउत्पत्तिसुनि, औरप्रलयकीरीति ।
कहीजुतुमविस्तारसों, आतमकीशुभनीति ॥ २ ॥

कारण कि, हे कमलदलनयन ! भूतप्राणिनके उत्पत्ति प्रलय आपसे मैंने विस्तारपूर्वक सुने और आपका अक्षय माहात्म्यभी सुना ॥ २ ॥

۲ - تفصیل کے ساتھ میں نے سب حال سنا   پیدائش مخلوق کا اور اُن کی فنا
اور آپ کی عظمت و بزرگی بھی سُنی   تبدیلی جس میں راہ پائے نہ ذرا

भूतनके उत्पत्ति लय सुने सविस्तर तात ।
नित प्रभुता अरु आपकी तुमसों सुनी सुहात ॥ २ ॥

2

Of all Creation's Rise and Doom
I have been taught at length by Thee;
And also, Lord of Lotus Eyes,
of Thy unchanging Mastery.

(۲)

حکمِ خالق اور مخلوقات کا بود و فنا
آپ کے الطاف سے میں نے مفصّل سن لیا

२

अविनाशी माहात्म्य और यह जीवोत्पत्ति तथा अवसान ।
मैंने यह विस्तारसहित सब सुना आपसे हे भगवान ! ॥

2. In fullness I have heard from Thee
Of all creations' births and deaths,
And also, O Thou lotus-eyed,
Of Thy eternal majesty.

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱- جو مجھ پر مہربان ہو کر بڑا
پرم گیان آتم کا مجھ سے کہا
تیرے وچن امرت سے موہن پیارے
میرا یہہ بھرم موہ جاتا رہا

मेरे हित जो परम गुप्त यह, अध्यातम दिखलाया आप;
इससे मोह जनित सब मेरे, दूर हुए हैं सब दुष्पाप ।

This word of the Supreme Secret concerning the Self, Thou hast spoken out of compassion; by this my delusion is taken away. (1)

कर के मुझपर अति कृपा, परम गुप्त शुभ भेद।
अध्यात्म नामक कहा, उस से हटा मम खेद ॥ १ ॥

मोह मेरा हुआ दूर यह, सुन कर आप से ज्ञान।
कहे वचन जो यह आप ने, उन से हटा अज्ञान ॥२॥

کی اب ارجن نے دُرفشانی — بھگون بہ کمال مہربانی
جو درس جناب نے دیا ہے — جو رازِ نہاں عیاں کیا ہے
معدوم اس سے ہے جہل میرا — ناپید نظر میں ہے اندھیرا
کُلفت سب دور ہوگئی ہے — ظلمت کافور ہوگئی ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

मदनुग्रहाय परमं गुह्यमध्यात्मसंज्ञि-
तम् ॥ यत्त्वयोक्तं वचस्तेन मोहोऽ
यं विगतो मम ॥ १ ॥

दोहा–मोहूपरकीनीदया, अध्यातमप्रगटाय ।
वचनतुम्हारेसुनतही, मोहजुगयोनशाय ॥ १ ॥

जब भगवान्ने आपकी विभूति कही और उसमें आपका स्वरूप वर्णन किया तब सुनिके अर्जुन देखनेकी इच्छा करके बोले कि, हे भगवन् ! मेरे अनुग्रहके वास्ते सर्वोत्तम गोप्य अध्यात्मसंज्ञित याने आत्मज्ञानविषयक जो वचन आपने कहा उसकरके मेरा यह मोह गया॥

۱۔ مجھ پر الطاف آپ نے فرما کے جو سترِ خفی علمِ الٰہی کے کہے
سننے سے یہ کلام عالی اے کرشن غفلت اور جہل کے لچھے سب بدے

दोहा–आत्मज्ञान अतिगुप्तके वचन कहे जो आप ।
किरपाकर तिनसों मम टूट गयो मोह पाप ॥ १ ॥

1

THY Love has made Thee speak to me
the most sublime of Mysteries,
ALL-SELFHOOD named. By this Thy Word
my glamour now has been dispelled.

(۱)

آپ نے مجھکو بتایا رازِ علمِ باطنی
آپ کے فیضِ بیاں نے میری غفلت دور کی

मुझपर करके कृपा आपने कहा सुगोप्य तत्त्व अध्यात्म ।
इससे मेरा सकल मोह यह दूर हुआ है हे सर्वात्म !॥

Arjuna

1. That greatest secret, *Adhyātman*,
Which for my good Thou hast revealed,
In Thy discourse to me, O Lord,
All my delusion [1] hath dispelled.

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

گیارھواں ادھیائے

وشوروپ درشن یوگ یا یکجائی جلوۂ کُل عالم

دسویں ادھیائے میں وبھوتی یوگ بیان ہوا ہے۔ جسمیں خاص خاص اشیائے کائنات کو ایشور کا روپ دیکھ کر اُپاسنا کی جاتی ہے۔ یہ ذات احد کا خیال دل میں جمانے کے واسطے پہلا قدم ہے۔ اس سے ترقی کر کے آدمی اس درجہ اعلےٰ پر پہنچتا ہے۔ کہ جو کچھ ہے سب ایشور روپ ہے۔ گویا کُل کائنات ایک بڑا بھاری جسم ہے۔ اور اس جسم والا ایشور ہے۔ اُسی کو براٹ یا وشوروپ کہتے ہیں۔ اس ادھیائے میں بھگوان نے ارجن کو بھگتی کے بام بلند پر چڑھانے کے واسطے اپنا براٹ روپ دکھایا ہے۔ اور جس شاعرانہ پیرایہ میں وہ بیان ہوا ہے۔ اس کی تعریف نہیں ہو سکتی۔ لاجواب ہے۔ شروع میں ارجن براٹ روپ کے دیکھنے کا سوال اٹھاتا ہے +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

११६२

सशङ्खचक्रं सकिरीटकुण्डलं सपीतवस्त्रं सरसीरुहेक्षणम् ।
सहारवक्षःस्थलकौस्तुभश्रियं नमामि विष्णुं शिरसा चतुर्भुजम् ॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

55

ॐ

श्रीमद्भगवद्गीता

विश्वरूप दर्शन योग अध्याय ॥११॥

पृष्ठ ११६७ से १३०२ तक

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

9960

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

९९४८

وشو روپ درشن

نور بے حد حسن جلوہ میں نمایاں ہو گیا
ذرہ ذرہ خاک کا مہر درخشاں ہو گیا

حسن تھا بے پردہ یا روشن تھے لاکھوں آفتاب
نور میں گم ہو کے سایہ جلوہ ساماں ہو گیا

موجزن تھا نور کا ایک بحر ناپید اکنار
قطرہ قطرہ جسکا حسن عالم جاں ہو گیا

تھا زمیں سے آسماں تک پیکر انساں میں نور
جسنے دیکھا وہ سراپا چشم حیراں ہو گیا

کیا بشر کی تاب تھی جو دیکھتا شان جلال
فضل اوسکا سرمۂ چشم دل و جاں ہو گیا

وحدت و کثرت بہم جلوہ میں تھے - نور قدم
گاہ پیدا ہو گیا اور گاہ پنہاں ہو گیا

وقت کی صورت نمایاں ہو کے حسن لازوال
بازبان حال گویا راز عرفاں ہو گیا

ذات کا ادنیٰ کرشمہ تھا کہ راز سرمدی
قلب عالم پر ہویدا احدیت جاں ہو گیا

شوق و نفرت رنج و راحت آمد و شد سے بری
جانکو اس جسم کا الحاق زنداں ہو گیا

لفظ آزادی کے معنی ہیں کہ باقید وجود
وہم مرگ و زیست سے بیجسم انساں ہو گیا

دم کے دم میں پھر جلالی جلوہ تھا حسن جمال
قلب ساحر کے لیئے جو نور ایماں ہو گیا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تصویر نمبر ۱۰۔ فروغِ جمال

موحد چشمِ باطن سے دیکھتا ہے کہ ذات پاک کے نور سے ذرہ ذرہ معمور ہے اور جس قدر خوبصورتی قوت اور کمال جا بجا نظر آتے ہیں وہ اُسی کے حسن کا فروغ ہیں۔ اِس تصویر کا خاص تعلق آٹھویں تصویر سے ہے کہ اُس میں جزو کا مشاہدہ تھا اور یہاں اجزا کی کثرت کا دیدار ہے۔ صفتِ جمال کی توضیح اس تصویر کا مطلب ہے۔

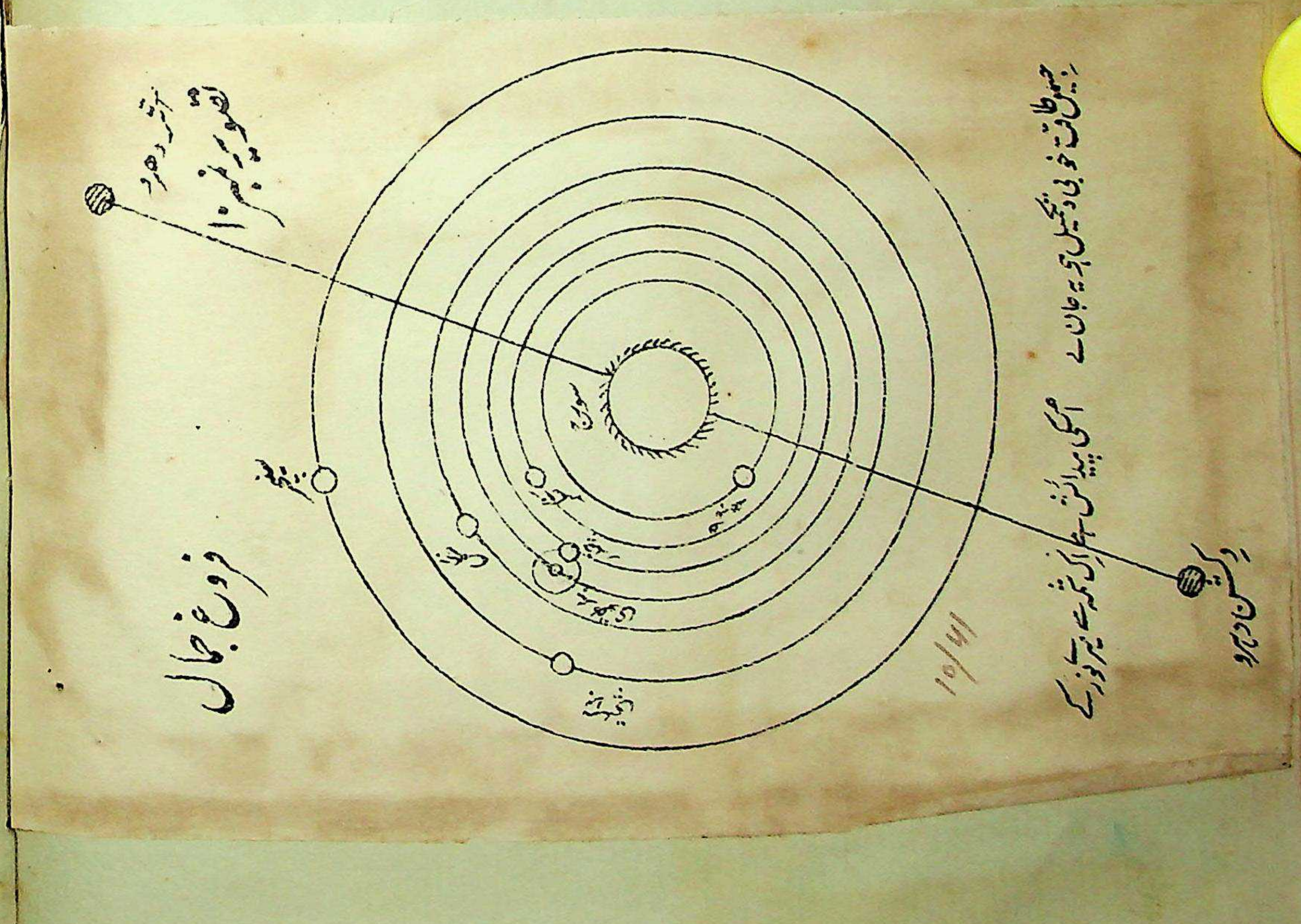

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دسویں ادھیاے کا خلاصہ

۱۔ **وبھوتی یوگ کی تمہید**۔ نویں ادھیاے میں بھگوان نے اپنے سروپ کا بیان کیا۔ کہ میں سب کچھ ہوں۔ اور جو مجھ میں لگے رہتے ہیں۔ وہ مجھے پہنچتے ہیں۔ سروآتم بھاوسے دھیان کٹھن ہے۔ اس واسطے اب آسان دھیان یہ بتاتے ہیں۔ کہ بڑے بڑے ظہورات قدرت کو میرا سروپ سمجھکر دھیان کرنا چاہیئے۔ ظہورات کا نام ہی وبھوتی یا قدرت پروردگار ہے +

(۱) دھیان کا یہ طریق ارجن کو اس واسطے بتایا کہ وہ ادھکاری ہے۔ اور شوق سے گیان کی تعلیم لیتا ہے +

(ب) اوّل مجموعی طور پر وبھوتیوں کا بیان کرتے ہیں۔ کہ میں دیوتاؤں اور تمام آدمیوں کا مبدا ہوں۔ اور میرا مبدا اور کچھ نہیں ہے۔ جو مجھے ان جنم اور انادی مانتا ہے۔ اُسے موہ دبندھن سے رہائی ہوتی ہے۔ اور پاپوں سے چھوٹ کر موکش پدکو پہنچتا ہے +

(ج) السنان کی تمام حالتیں۔ سات مہرشی۔ چار منو وغیرہ سب میری مانسک سرشٹی ہے جو اس وبھوتی یوگ کو سمجھ لیتا ہے۔ یعنی صنعت میں مجھ صانع کو دیکھتا ہے۔ وہ اٹل اور اچل ہوکر یوگ یعنی دھیان میں قائم ہوتا ہے +

(د) مجھی سے سب کا ظہور نقشہاے خواب کی طرح ہوتا ہے۔ اور مجھی سے دنیا کا تمام کارخانہ چلتا ہے۔ اس طرح سے مجھے جانکر گیانی لوگ بھجا کرتے ہیں۔ ہر وقت میرا دھیان کرتے رہتے ہیں۔ اور ایک دوسرے کو دلاتے رہتے ہیں۔ اس بھگتی سے خوش ہوکر میں ان کو وہ عقل دیتا ہوں جس سے وہ مجھے پہنچ جائیں +

۲۔ **وبھوتیوں کے متعلق ارجن کا سوال**۔ چونکہ وبھوتیوں میں بھگوان کا دھیان بھگوان کے پاس پہنچانے والا ہے۔ اس واسطے ارجن اوّل بھگوان کی ستتی یعنی حمد کرتا ہے

اور بعد میں دھیان کرنے کے واسطے وبھوتیوں کی تفصیل پوچھتا ہے +

۳۔ **بھگوان کا جواب**۔ بھگوان جواب اس طرح دیتے ہیں:-

(ا) وبھوتیوں کی تفصیل ناممکن ہے۔ کیونکہ کائنات کی چیزیں لاانتہا ہیں۔ اور ہر ایک بجاے خود بھگوان کی وبھوتی ہے +

(ب) بڑی بڑی وبھوتیاں جو طبیعت پر تیز اثر ڈالنے والی ہیں بیان کرتے ہیں۔ کہ میں دیوتاؤں میں اندر ہوں۔ آدمیوں میں راجہ۔ جانوروں میں ہاتھی۔ درختوں میں پیپل وغیرہ وغیرہ +

(ج) اصول عامہ بتاتے ہیں۔ کہ جہاں میں جو جو صاحب جلال یا جمال ہیں۔ یا جو جو صاحب طاقت قدرت ہیں۔ سب میں میرا ہی جلال وجمال ہے۔ اس واسطے میرا ہی روپ ہیں۔ چاہے جس صورت میں دھیان جمانے کے واسطے میری پرستش کر +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

کہ تھی مین دیو کنیان صاحب ہوش
وہ ادھیائے دہم پڑھتی تھی ہر آن
وہی گیتا مین سنتی تھی کسی روز
لگا کہنے بنا جا کر رسوئین
اُٹھی وان سے نہ مین کچھ بولی ہیہات
کیا مین نے نہ پھر تعمیل احکام
پھر اُس نے بد دعا دی مجھکو ناچار
یہ گرمی جو کہ مجھمین سر بسر ہے
مگر اب غم سے ہون دن رات رنجور
سُنی جب ہنس نے یہ سب حکایت
سُنا دے گر کوئی ادھیائے دسوان
غرض اک برہمن تالاب پر تھا
وہین اِس سے سُنی گیتا بھر طور
سفیدی ہنس پر آئی بدستور
اُسی دم برمھ لوک آیا وہ ذیہوش
وہ کینفولی جامۂ اصلی مین آئی

تھی بالی مین نے اک مینا بصد جوش
دل مشتاق کو گیتا سے تھا دھیان
مرا شوہر ہوا نادان جلوہ افروز
سُنا مطلق نہ مین نے ازرہ کین
تو پھر اُسنے کہی مجھسے وہی بات
کہ تھی مغرور و بد اطوار و خود کام
کنول کا پھول ہو جا کر سیہ کار
وہ اس گیتا کے سننے کا اثر ہے
ہون پھر کیونکر جہان مین شاد و مسرور
تو بول اُٹھا وہ ازراہ عنایت
تو حاصل مکت کا ہو مجھکو سامان
وہ مشغول عبادت سر بسر تھا
تو لقد مکت آیا ہاتھ فی الفور
ہوا مشک سیہ ہمرنگ کافور
مٹا دریائے رنج و فکر کا جوش
مُرادِ دل خوشی سے اُسنے پائی

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کہا مین نے مرے آگے بیان کر   یہ اسرار نہان مجھسے عیان کر
چتربھج روپ سے آکاش بانی   لگی سے کہنے براہ نکتہ دانی
کنول کا پھول جو زیب چمن ہی   کنار آب تر جلوہ فگن ہی
پڑا اُس گل کا سایہ ہنس پر جب   سیاہی چھا گئی اُسپر وہین تب
یہ کینوئی سے سنو احوال سارا   مشرح ہو جو قیل و قال سارا
غرض مین ندان یہ پہونچا بے تامل   شگفتہ تھا چمن مین جسجگہ گل
کہا اُس سے سنا تو جنم کا حال   مفصل سب بتا تو جنم کا حال
کہا مین اپچھرا تھی زشت و خودکام   جہان مین تھا مرا پدماوتی نام
برھمن اک عفیف و پارسا تھا   دہم ادھیائے گیتا پڑھ رہا تھا
جو دیکھا اندر نے یہ اُس کا احوال   کہا دل مین یہ ہی مرد نکو فال
سدا رہتا ہی مشغول عبادت   ہی مجھسے بڑھکے مقبول عبادت
کہا مجھسے کہ جا قرب برھمن   عبادت مین خلل کر صاحب فن
گلے مین جا کے لپٹی مین اُسی دم   تو اُس نے بد دعا دی ہوکے برہم
کہ ہو کینوئی زن بدبخت پیدا   بداعمالی جہان مین ہو ہویدا
بجاے دست یہ دو گل ادھر ہون   بجاے پا اُدھر دو سر بسر ہون
دھن کے جا رہیگی بیچ مین تو   مگر ہوگی زیادہ تجھ مین خوشبو
جو یان زنبور باہم صف بصف ہین   مری خوشبو سے لپٹے ہر طرف ہین
ہین شعلے آگ کے تن سے نکلتے   پرندے میرے سایے سے ہین جلتے
تپش کا یہ سبب ہی سنیئے احوال   یہ اُس سے بیشتر کا ہی مرا حال

چتربھج جو صورت ساتوین = پھول ایک سر او کی تھی لہذا آنکھ نہی کھلا لی ۱۲

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

قریب مندر شو آکے ٹھہرا
گلِ امید کی بو پا کے ٹھہرا

اُسی جا ایک گن آیا بصد جوش
پڑا دیکھا برہمن وان پہ بیہوش

خوشی سے آیا شیو کے پاس وہ گن
سُنایا سب وہ احوال برہمن

کہا درشن کو آیا تھا وہ یان تک
مگر اب بند ہی اُسکی زبان تک

یہ شیو بولے نہ کچھ فرمایا لب سے
ہوا رخصت وہ گن طرزِ ادب سے

ادھر اک دوسرا گن وان پہ آیا
وہان بیجان برہمن اُس نے پایا

کہا پھر شیو سے یہ حال اُسنے آکر
کہ مردہ برہمن ہی بندہ پرور

بیان فرمایئے مجھ سے یہ احوال
مرا وہ برہمن کس طرح فی الحال

نہ صدمہ موت کا اُسنے اُٹھایا
مگر ہر طرح نقدِ مکت پایا

کہ گنگا کا ہی اشنان موجود
بشیشر جی کا ہی استھان موجود

ہی کاشی دھام بھی اسکے مقابل
رفاقت سادھوؤن کی بھی ہی حاصل

کیا تھا ترک غلہ بھی خوشی سے
غرض ہر طرح تھا پاک اپنے جی سے

کہا شیو نے کہ تھا مین زیب کیلاس
ستی جی اور گن تھے سب مرے پاس

کہین اک ہنس اُڑتا تھا بصد جوش
سواری مین جو برہما کے تھا ذیہوش

وہ آپہونچا کنارِ چشمہ تر
شگفتہ تھے کنول کے پھول وان پہ

پڑا اک پھول کا اُسپر جو سایا
اندھیرا اٹھا لب طائر پہ چھایا

رہی مطلق نہ اُسکو تابِ پرواز
گرا ناچار اُڑنے سے رہا باز

یہ حیرت زا جو دیکھا مین نے احوال
بلا کر ہنس سے پوچھا یہ سب حال

کہ اتنے مین ہوئی آکاش بانی
سنو شیو جی یہ اسرارِ نہانی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

९९४२

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

گیتا ادھیائے دہم کا مہاتم

کی پھر ہر نے تقریر گہربار — سنو شی پچھمین جی رمز گفتار

یہ ادھیائے دہم کے سنئیے اوصاف — کہ جس سے سخت مجرم مکت ہو صاف

ہ گن ایک دھرم ہے شہر تھا — میانِ شہر کاشی جلوہ گر تھا

تونگر تھا وہ مرد اہل اقبال — تھا نیک و خوش خصال و نیک افعال

طریق بھگت میں کرتا تھا وہ دو — لگی تھی شمع سان کرتار سے لو

پے درشن تشنہ تھا پہونچا — وہ سر کے بل خوشی کے ساتھ پہونچا

بی گرمی کی شدت ایسی طاری — کہ چھائی دل پہ گرد بیقراری

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

باسپیاں منم اپ ار جشر و آ — بفیلان نست ایراپت نام ما
هرا بجر نام است اندر سلاح — منم کام دهینی که بخشد فلاح
بماران منم پاسک نامدار — منم شیش ناگ سراپا وقار
بعالم منم کیسر یا ومنی — منم آنکه باشد دل من غنی
به دیتیاں تو پہلاد دانی مرا — تو ندقائلاں کال خوانی مرا
بجا کیم باد صرصر شمار — به بید اندرم شام دلبر شمار
ہنگم بود نام در ماهیاں — بود گنگ در چشمه ہائے رواں
بغیر از ز منداں منم راچهنه — که نامش بهر دو جهاں شد بلند
در آغاز و انجام اوسط منم — منم صاحب فضل جود و کرم
منم علم بیدانت بحث کمال — منم صاحب شان و عز و جلال
بنوع بشر شاه شاهاں منم — خداوند انجم سپاہاں منم
منم کام کا بیجاد عالم از وست — منم بدن ماواے من آبجوست
به بیتراں بود نام من ارجان — بفرمان دایاں مراجم بخوان
بدرندگاں شیر شرزه منم — گرڈر در طیبه ران بید افگنم
مرا نام ڈنڈ است اندر سیاس — که دانند خویش عبادت شناس
منم آں زباں که بود بیزدال — منم مرگ کانرا بگویند کال
الف بر شماری میان حروف — منم آفتاب بری از کسوف
زمان نهادیم هرچه خواهد شدن — منم نابود این درماں زمن

منم کیرت و سمرت و بدهی — چماں بده هم دهیرج و سرستی
بچهندم شناسی تو گاتیری — بر بهت اسام درسا جهاں بگری
زهنتر میان حکیماں منم — مصاحب میان ندیماں منم
بشش فصل پیدا است نام بسنت — منم یار غمخوار هر ساده دست
منم ماگسر ند میان شهور — قمارم بخوانی ببازی و نزد
منم فتح و تدبیر و عزم درست — کمال کمالم نه دور نخست
بدانشوراں نام من شد بیاس — تو در جن بریں پانڈوانم شناس
منم خامشی کو ست هر دو هن — منم حسن تقریر اہل سخن
باہل سخن کب بخوانی مرا — بفرمانداهاں عمل دانی مرا
منم معرفت بهر فرزانگان — منم شور سودائے دیوانگان
یقین دان منم اصل خلق جهان — منم کیان نگهبان کون و مکان
غرض هرچه هستم منم اے عزیز — بفهمی گرت هست عقل و تمیز
فزوں از بیانست حالات من — بعرفاں شناسی کمالات من
گمان و قیاس و خیال بیان — جمال و جلال و کمالم بداں
بود جلوه یک ذره من آفتاب — بہ بینی ارد و چوں ز چشم آفتاب

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دل و عقل و آرام و صبر و قرار
بقا و فنا و تمنائے دل
غم و شادی و راستی سخن
نکو نام و بدنام و دوران شدن
غرض ہرچہ باشد زمن آمدہ
ز دل آفریدم ثنائے کہان
مرا ہرکہ دانست بخشے آن
فزایندۂ قدر ایشان منم
وجود و عدم ہم حدوث و قدم
ز من شد عیان و عارف شناخت
یقین آن کہ من آفرینندہ ام
مرا اہل دانش چنین دیدہ اند
شب و روز ہستند در یاد من
بتعلیم و ارشاد من شاغل اند
بصبر و قناعت بسر میبرند
کسے را کہ بے دوست بیدار عشق
کرباشد جانم بپنارہ ہمہ
بگفتا شاہی سر و عز و شان

زبون کردن نفس بیہودہ کار
شکیبائی و شکر و ایذائے دل
نکوئی و زشتی و رنج و محن
بہر رنگ چون آب یکسان شدن
ز نیرنگئی ما جہان آمدہ
کز ایشان ستمہا و غم اینجہان
ہمیشہ بود در دلم جائے آن
جہان جملگی قالب و جان منم
چہ عرش و چہ فرش و چہ لوح و قلم
بسے را بفہمید من ہیچ جہت
بہ نیک و بد خلق بینندہ ام
بعینہ بعین الیقین دیدہ اند
در دیدہ بستند در یاد من
ہمہ تن روان سراپا دل اند
تمنا بدارہ دگر نیسپرند
بچشم جہان آنچنان آرمغش
بخاک در او جبارۂ ہمہ
تو ہستی خداوند ہر دو جہان

ادھیاے دہم بھبوت جوگ نام

سخن بہر نفع تو ہر میکنم
کہ دیوتایان را خبر ہیچ نیست
ندانند ایشان آغاز من
منم آنکہ اول ظہور من است
چہ دانند ایشان کہ من کیستم
مرا اول و آخر آنکس کہ دید
رہاگشت از بند سخت گناہ

ز راز نہانی خبر میکنم
منم جملہ ایجاد دگر ہیچ نیست
ز ہر پردہ می آید آواز من
جہان روشن از شمع نور منست
بصد جلوۂ نور حق چیستم
بجائے کہ نتوان رسیدن رسید
فنادش بخلوت گہ قدس راہ

چنینکہ چہ بد ہرچہ ہستی توئی
توئی جسم عالم توئی جان خلق
شناسندۂ خود توئی بیگمان
بہر جا بود جلوۂ شان تو
خدا را بمن اینقدر رہنما
بفرمود ہر حرف من گوش کن
ادت را منم پور بانام لشن
مرا در کواکب مہ آمد علم
منم اول و آخر و درمیان
مرا شیام نام است در بیدہا
بحسہا دلم جان و در دن تنم
نمیرم میان جبل کشمری
بہ جیبان و رچنان گیرم شمار
گمارم سبلت گستان جہان
بر کہا منم بہرگ نیکو سفیم
بجگہا تو جپ جگ مرا بر شمار
با شجار پیپل ہوا نی مرا
بسد جان کپل من گنبد ہر بار

خداوند بالا و پستی توئی
توئی کفر و مستی و ایمان خلق
چہ فہمد ترا چون بمن ناتوان
جہان ست قربان ہر آن تو
کجا جو میت چون شناسم ترا
خیالات دیگر فراموش کن
منم پور بید یو گو ہند کشن
بہ تحکیم من از جہل و نہ مرت ہم
جہانست تا ہمہ منم جان آن
بصد حسا بنیا تم ستر دیوتا
بیان ہمہ رو در شنکر منم
بحنیل پر دہت منم مشتری
بہ ہشت بسوا منم نامدار
محیط عظیم نہ ارم گران
منم اسم ذاتی بعالم علم
ہمانچل منم و دگر کوہسار
بر کہا تو نارد بجوانی مرا
منم چتر رتھ مطرب دیوتا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

زبان مین لطف قیل و قال کی خو — وہ صبر و حلم و استقلال کی خو
وہ قوت جسم مین وہ خوش کلامی — وہ دانائی وہ شانِ نیکنامی
گلستان مین گلون کی گل فشانی — وہ فوارون کی حوضون مین روانی
بسنتی فصل کا جوبن نرالا — جو ہر موسم سے ہی مرغوب و اعلیٰ
سری نارد کی دانائی کا جوہر — پہ یہ لوں مین رعنائی کا جوہر
جنابِ ویاس مین طاقت بیان کی — فصاحت بھی بلاغت بھی زبان کی
معلم وہ جو ہی دانا ے کامل — ہی جسکو دولتِ تہذیب حاصل
ہی جسکی خواہشون مین کامیابی — تمنا جسکی پوری ہو شتابی
جو روے فتح کی دکھلائے صورت — وہ طاقت جس سے ہو پوری ضرورت
ہو جس عزت سے حاصل سرخروئی — ہو انسانون مین جس سے نیک خوئی
شرف جس سے ہو حاصل گیانیون مین — سخاوت جس سے آئی دانیون مین
زر و دولت ہو حاصل جس مدد سے — کرے جو دل کو آگہ نیک و بد سے
دلِ شاعر مین موزونی ہو جس سے — سخندانی کی افزونی ہو جس سے
بزرگون مین بزرگی زمانہ — دلِ شہ مین خیالِ حاکمانہ
مین ہی موجب ہون ان سب طاقتون کا — مین صانع ہون جہان کی صنعتون کا
جو ہی بسدیو نامی جادون مین — جو ارجن ہی گرامی پانڈون مین
ہی ان دونون مین بھی طاقت ہماری — بیان کب تک ہو کیفیت یہ ساری

خلاصے مین بیان جو کر دیا ہی
بس اک کوزے مین دریا بھر دیا ہی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

حواسون مین جو دل برتر ہے وہ ہون — جو دانائی کا بھی جوہر ہے وہ ہون
جو کل رُدرون مین شنکر ہین وہ مین ہون — کُبیر اک صاحبِ زر ہین وہ مین ہون
پہاڑون مین سُمیر اعلیٰ ہے پربت — اُسی مین ہے یہ ذاتِ خود بدولت
برہسپت سوام کا اک جو ہین مشہور — جو ہین اسکند و بھرگ نیک دستور
جو گھوڑون مین ہے اوچےّ شروا نامی — جو فیلون مین ہے ایراوت گرامی
جو انسانون مین افضل سب سے ہو شاہ — جو ندیون مین سری گنگا ہین یکاہ
پہاڑون مین ہمالہ کی بلندی — حکیمون مین کپل کی ہوشمندی
میانِ مادہ گاوان کام دھین ایک — میانِ عالمان نارد مُنِ نیک
ہے لفظون مین جو لفظ اوم افضل — درختون مین ہے اعلیٰ سب سے پیپل
جو ہے گایتری چھندون مین نامی — جو شے ہے باعثِ خوش انتظامی
جو دریاؤن مین اعلیٰ ہے سمندر — ہواؤن مین ہوا وہ جو ہے برتر
پرندون مین گرڑ حیوان مین شیر — ہین جنکے نام سے سب جانور زیر
جو کرمون مین ہے افضل خواہشِ زوج — کہ جس سے خلقتِ عالم کا ہے اوج
جو خیلِ چھتری مین تھے بڑے رام — جو سانپون مین بڑا تھا باسکی نام
ہوا جو راچھسون مین بھگت پہلاد — سپاہون مین سکندرا نیک بنیاد
غرض جو ہر جماعت مین ہے اعلیٰ — اُسی مین مین ہون سکن رکھنیوالا
ہے موجوداتِ عالم مین جو اوّل — جو علمون مین ہے وید اک علم افضل
وہ بحثِ پختہ جس سے وہم ہو دور — انھین سب مین ہے میری ذات کا نور
وہ طاقت مارنے کی جو اجل ہے — وہ طاقت جس سے ذاتِ حق اٹل ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

9926

ہدایت وہ کریگا دوسرون کو
جو ایسا شخص ہی اہلِ خبر ہی
جو میری دل سے کرتا ہی عبادت
رسائی ذہن مین ہوتی ہی پیدا
حقیقت میری پھر وہ جانتا ہی
جوانمردی ہی آجاتی اُسی مین
نہین رہتی ذرا بھی دل مین خامی
کہا ارجن نے بیشک تم ہو اعلیٰ
کرشمے احدیت کے سب عیان ہین
جو تم کہتے ہو سچ ہی شک نہین ہی
صفاتِ نیک سے موصوف ہو تم
کرون کیونکر تصوّر مین تمہارا
ذرا کچھ اور کہدو بہرِ تسکین
کہا بھگوان نے ای ارجنِ نیک
نہ وصفون کی بیان کی ہی طاقت
بباطن مین ہمین موجوداتِ کُل مین
جو اعلیٰ تر ہی ہر اک شی مین اک شی
جو روشن سب سے ہی خورشید مین ہمین
جو دیوتون مین ہی شیام لعل و دین ہین ہم

دکھائے راہِ مطلب خود سرون کو
فہیم و حق شناس و نامور ہی
مین اُسکے ذہن مین بنتا ہون طاقت
تو پھر وہ رمزِ مطلب کا ہی شیدا
جو اک ہی اُسے پہچانتا ہی
ہو پیدا جوہرِ ذاتی اُسی مین
ہو واثق میری جا کر اُس کی حامی
تمہارا قول ہی پھل دینے والا
جناب ویاس و نارد سچ خوان ہین
تمہارے قول پر مجھکو یقین ہی
تمہین ڈھونڈون کہان عقل اپنی ہی کم
ہو کیونکر شکل مطلب آشکارا
کہ ہو مسرور و خرم طبعِ غمگین
مین ہمین کونین مین بے نظیر ایک
بیان کیا ہو سکے اسرارِ قدرت
نہان جسطرح ہی خوشبو گل مین
اُسی مین ذات میری جلوہ گر ہی
قمر کے نور کی اُمید مین ہون
جو دیوون مین ہی اندر فضلِ الٰہی مین ہین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

९९४२६

دسوان ادھیاے

بھبوت جوگ یعنی صانع کی قدرت مین

ہوئے بھگوان جی یون محوِ تقریر   سُن ای ارجن جو ہی مطلب کی تدبیر
حقیقت جو ہی میری صاحبِ جاہ   نہین ہین دیوتا بھی اُس سے آگاہ
سبب یہ ہی کہ مین ہون سب کا بانی   مجھی کو ہی قیام جاودانی
جو ہوا آگاہ مجھ سے نیک بنیاد   گناہون سے بری ہو کر ہوا آزاد
تحمل - راستی - عقل منوّر   اُمیدِ رستگاری - موت کا ڈر
حفاظت ظلم سے - سیری ریاضت   خیالِ اعتدال و رنج و راحت
نذّمت - علم - اطمینانِ کامل -   خیالِ نیک و درکِ حق و باطل
کُل انسانون مین یہ سب ہین خیالات   مُحرک ہی بس ان سب کی مری ذات
جو ساتون رکھو ہین مشہور و خردمند   جو برھما کے ہین نامی چار فرزند
ہوا ہی گلشن ہستی جو شاداب   یہ ہین پیدایشِ عالم کے اسباب
خداوندی کی جو تعریف جانے   ارادہ بحث کا پھر وہ نہ ٹھانے
جُدا کیا ہستی آدم ہی مجھ سے   ظہورِ مسکنِ عالم ہی مجھ سے
لگی جس عقل کی لو آتما سے   ہوا تازہ وہ نرگن کی ہوا سے
ہو تپی جسکی خواہش آتما مین   اثر ہوا اُسکے ذکرِ رہنما مین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

११५५

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

१९२८

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(४२)

ऐसा बहुत जानने से है, कौन प्रयोजन पार्थ ? तथैव;
अपने एक अंश से जग को, धारण कर हूँ अचल सदैव ।

تجھے جاننا ایک نکتہ فرض
بہت جاننے سے تجھے کیا غرض
بنا ہیرے اِک انش سے سارا جان
یہ جتنا بڑا جگت طول وعرض

But of what use, O Friend, to thee 42
this multifarious lore of ME ? —
This World entire propped forth in Space
with merest Soul-Spark, . . . I REMAIN.

है उस में ही टिक रहा, थामा मैं संसार।
बहुत जान भी क्या बने, अथाह मेरा विस्तार ॥७२॥
हे अर्जुन ! पीछे फिरो, ज्ञान के यदि दिन रात।
जान मुझे क्या पाओगे, रहूं सदा अज्ञात ॥७३॥

۴۲

ارجن بیکار ہے یہ تطویل
اس کے سُننے سے فائدہ کیا
ہاں بات بس ایک کام کی ہے
ادنیٰ سا ہے مرا اشارا

ہوتا بکجا بیانِ تفصیل
آخر اس کا ہے مُدعا کیا
یہ روح مرے کلام کی ہے
ہوں جس سے میں سب ہیں آشکارا

ؔ پرنتپ یعنی ارجن

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

११५२

अथवा बहुनैतेन किं ज्ञातेन तवार्जुन ॥ विष्टभ्याहमिदं कृत्स्नमेकांशेन स्थितो जगत् ॥ ४२ ॥

दोहा—कहाकरेगोजानिकै, अर्जुनयहविस्तार ।
मदंशसेस्थितमैंहिहूँ, व्यापकसबसंसार ॥४२॥

हे अर्जुन ! अथवा इस बहुत जानकरके तुम्हारे क्या प्रयोजन है मैं इसे सर्व जगत्‌को एक अंशकरके धारण किये भये स्थित हौं ॥ ४२ ॥

इति श्रीमत्सुकुलसीतारामात्मजपंडितरघुनाथप्रसाद-विरचितायां श्रीगीतामृततरंगिण्यां दशमोऽध्याय-प्रवाहः ॥ १० ॥

۴۲ کیا فائدہ سننے جو بہت تجھ سے کہا — بس اتنی بات جان اے مردِ خدا
اپنے اک جزو سے سہارا دیکر — اُس کُل عالم کو ہوں میں تنہا بیٹھا

बहुतविभूतिश्रवणसों तुम्हें प्रयोजन नाहिं ।
एक अंश सो व्याप्त हौं सुन सभ जगके माहिं ॥ ४२ ॥

(۴۲)

مُجملاً کہتا ہوں میں اب چھوڑ کر طولِ کلام
میرے جلوے میں کہیں ہے ساری دنیا کا قیام

४२

अथवा बहुत जानकर इसको क्या करना है ? पाण्डुकुमार ! ।
मैंने अपने एक अंशसे व्याप्त किया है यह संसार ॥

But of what use is the knowledge of all these details to thee, O Arjuna? Having pervaded this whole universe with one fragment of Myself, I remain. (42)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

41.—But, Arjun, what can it avail
To thee, this knowledge vast of Me?
42 By but a fraction of Myself,
I stand supporting all these worlds.

۴۱ - جہاں دیکھو شوبھا - سچائی و نور
جہاں بل سے کوئی پرش ہووے پور
تو ایسا سمجھ پیارے ارجن بھلا
میرے تیج کا انش اس میں ضرور

Whatever glory, beauty, strength, 41
from any creature may shine forth,
Springs, be thou sure, from Ray minute
of My own Splendour, rayed forth there.

वास्तव में मेरे तेज के, अंशसे उत्पन्न मान।
सभी विभूति सुयुक्त जो, ओजस्वी श्रीमान् ॥ ७० ॥
सत्त्व भूत अप्राणि अरु, प्राणि सुवैभवयुक्त।
जग समग्र इक अंश मम, से ही सकल संयुक्त ॥ ७१ ॥

۴۱

ندرت آمیز و حیرت افزا
قدرت کا ہے کمال جن میں
جو تاب و تواں میں ہیں یگانہ
اک شمۂ نور سے ہویدا

جتنی بھی زمانہ میں ہیں اشیا
ہے عکس فگن جمال جن میں
طاقت کا ہیں جو اک خزانہ
سب میری ہی ذات سے ہیں پیدا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

११५०

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

१०/४१

यद्यद्विभूतिमत्सत्त्वं श्रीमदूर्जितमेव वा ॥ तत्तदेवाऽवगच्छ त्वं मम तेजोंऽशसंभवम् ॥ ४१ ॥

दोहा–जोकछुयासंसारमें, काहूगुणअधिकाय ।
सोसबमेरोतेजहै, दीनोंतोहिंबताय ॥ ४१ ॥

जो जो प्राणी ऐश्वर्यवान्, शोभायमान् अथवा बडा होय सो सो मेरे तेजके अंशयुक्त है ऐसे तुम जानो ॥ ४१ ॥

۴۱۔ جو جو کہ جہاں میں ہیں قدرت والے — جن میں ہے جمال یا جلال اے پیارے
تو سب کو یہی سمجھ نظر آتے ہیں — کچھ کچھ مرے جلال کے نظارے

दोहा--जो प्रधान जग वस्तु है शोभासंयुत ओर ।
तेजवंत अरु जोय हो अंश जान तिस मोर ॥ ४१ ॥

(۴۱)

جسمیں طاقت خوبی و تکمیل ہے یہ جان لے
اُسکی پیدائش ہے اِک شمّہ سے میرے نور کے

४१

वैभव, लक्ष्मी या प्रभावसे युक्त वस्तु जो है मतिमान ! ।
बस, मेरे ही तेज-अंशसे उपजी हुई उसे तू जान ॥

Whatsoever is glorious, good, beautiful, and mighty, understand thou that to go forth from a fragment of My splendour. (41)

(४१)

जितने भी ऐश्वर्यवान हैं, शक्ति और लक्ष्मी सम्पन्न:
वे सब मेरे तेज अंश से, हुए जगत में हैं उत्पन्न ।

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

40. Whatever is of glory, strength,
41 Of beauty, too, know all to be
A showing forth of but a part
Of My own Splendour infinite.

۴۰ - بہت ہے اننت ہے وبھوتی میری

یہ قدرت عجائب انوپی میری!
کہا تجھ کو موٹا و تھوڑا نمونہ
یہ بے انت ہے وشو روپی میری

Of My divine projected Rays 40
there is no end, O Foes' Torment;
This litany of My Display
is sung by way of instance brief.

दिव्य विभूतियों का मेरी, परम तपस्वि ! अन्त।
नहीं कोई संक्षेप से, वरणीं अतः- अनन्त ॥ ६८॥

विभूति निज विस्तार का, वर्णन किया उद्देश।
मैं ने किंचित् ही यहां, देने तुम्हें उपदेश ॥ ६९ ॥

۴۰

ہمراز و رفیق اے پرنتپ — دمساز و شفیق اے پرنتپ
جلوے میرے ہیں ندرت آمیز — پر نور لطیف حیرت انگیز
کچھ تم پہ یہ گو کئے نمایاں — لیکن ان کا نہیں ہے پایاں
جو ذکر مری زبان پر ہے — اک ان کا بیان مختصر ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

नांतोऽस्ति मम दिव्यानां विभूतीनां परंतप ॥ एष तूद्देशतः प्रोक्तो विभूतेर्विस्तरो मया ॥ ४० ॥

दोहा—मेरीदिव्यविभूतिको, अंतनजान्योंजाय ।
यहतोथोरोसोकह्यो, मोविभूतिकोभाय ॥ ४० ॥

हे अर्जुन ! मेरी दिव्य विभूतिनका अंत नहीं है परंतु यह विभूतिकां विस्तार मैंने संकेतमात्रसे कहाहै ॥ ४० ॥

۴۰ جتنے ہیں مرے یہاں خدائی کے ظہور　ان کی نہیں انتہا سمجھ سے ہیں دور
تفصیل تجھے بتائی جو کچھ میں نے　تمثیلاً ہی سمجھ تو اے اہل شعور

दिव्यविभूतिनको मम अंत नहीं सुन राय ।
निजविभूति विस्तर कह्यौ इह संक्षेप बनाय ॥ ४० ॥

(۴۰)

درحقیقت میرے نادر شیوے ہیں بے شمار
گرچہ میں نے اب انہیں ظاہر کیا بالاختصار

४०

मेरे दिव्य विभूतिवर्गका अन्त नहीं तू कभी विचार ।
बस, दिग्दर्शन-हेतु कहा है यह विभूतियोंका विस्तार ॥

There is no end of My divine powers, O Parantapa. What has been declared is illustrative of My infinite glory. (40)

(४०)

मेरी दिव्य विभूति आदि का, नहीं पा सकता कोई अन्त;
कहा यहाँ संक्षेप मात्र ही, तुझ से मैं ने द्रोपदि-कन्त !

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

39. O foe-tormentor —Parantap—
My heavenly Glories endless are,
A sample only have I given
Of My own Glories' vast extent.

۳۹ - جہاں تک پرانی کا وستار ہے
چراچر کی جتنی پیداوار ہے
میں اِس سب کا کارن حقیقی ہؤا
میرے بن ناممکن یہ سنسار ہے

Whate'er the subtle, deathless Seed 39
of any creature, *that* am I.
No being, moving or inert,
can *be* at all, except for ME.

और जो सब ही प्राणियों, का तू माने बीज।
अर्जुन जान मुझे वहीं, मैं ही सकल जगबीज॥ ६६॥
प्राणि कोई ऐसा नहीं, जंगम अथवा स्थिर
मुझ से बिना होवे कोई, जो जीवित वा स्थिर॥ ६७॥

۳۹

جو کچھ بھی بنائے دو جہاں ہے — میرا ہی وہ پہلوئے عیاں ہے
ارجن میں ہی اصل رنگ و بو ہوں — تخمِ گلزار در نمو ہوں
حیوان ہوں یا ہوں وہ جمادات — سب میں موجود ہے مری ذات
حرکت والی جمود والی — مجھ سے نہیں کوئی چیز خالی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

यच्चापि सर्वभूतानां बीजं तदहमर्जुन
न तदस्ति विना यत्स्यान्मया भूतं
चराचरम् ॥ ३९ ॥

दोहा–सबजीवनिकोबीजहौं, अर्जुनमोकोजानि ।
स्थिरचरयासंसारमें, मोविनकछूनमानि ॥३९॥

हे अर्जुन ! सर्वभूतोंका जो आदिकारण है सो मैं हौं; जो चराचर भूत मेरे विना होवे सो नहीं है ॥ ३९ ॥

۳۹. القصہ تخم ہے جو کل عالم کا وہ میں ہی ہوں تجھسے کہوں اے ارجن کیا
قائم متحرک نہیں کوئی مخلوق جو میرے بغیر ہو سکی ہو پیدا

दोहा–सकलभूतकारण तथा मैं हूं सुन मन लाय ।
वस्तु नहीं वह कोइ जग मम विन जो ठहराय ॥ ३९

(۳۹)

اے دھننجے تخم ہوں میں ساری موجودات کا
کون ساکن اور متحرک میں ہے میرے سوا

३९

जो कुछ बीज भूतवर्गोंका है वह मैं हूँ, इसी प्रकार ।
मेरे बिना चराचर कोई नहीं कहीं भी पाण्डुकुमार ! ॥

And whatsoever is the seed of all beings, that am I, O Arjuna; nor is there aught, moving or unmoving, that may exist bereft of Me. (39)

(३९)

सब भूतों में बीज-रूप-वत, रहता मेरा सतत प्रभाव;
नहीं चराचर कोई ऐसा, जिस में मेरा रहे अभाव ।

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

38. And Arjun, whatsoe'er the seed
Of living creatures that I am,
No moving or unmoving thing
Can have existence but for Me.

۳۸- مجھے جان راجوں کا ڈنڈ یا سزا
عدالت کے اندر کھڑا ہوں نیاء
سبھی مخفیوں سے مجھے جان چپ
میرے گیان کا گیانی کو آسرا

The Tyranny of tyrants,* I, 38
the Scheme of them that look to win;
Of guarded secrets, Silence, I,
and Knowledge in the Men who *know*.

इन्द्रिय-निग्रहि जनों में, हूं निग्रह मैं आप।
विजयके इच्छुक सभी में, विजयनीति निष्पाप ।।६४।।
गुप्तभेद गण में मुझे, मौन सदा ही मान।
ज्ञानयुक्त सभी ज्ञानियों, का विज्ञान पहिचान ।।६५।।

۳۸

حاکم میں ہوں اختیار تعزیر
دیتا ہوں میں سزائے تقصیر
جن کو ہے خیال فتح نصرت
ان میں ہوں میں سبیل حکمت
اسرار میں نکتۂ خفی ہوں
آئینہ برنگ خامشی ہوں
جو ہیں آگاہِ دفتر علم
اُن میں مجھ سے ہے جوہر علم

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

१.१४४

३८

दंडो दमयतामस्मि नीतिरस्मि जिगीषताम्॥ मौनं चैवास्मि गुह्यानां ज्ञानं ज्ञानवतामहम् ॥ ३८ ॥

दोहा–दंडवतिनमेंदंडहौं, जीतवंतकोनीत ।
ज्ञानिनमेंहौंज्ञानसम, मौनदुरावनरीत ॥ ३८ ॥

स्ववशकर्तनेमें दंड हौं, जैय चाहनेवालोंमें नीति हौं गुप्तकरनेके उपायोंमें मौन हौं; ज्ञानिनमें मैं ज्ञान हौं ॥ ३८ ॥

۳۸ دیتے جو سزا ہیں اُن کی میں ہی ہوں سزا — اور فاتحوں کی مدبّری ہیں ہوں سدا
اسرار خفی میں میں ہی خاموشی ہوں — اور گیانیوں کا گیان ہوں میں ہی سچا

दंड जो दंड करते तहँ, जय कर्ताकी नीति ।
ज्ञानवन्तको ज्ञान मैं, गोप्यन मौन सुरीति ॥ ३८ ॥

(۳۸)

حکمرانوں میں سیاست فاتحوں میں راستی
عالموں میں بحث اور اسرار میں ہوں خامشی

३८

दण्ड शासकोंमें मैं ही हूँ जयवालोंकी नीति प्रधान ।
गुह्योंमें अति गुह्य मौन हूँ और ज्ञानियोंमें हूँ ज्ञान ॥

Of rules I am the sceptre; of those that seek victory I am statesmanship; and of secrets I am also silence; the knowledge of knowers am I. (38)

(३८)

दण्ड, दमनकारियों का हूँ, विजयकांक्षा की मैं नीति;
ज्ञानी गण का ज्ञान और हूँ, गुह्यों की गुप्त-गति रीति ।

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

37. And of the Vṛishṇis, Vāsudev,
And of the Pāṇḍavs, Dhananjay,
Amongst the sages I am Vyās,[46]
Of poets, Ushanas the bard.[47]

۳۷- میں وسدیوسُت یادوؤں کا پیارا
دھننجے میرا نام پانڈو دولارا
مُنن میں مُنی ور میں ہوں ویدویاس
کوی ور شُکر رُوپ جانو ہمارا

Of Vṛshṇīs, Vāsudév' am I, 37
Wealth-Winner among Pāṇḍavās ;
Of silent Mystics, Vyāsa, I,
of Sages, Ushanā the Sage.

उत्साह अरु सत्त्व हूं, कृष्ण यादवों में।
वसुदेवसुत वृष्णिकुल, का प्रदीप जग में ॥ ६२ ॥
अर्जुन पण्डुसुतों में मुनियों में हूं मैं व्यास।
कवियों में मैं शुक्र पुनः, संजवनी व्यास ॥ ६३ ॥

۳۷

ممتاز ہے مجھ سے نسلِ برشنی
اور اس میں ہوں واسدیو میں ہی
ہستی مری پانڈوؤں میں بھی ہے
ان میں مرا نام ہے دھننجے
مُنیوں کی صفوں میں ویاس ہوں میں
عارف ہوں میں حق شناس ہوں میں
گردوں پیما سخنوروں میں
ہوں میں اُشنا سخنوروں میں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

वृष्णीनां वासुदेवोस्मि पांडवानां धनंजयः ॥ मुनीनामप्यहं व्यासः कवीनामुशना कविः ॥ ३७ ॥

दोहा–यदुकुलमेंहौंकृष्णहौं, अर्जुनपांडवमाहिं ।
मुनिनमांझहौंव्यासमुनि, गनौशुक्रकविताहि ३७

वृष्णिवंशिनमें वासुदेव यहां वसुदेवपुत्रत्व मात्र विभूति जानना पांडवमें अर्जुन तुम हो सो श्रेष्ठ विभूति हो इससे तुमभी मैं हौं, मुनिनमें व्यासजी मैं हौं, कवि जो शास्त्रदर्शी उनमें शुक्राचार्य कवि मैं हौं ॥ ३७ ॥

۳۷ میں ورشنیوں میں واسودیو اسیجا ہوں — اور پانڈوؤں میں ارجن دانا ہوں
جتنے ہیں مُنی ان میں سے ہوں میں ہی تو ویاس — اور شاعر جتنے ہیں ان میں اُشنا ہوں

दोहा–वासुदेव वृष्णिन महँ, अर्जुन पांडवमाउं ।
मुनियनमें मैं व्यास अरु कवियन शुक्र कहाउं ॥ ३७

(۳۷)

کرشن ہوں یادوں میں ارجن پانڈوؤں کا پیشوا
عارفوں میں ویاس ہوں اور شاعروں میں اُوشنا

३७

यादवगणमें वासुदेव हूँ अर्जुन पाण्डुसुतोंमें आर्य ! ।
मुनियोंमें मैं व्यासदेव हूँ कवियोंमें हूँ शुक्राचार्य ॥

Of the Vrishnis * Vâsudeva am I; of the Pàndavas * Dhananjaya; of the Sages † also I am Vyàsa; of poets Ushanâ the Bard. (37)

(३७)

वासुदेव यादव-कुल में हूँ, पाण्डव-कुल में अर्जुन रूप;
मुनियों में हूँ व्यास और, कवियों में हूँ मैं शुक्र स्वरूप ।

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

36. Of those who cheat I Gambling am,
And Splendour of the splendid I,
I Vict'ry am, I'm Industry,
And Goodness of the good I am.

۳۶- چھلی لوگوں میں تو مجھے جوّا جان
میرا تیج سب تیج والوں میں مان
میں جے ہوں میں اوّم اور میں ہوں سچائی
ستیا والوں میں ستو میرا پہچان

I am the gambler's cunning skill,§ 36
of heroes, I am Heroism ;
Success am I, Resolve am I;
yea, Goodness of the good am I.

۳۶

جن کا ہے طریق جعلسازی ان میں ہوں میں قمار بازی
ارباب اثر میں ہوں اثر میں نُصرت مندوں میں ہوں ظفر میں
جن کی مضبوط ہے عقیدت ان میں ہوں میں فیصلہ کی قُوّت
جو ہیں آئینہ دار نیکی ان میں ہوں میں شعار نیکی

10

छलियों में मैं हूं जुआ, तेजस्वियों का तेज। (36)
निश्चय हूं मैं जीत हूं, उत्साहियों में सुतेज ॥ ६९ ॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

११४०

१०/३६

द्यूतं छलयतामस्मि तेजस्तेजस्विना-
महम् ॥ जयोऽस्मि व्यवसायोऽस्मि
सत्त्वं सत्त्ववतामहम् ॥ ३६ ॥

दोहा—जूवाहौंसबछलनिमें, तेजस्विनमेंतेजु ।
जयअरुउद्यमसत्यहौं, सतुसतवंतनिमेंजु ॥ ३६॥

छलकारिनमें जूवा व तेजस्विनमें तेज मैं हौं, जीतने वालोंमें जय हौं निश्चयवालोंमें निश्चय हौं, उदारनमें उदारता मैं हौं ॥ ३६ ॥

۳۶۔ جتنی کہ دغائیں ہیں میں ہوں اُن میں جُوا — اور اہل جلال میں جلال اُن سب کا
میں ہی ہوں فتح اور میں ہی تصدیق — اور اہل صفا میں اُن کا صدق اور صفا

तेजवंतको तेज अरु, द्यूतहु छलिनमाय ।
सत्त्ववंतको सत्त्व, जय, व्यवसायिन व्यवसाय ॥ ३६ ॥

(۳۶)

شان ہوں میں شان والوں میں فریبوں میں جُوا
سعی و زور و کامیابی ہوں میں طاقتدار کا

३६

हूँ छलियोंमें द्यूत पार्थ ! मैं तेज तेजवानोंका जान ।
जय, निश्चय हूँ और मुझे ही सत्त्वशीलका सत्त्व बखान ॥

I am the gambling of the cheat, and the splendour of splendid things I; I am victory, I am determination, and the piety of the pious I. (36)

(३६)

द्यूत रूप छलियों में रहता, तेजस्वियों में तेज समान;
निश्चय सत्व शील वालों का, मैं ही जग में सत्व महान ।

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

35. Of *sāmans* [42] I'm the chiefest Chant,
Of metres I'm the Gāyatri,[43]

November [44] I'm of all the months,
Of seasons flower-laden Spring.[45]

۳۵- برہت سام جوں گانوں ہیں مزیدار
چھندوں میں گایتری یوں اچار
مہینوں میں جانو مجھے ماگھ ماس
میں پھولوں کا کرتا ہوں موسم بہار

35

Of Sāman chants, 'Great Sāman', I,
of metres, I am Gāyatrī;
I, Mārgashīrsha†, Month of months,
of seasons, flower-laden Spring.

हूं सभी सामों में बृहत्, छन्दों में गायत्र।
मासों में अगहन, ऋतू, पुष्पवती सर्वत्र ॥ ६० ॥

۳۵

گانے والی جو ہیں مناجات
برہت سام ان میں ہے مری ذات
چھندوں میں روش مری عجب ہے
میرا گایتری لقب ہے
جتنے بھی مہینے ہیں مقرر
ان میں ہوں ماگھ سب سے برتر
فصلوں میں بھی میں ہی رونما ہوں
یعنی موسم بسنت کا ہوں

११३८

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

३५

बृहत्साम तथा साम्नां गायत्री छंदसामहम् ॥ मासानां मार्गशीर्षोऽहमृतूनां कुसुमाकरः ॥ ३५ ॥

दोहा—महासामहौंसाममें, गायत्रीहौंछंद ।
मार्गशीर्षहौंमासमें, ऋतुवसंतसुखकंद ॥ ३५ ॥

तैसे सामवेदके मंत्रोंमें बृहत्साम, छंदों में गायत्रीछंद मैं हौं महीनोंमें मार्गशीर्ष ऋतुनमें वसंत मैं हौं ॥

۳۵۔ سب سامون میں مجھے برہت سام
منگسر کا مہینہ ہوں مہینوں میں ہیں
چھندوں میں وہ چھند جس کا گایتری نام
اور موسموں میں بہار اے نیک انجام

दोहा—बृहत्साम मैं साममें, गायत्री छँद संत ।
मासनमें मगसिर तथा, ऋतुअनमाहँ वसंत ॥ ३५ ॥

(۳۵)

چھند ہوں گایتری راگوں میں برہت کا ملہار
میں مہینوں میں ہوں منگسر موسموں میں ہوں بہار

३५

सामगानमें बृहत्साम हूँ छन्दोंमें गायत्री छन्द ।
मासोंमें मैं मार्गशीर्ष हूँ ऋतुओंमें वसन्त सुखकन्द ॥

Of hymns also Brihatsâman; Gâyatrí of metres am I; of months I am Mârgasîrsha; of seasons the flowery. (35)

(३५)

मैं हूँ बृहत्साम सामों में, छंदों में गायत्री छंद;
मार्गशीर्ष मासों में एवम्, ऋतुओं में वसन्त हरिनंद ।

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

34. And I am all-devouring Death,
And Source of all that is to be;
'Mongst females [41] I'm Forgiveness, Speech,
Fame, Mem'ry, Fortune, Courage, Mind.

۳۴۔ میں ہوں موت چوروں کا سردار ہوں
میں تقدیر کو کرتا بیدار ہوں!
میں لیش اور شوبھا میں ہوں حافظہ
بدھی اور دھیرج کھیماں نار ہوں

Yea, both all-grasping Death am I, 34
and Well-Spring of whate'er shall be;
Of feminine Things, Fortune, Fame,
Speech, Memory, Wit, Patience, Faith.

वाणीलक्ष्मी सुकीर्त्ति: स्मृति: क्षमा दिव्य नार । (३४)
मेधा धृति: सभी नारियों, में सर्वोत्तम नार ॥ ५९ ॥

۳۴

آمادۂ محشر فنا ہوں — میں ضدِّ حیات ہوں قضا ہوں
کرتا ہوں بہم بقا کے ساماں — ہستی کا مجھی سے پھر ہے امکاں
توقیر تونگری فراست — گویائی کی حافظہ کی قوت
پامردی و خوئے چشم پوشی — تانیث میں سب ہیں ذات میری

26

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

११३६

मृत्युः सर्वहरश्चाहमुद्भवश्च भविष्य-
ताम् ॥ कीर्तिः श्रीर्वाक्च नारीणां
स्मृतिर्मेधा धृतिः क्षमा ॥ ३४ ॥

दोहा–जोसबकोसंहरतहौं, औरउपावनहार ।
श्रीकीरतिसरस्वतिक्षमा; हौंहिंबुद्धिसम्हार ३४॥

सर्वका हरनेवाली मृत्यु मैं और आपकी बढती चाह-
नेवालों में उद्भव याने बढती मैं हौं; स्त्रीजनोंमें कीर्त्ति,
श्री, वांक, स्मृति, मेधा, धृति और क्षमा मैं हौं ३४

ہم ہیں وہ موت ہوں جس نے نہ کسی کو چھوڑا — مبداوہ کہ سب ہوتے ہیں اس سے پیدا
الفاظ مؤنث میں شری۔ کیرتی۔ واک — میدھا دھرتی۔ سمرتی ہوں اور چھما

श्री स्मृति मेधा शारदा क्षमा कीर्ति धृति जान ।
नारिनमें, अरु मृत्यु हौं; जन्म जातकौ मान ॥ ३४ ॥

(۳۴)

میں ہوں پیدائش کا منبع اور مخزن موت کا
عورتوں میں خلق۔ نیکی۔ حافظہ۔ حلم وحیا

३४

क्षयकारी हूँ मृत्यु सभीकी, आगे सबका जन्म-स्थान ।
कीर्ति, श्री, वाणी, धृति, मेधा, स्मृति, क्षमा स्त्रीगणमें जान ॥

And all-devouring Death am I, and the origin of all to come; and of feminine qualities, fame, prosperity, speech, memory, intelligence, constancy, forgiveness. (34)

(३४)

सर्व हरी मैं मृत्यु, और हूँ, जन्मोद्भव-कारण मतिरास ! ;
हूँ नारीगण में श्रीः-धृति,-यश,-मेधा,-वाणी,-क्षमा-विकास ।

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

33\. Of letters I the Alpha am,
And Dvandv [39] of all conjunctive forms,
I also am eternal Time,
And the Supporter facing all.[40]

۳۳- مجھے جان اکھروں سے پہلا اکار
مجھے پھر سماسوں سے دوندی بچار
میں ہوں کال جس کو نہیں کال ہے
سرو وشو کا جان مجھ کو آدھار

33

Of letters, I am 'A', the First,
of all compounds, the *dvandva** pure,
I am unageing Time as well,
and World-Upholder, fronting all.

वर्णों में हूं अकार मैं, द्वंद्व समासों में ।
सर्वमुखी आधार हूं, जगधर्ताओं में ॥ ५७ ॥

अविनाशी मैं काल हूं सबसंहारी मौत । 33
होने वालों की उत्पत्ति, उत्पन्न हुओं की मौत ॥५८॥

۳۳

میں صورتِ حرفِ منکشف ہوں — اکھشر میں اکار ہوں، الف ہوں
ہیں ان کے وصال کی بھی ہوں شان — میں دُوند ہوں اور سماس کی جان
بیگانۂ حدّ و انتہا ہوں — میں وقت ہوں اور لا فنا ہوں
جلوہ ہے جہاں میں عام میرا — ہے اس کا رکھاؤ کام میرا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

अक्षराणामकारोऽस्मि द्वंद्वः सामा-
सिकस्य च ॥ अहमेवाक्षयः कालो
धाताहं विश्वतोमुखः ॥ ३३ ॥

दोहा-अक्षरमाहिंअकारहौं, द्वंद्वसमासनिजानि ।
हौंहींअक्षरकालहौं, धातामोकोमानि ॥ ३३ ॥

अक्षरोंमें अकार हौं समासनमें द्वंद्वसमास, अक्षय कालँ मैं चौतरफ मुख जिसके ऐसा सर्वनका भरनेपोषने-वाला मैं हौं ॥ ३३ ॥

۳۳ حرفوں میں الف ہوں سماسوں میں دوند — ہوں وقت زوال کا نہیں جس میں گزند
کرموں کے پھل کا دینے والا ہوں میں — جس کا منہ ہر طرف ہے اے دانشمند

दोहा--वर्णोंमें हुँ अकार मैं द्वंद्वसमास समास ।
अखंड काम मैं कालमें, सृष्टीकर कमलास ॥ ३३ ॥

(۳۳)

میں ہوں حرفوں میں الف ترکیب لفظی میں عطف
ذاتِ لافانی کی صورت نُور افگن ہر طرف

३३

हूँ अकार सारे वर्णोंमें द्वन्द्व समासों-बीच विशाल ।
और सर्वतोमुखी विधाता हूँ मैं भारत ! अक्षय काल ॥

Of letters the letter 'A' I am, and the duality of a compound;* I also everlasting Time; I the Supporter whose face turns everywhere. (33)

(३३)

हूँ अकार मैं अक्षरादि में, सकल समासों में हूँ द्वंद;
मैं हूँ अक्षय काल तथा हूँ, चतुरमुखी धाता निर्द्वंद ।

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

32. And of creations I'm the Source,
The Middle and the Terminal,

Of sciences Self-knowledge I,
And Vād [38] amongst the arguments.

۳۲- مجھے جان سرشٹی کرم کا چلاتا
مجھے جان مدھ اور میں ہوں مُکاتا
سبھی علموں میں میں ہوں علم روحانی
کہیں بحث ان میں ہو بنتی دوہاتا

Of all creations Dawn and End, 32
and Noonday am I too, O Friend ;
Of sciences, SELF-KNOWLEDGE, I,
of speakers, I am Speech Herself.

अध्यात्म सुज्ञान हूं, सकल ज्ञान सुप्रसिद्ध। (३२)
वादीजनों का वाद मैं, उत्तम जो जग सिद्ध ॥ ५६ ॥

۳۲

ارجن ہے جو یہ کتاب دُنیا میں ہی اس کا ہوں باب پہلا
حصّہ ہوں میں اس کے درمیاں کا ہوں وسط تمام داستاں کا
میں ہی اس کا ہوں آخری باب ہوتا ہے مُجھی پہ ختم یہ خواب
میں ہوں علموں میں علمِ عرفاں میں بحث میں ہوں دلیل و بُرہاں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

१९३२

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

१०/३२

सर्गाणामादिरंतश्च मध्यं चैवाहमर्-
र्जुन ॥ अध्यात्मविद्या विद्यानां वा-
दः प्रवदतामहम् ॥ ३२ ॥

दोहा–अध्यातमविद्यानमें, वादवादियनमाहिं ।
आदिअंतअरुमध्यहूँ, सबैसृष्टिकोनाहिं ॥ ३२ ॥

सर्ग जो ब्रह्माके दिवस उनमें आदि उत्पत्तिकारक अंत प्रलयकारक और मध्य रक्षकभी मैं हौं. हे अर्जुन! सर्वविद्यानमें अध्यात्मविद्या वादकरनेवालोंमें वाद याने सिद्धांत मैं हौं ॥ ३२ ॥

۳۲۔ جتنی پیدائشیں ہیں اے نیک انجام — اُن کا آغاز وسط اور ہوں انجام
علموں میں یہاں علم الٰہی ہوں میں — اور واد ہوں بحث کرنے والوں میں عالم

मैं ही करतौ सर्गके अंत मध्य अरु आद ।
आत्मशास्त्र हौं शास्त्रमें, वादिनको हौं वाद ॥ ३२

(۳۲)

میں ہوں موجودات کا آغاز و وسط و خاتمہ
حکمتوں میں خود شناسی منطقوں میں فلسفہ

३२

सृष्टिमात्रका आदि अन्त हूँ और मध्य हूँ मैं ही पार्थ ! ।
विद्यामें अध्यात्म-ज्ञान हूँ वादिजनोंमें वाद यथार्थ ॥

Of creations the beginning and the ending, and also the middle am I, O Arjuna. Of sciences, the science concerning the SELF; the speech of orators I. (32)

(३२)

आदि, मध्य, अन्त मैं ही हूँ, सकल सृष्टियों का हे पार्थ;
ब्रह्म विद्या हूँ विद्या में, वाद रहूँ जब हो शास्त्रार्थ ।

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

9939

31. Of purifiers I am Wind,
Of weapon-wielders Rām[35] himself,
Of fishes I the Makar[36] am,
And of the rivers Jāhnavi.[37]

۳۱- پون سب سے ہیں تیز رفتار ہوں
شری رام بن کر دہنش دہار ہوں
جلوں بیچ جانو مجھے مگر مچھ
وہ ندیوں میں ہیں گنگا کی دہار ہوں

Of cleansers, cleansing Wind am I, 31
of Weapon-wielders, Rāma's Self;
Of deep-sea monsters, Makara,¶
the Ganges 'mid all streams am I.

गंगाजी हूं मैं स्वयं, सृष्टि का आदि अन्त।
मध्य भी अर्जुन हूं पुनः, मैं भगवान् अनन्त ॥ (३१) ५५ ॥

۳۱

جتنی چیزیں ہیں تیز رفتار — اُن میں ہے مرا ہوا سے اظہار
رہتا ہے جنہیں سلاح سے کام — ان میں مری ذات پاک ہے رام
آبی جسموں میں ہوں مگر میں — رتبہ رکھتا ہوں بیشتر میں
جتنے بھی رواں دواں ہیں دریا — اِن میں گنگا ہے نام میرا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

१९३०

९०/३१

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

पवनः पवतामस्मि रामः शस्त्रभृतामहम् ॥ झषाणां मकरश्चास्मि स्रोतसामस्मि जाह्नवी ॥ ३१ ॥

दोहा–उच्चालनिमेंपवनहौं, शस्त्रधरनिमेंराम ।
जलजंतुनमेंमकरहौं, नदीगंगअभिराम ॥ ३१ ॥

पवित्रकारकोंमें पवन हौं शस्त्रधारिनमें राम साक्षात् मैं हौं. यहां अस्त्रधारणमात्र विभूति है मच्छनमें मकर हौं प्रवाहवालोंमें श्रीभागीरथी हौं ॥ ३१ ॥

اشلوک میں ہی ہوں پاک کرنیوالوں میں ہوا — اور رام ہوں سب اسلحہ داروں میں بنا
ہوں مچھلیوں میں میں ہی مگرمچھ ارجن — اور دریاؤں میں جان مجھ کو گنگا

दोहा--शस्त्रधरनमें राम हौं गतिवालनमें बात ।
जलजविनमें मकर म, नादिअन गंगा तात ॥ ३१

(۳۱)

میں ہوا چلنے میں ہوں لڑنیمیں دشرتھ کا پسر
سارے دریاؤنمیں گنگا مچھلیوں میں ہوں مگر

३१

वायु वेगवानोंमें मैं हूँ शस्त्र-धारियोंमें हूँ राम ।
मीनवर्गमें मकर, जाह्नवी सरिताओंमें, मेरा नाम ॥

Of purifiers I am the wind: Rama of warriors I; and I am Makara of fishes; of streams the Gânga am I. (31)

(३१)

मैं हूँ पवन वेग वालों में, शस्त्र धारियों में हूँ राम;
मत्स्यों में हूँ मकर, प्रवाहों में, गङ्गा हूँ मैं अभिराम ।

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

30. Of *Daityas* know Prahlād [32] I am,
Of reckoners I'm Time itself,
Of beasts I am the King of beasts,[33]
And Vainateya [34] of the birds.

۳۰۔ ہیں دیتّوں میں پرہلاد نامی ہؤا
سرو کال کا تو ہیں یامی ہوا۔
مرگوں ہیں مجھے جان تو شیر نہ
گرڑ ہیں بنا سرو گامی ہؤا

30

Of Titans§ all, Prahlad' the Good,
of reckoners, Time's Self am I;
Of beasts, I am the King of Beasts¶,
and Vainatéya‖ 'mid all birds.

۳۰

ان کی دُنیا ہے مجھ سے آباد — مشہور ہوں دیتّوں میں پہلاد
سب کی شکل مآل ہوں میں — اسباب فنا میں کال ہوں میں
ضیغم ہوں میں ہزبر ہوں میں — چوپاؤں میں شیر ببر ہوں میں
اُڑنے والے ہیں جتنے اجسام — ہے ان سب میں گرڑ مرا نام

नश्वर काल हूं में स्वयं, गणकों का सिरताज । (30)
जंगम वर्ग में सिंह मैं, गरुड पक्षिगणराज ॥ ५३ ॥
पवित्र कर्ता पवन मैं, शस्त्रधारी हूं राम । (31)
मगरमच्छ मच्छलियों में नदियों में अभिराम ॥ ५४ ॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

प्रह्लादश्चास्मि दैत्यानां कालः कलयतामहम् ॥ मृगाणां च मृगेंद्रोऽहं वैनतेयश्च पक्षिणाम् ॥ ३० ॥

दोहा–दैत्यनमें प्रहलाद हौं, प्रेरनहारोकाल ।
सिंहजुहौंसबमृगनमें, पक्षिनमेंरिपुव्याल ॥३०॥

दैत्यनमें प्रह्लाद हौं, अनर्थकारककी गिनतीकारकोंमें मैं काल हौं, मृगोंमें मैं सिंह हौं. पक्षिनमें गरुड हौं ॥ ३० ॥

۳۰ جتنے دیتیہ ہیں اُن میں ہوں میں پہلاد — میں ہی ہوں محاسبوں میں وقت میعاد
میں شیر نر ہوں سارے چوپایوں میں — اور طائروں میں گرڑ ہوں لے نیک نہاد

दैत्यनमें प्रल्हाद हौं, मृत्यु अनर्थन माउं ।
चौपायनमें सिंह हौं पक्षिन गरुड कहाउं ॥ ३० ॥

(۳۰)

دیتیوں میں ہوں میں پہلاد اور زمانوں میں فنا
کُل پرندوں میں گرڑ شیرِ ببر ہوں چارپا

३०

मैं प्रह्लाद दानवोंमें हूँ ग्रसनेवालोंमें हूँ काल ।
मैं पशुओंमें सिंह बली हूँ विहगोंमें हूँ गरुड विशाल ॥

And I am Prahlâda of Daityas ;† of calculators Time am I ; and of wild beasts I the imperial beast ; ‡ and Vainateya of birds. (30)

(३०)

दैत्यों में प्रहलाद, काल हूँ, ज्योतिर्विद गण को जो श्रेष्ठ;
पशुओं में हूँ सिंह, गरुड़ हूँ, खग-वृन्दों में धर्म-ज्येष्ठ ।

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

9926

29. And of the snakes I am Anant,[28]
Of water-dwellers Varuṇ,[29] I,

Of *Pitris* I am Aryaman,[30]
And of controllers I am Yam.[31]

۲۹- مجھے جان ناگوں سے پیارا اننت
جلوں میں ورن دیو ہوں جل کا جنت
پتر لوک میں اریما نام میرا

میں یم ہوں مجھے سادھتے خوب سنت

29

Of serpents I am Cyclic Law,‡
of ocean-dwellers, Water-God;
Of ancestors, the King of Manes,
of Rulers, I am Self-control§.

नागों में हूं शेष मैं, जलचर मध्य सुवरुण ॥
पितरों में हूं मैं अर्यमा, शासक राज सुकरुण ॥ ५१ ॥
यम दैत्यों में जान तू भक्तराज प्रल्हाद ।
जिस का नाम उच्चारते, जन पावे आल्हाद ॥ ५२ ॥

۲۹

فایق ناگوں میں ہوں میں سب سے
مشہور ہوں شیش کے لقب سے
مسکن ہے جہانِ آب میرا
اس میں ہے برن خطاب میرا
پتروں میں بھی میں ہی جلوہ زا ہوں
ممتاز بنامِ آریما ہوں
ہوں میں نظمِ جہاں کا سرتاج
کہتا ہے مجھے زمانہ یم راج

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

११२६ Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

१०/२९

अनंतश्चास्मि नागानां वरुणो यादसामहम् ॥ पितॄणामर्यमा चास्मि यमः संयमतामहम् ॥ २९ ॥

दोहा—नागनिमाँझअनंतहौं, वरुणजुहौंजलजंतु ।
पितरनिसेंहौंअर्यमा, यमहौंसंयमवंतु ॥ २९ ॥

अनेक शिरवाले सर्पोंमें शेषजी मैं हौं; जलजीवनमें मैं वरुण हौं, पितृनमें अर्यमा, शासनकेरनेवालोंमें मैं यम हौं ॥ २९ ॥

۲۹- ناگوں میں اننت ناگ مجھکو پہچان — بحری مخلوق کا ورن مجھکو جان
پتروں میں اریما ہے میرا ہی نام — اور منتظموں میں مجھکو یم کر کے مان

दोहा—जलवासिनमें वरुण हौं, नागनमें हौं शेष ।
पितरननमें मैं अर्यमा. दँडकरतन यम वेष ॥ २९ ॥

(۲۹)

میں ہوں ناگوں میں اننت اور ابر باراں میں ورن
اریما متوفیوں میں حاکموں میں کار کن

२९

मैं नागोंमें शेषनाग हूँ, जल-जीवोंमें वरुण महान ।
मुझे अर्यमा पितरोंमें गिन, दण्ड-धारियोंमें यम जान ॥

And I am Ananta of Nâgas,* Varuna of sea-dwellers I; and of ancestors Aryaman; Yama of governors am I. (29)

(२९)

अर्जुन ! नागों में अनन्त हूँ, जलचर में हूँ वरुण स्वरूप;
पितरों में अर्यमा, और हूँ, मैं संयम में यम का रूप ।

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

1924

28. Of weapons I'm the Thunderbolt,
Of cows I am the Kāmadhuk,
I am Kandarp [26] who procreates,
And of the serpents, Vāsuki.[27]

۲۸- کل ہتھیاروں سے وجر ہیں ہوں بڑا
کہ گئوؤں ہیں جیسی گئو کام دا
ہیں اولاد داتا سے ہوں کام دیو
ہیں سرپوں سے ہوں واسکی نام کا

28

Of weapons, I am Thunderbolt,
of cows, the Cow of plenteous Gift;*
Of genitors, the Love-God, I,
of creeping things†; the King of Snakes.

۲۸

آلات میں حرب کے ہوں میں بجر
ہر اک نعمت کی دینے والی
امکاں خلقت کا ہے مجھی سے
سانپوں میں بھی میری برتری ہے

اسباب میں ضرب کے ہوں میں بجر
گایوں میں ہوں کامدھین میں ہی
جذبہ شہوت کا ہے مجھی سے
اِن میں مرا نام باسکی ہے

शस्त्रों में मैं वज्र हूं, धेनुओं में हूं काम।
सिद्ध हों जिस से कामना, कामधेनु सिद्धकाम ॥ ४२ ॥
सन्ततिकारक काम शुभ, मुझे ही अर्जुन मान।
सर्पों में तिन राज मैं, वासुकि हूं सुमहान् ॥ [illegible] ॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

आयुधानामहं वज्रं धेनूनामस्मि कामधुक् ॥ प्रजनश्चास्मि कंदर्पः सर्पाणामस्मि वासुकिः ॥ २८ ॥

दोहा–हथियारनमेंवज्रहौं, कामधेनुमेंगाय ।
कामप्रजापतिमाँझहौं, वासुकिसर्पनराय ॥२८॥

आयुधनमें वज्र, धेनुनमें कामधेनु मैं हो उत्पत्तिकारक कामदेव हौं एकशिरवाले सर्पनमें वासुकिसर्प मैं हौं ॥ २८ ॥

۲۸ – ہتھیاروں میں مجھے سمجھ برق تپاں   اور گئووں میں ہوں کام دھینو یہاں

میں ہوں وہ کام جو ہے پیدا کرتا   سانپوں میں ہوں واسکی میں اے نیر جواں

गायनमें हौं कामधुक शस्त्रन वज्र कहाउं ।
काम जननकरता मैं वासुकि सपन माउं ॥ २८ ॥

(۲۸)

بجر ہتیاروں میں اور میں کامدہن گئووں میں ہوں
فعل حیوانی میں خواہش واسکی سانپوں میں ہوں

२८

शस्त्रोंमें वज्र शस्त्र हूँ, कामधेनु गउओंमें जान ।
भुजगोंमें वासुकि भुजंग हूँ, काम सृष्टि उत्पादक मान ॥

Of weapons I am the thunderbolt; of cows I am Kámadhuk; I am Kandarpa of the progenitors; of serpents Vásuki am I. (28)

(२८)

गायों में हूँ कामधेनु मैं, अस्त्रों में हूँ वज्र समान;
कामदेव हूँ प्रजापती में, सर्पों में वासुकि मतिमान ।

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

27. Amongst the horses know thou Me
The *amrit*-born Uchchaishravas [24]
Of lordly tuskers, Airāvat,[25]
And King am I of all mankind.

۲۷۔ جو امرت سے پیدا ہوا جان ۔ تو
اوچی شروا گھوڑا مجھے مان تو
ایراوت ہیں ہوں ہاتھیوں سے بڑا
نروں میں مجھے جان سلطان تو

27

Among all horses know thou ME
as Indra's courser, Nectar-born ;
Of tuskers huge, Airāvata,||
of men, the Lord of Man am I.

۲۷

اُچّیں سروا سمند ہوں میں — گھوڑوں میں بھی سر بلند ہوں میں
امرت میں ہوا ظہور جس کا — شہرہ ہی قریب و دور جس کا
ایراوت ہوں میں ہاتھیوں میں — ذی حشمت ہوں میں ہاتھیوں میں
انسانوں میں جو حکمراں ہے — وہ میری ہی ذات بیگماں ہے

उच्चयश्रवि अश्व मुझे, अमृत उत्पन्न जान।
एरावत गजराज में, नरों में नृप पहिचान ॥ २७ ॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

उच्चैःश्रवसमश्वानां विद्धि मामममृतोद्भवम् ॥ ऐरावतं गजेंद्राणां नराणां च नराधिपम् ॥ २७ ॥

दोहा—अश्वनमेंउच्चैःश्रवा, गजऐरावतनाम ।
हौंहींनृपहौंनरनमें, पोषतसबकेकाम ॥ २७ ॥

घोडोंमें अमृतसे उत्पन्न उच्चैःश्रवाको, हाथिनमें ऐरावतको और मनुष्योंमें राजा मेरेहीको जानो॥ २७॥

۲۷ - میں گھوڑوں میں ہوں اونچی شروش گھوڑا — امرت کے ساتھ بحر سے جو نکلا
ایراوت ہوں میں ہاتھیوں میں راجن — اور آدمیوں میں جان مجھکو راجہ ॥

दोहा—अश्वनमें उच्चैश्रवा प्रकटयो जलसों जोय ।
हौं ऐरावत गजनमें मनुजन नृप जो होय ॥ २७ ॥

(۲۷)

اسپ کی نسلوں میں ہوں میں مرکب عالم پناہ
کوہ تن فیلوں میں ایراوت رعایا میں ہوں شاہ

२७

अश्वोंमें मैं क्षीरसिन्धुका उच्चैःश्रवा अश्व हूँ वीर ! ।
और गजोंमें ऐरावत हूँ तथा नरोंमें राजा धीर ॥

Uchchaishravas of horses know me, nectar-born; Airavata of lordly elephants, and of men the Monarch. (27)

(२७)

मैं हूँ अश्वों में उच्चैःश्रव, जो अमृत से है उत्पन्न;
ऐरावत गजेन्द्रों में हूँ, और नरों में नृप सम्पन्न ।

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

26. I am the *Pipal*[20] of the trees,
And Nārad[21] of the heavenly saints;
Of the *Gandharvs* I am Chitrarth,[22]
And of the sages, Kapil wise.[23]

۲۶- درختوں میں پیپل کو اعلےٰ شمار
رشی دیوتوں میں ہوں نارد کمار
چترر تھ گندھربوں میں جیسے بڑا
تو سدھوں میں ویسے کپل کو نہار

26

Ashvattha 'mid all trees am I,
of heav'nly Sages, Nārada;
Of Fairies, Fairy-King am I,
of Adepts, Hermit Kapila.

۲۶

اشجار میں ہیں صفات میری
پیپل بھی ہے خاص ذات میری
جو دیو رشی ہیں مایۂ ناز
نارد ان میں لقب ہے ممتاز
ہیں جو گندھرب نیک فرجام
ان میں میرا ہے چترر تھ نام
میں فخر گروہِ اہلِ دل ہوں
مشہور مہامنی کپل ہوں

पर्वत हूं मैं हिमालय, वृक्ष सभी सिरमौर ।
पीपल जो अश्वथ है, उस जैसा नहीं और ॥ ४६ ॥
मैं, देवर्षियों में मुझे, नारद मानें आप ।
गन्धर्वों में चित्ररथ, सिद्धों में कपिल आप ॥ ४७ ॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

१९२०

१०/२६

अश्वत्थः सर्ववृक्षाणां देवर्षीणां च नारदः ॥ गंधर्वाणां चित्ररथः सिद्धानां कपिलो मुनिः ॥ २६ ॥

दोहा–पीपरहौं सब तरुनमें, ऋषिमेंनारददेव ।
गंधर्वनमेंचित्ररथ, सिद्धकपिलमेंभेव ॥ २६ ॥

सर्ववृक्षनमें पीपर और देवर्षिनमें नारद, गंधर्वनमें चित्ररथ सिद्धनमें कपिलमुनि हौं ॥ २६ ॥

۲۶ ۔ اشجار میں یہاں مجھکو پیپل کا سمجھ
دیو رشیوں میں ہوں نارد نیک سیر
گندھروں میں ہے چتررتھ میرا نام
سدھوں میں کپل منی ہوں اے دانشور

देवर्षिन नारद तथा वृक्षनमें अश्वत्थ ।
सिद्धनमें मुनि कपिल गंधर्वनमें चित्ररथ ॥ २६ ॥

(۲۶)

برہم رشیونمیں ہوں نارد برکش میں ہوں آشوتھ
میں ہوں منیونمیں کپل گندھرب میں ہوں چتررتھ

२६

मैं पीपल हूँ सब वृक्षोंमें, सुर-ऋषियोंमें नारद, पार्थ ! ।
गन्धर्वोंमें जान चित्ररथ सिद्धोंमें मुनि कपिल यथार्थ ॥

Asvattha of all trees; and of divine Rishis Narada; of Gandharvas ‡ Chitraratha; of the perfected the Muni Kapila. (26)

(२६)

सुर ऋषियों में नारद एवम्, वृक्षों में पीपल का वृक्ष;
चित्ररथी हूँ गंधर्वों में, सिद्धों में हूँ कपिल सुदक्ष ।

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲۵- رشی لوگوں سے تو بھرگو مجھ کو جان!
سکل بانی سے اوم جانو مہاں
یگیوں میں ہیں جپ یگ کا خود روپ ہوں
ہمالہ پہاڑوں میں اعلےٰ تو مان

25. Of mighty *rishis*, Bhṛigu I,
Of words, the one-syllabled "Om,"
Of sacrifices I am Jap,[19]
Of fixèd things Himālaya.

(२५)

महर्षियों में भृगु, वाणी में, ओंकार अक्षर हूँ एक;
मैं हिमवान पर्वतों में हूँ, यज्ञों में जप-यज्ञ-विवेक।

Of the great Rishis Bhrigu; of speech I am the one syllable;* of sacrifices I am the sacrifice of silent repetitions;† of immovable things the Himalaya. (25)

۲۵

جو اہلِ شعور و آگہی ہیں — مشہور جہاں مہارشی ہیں
مجھ کو اُن میں سمجھ کے یکتا — بھرگو کہتے ہیں اہلِ دُنیا
آئینۂ اختصار ہوں میں — تقریر میں اونکار ہوں میں
یگیوں میں طریقِ جاپ کا ہوں — کہساروں میں ہمالیا ہوں

इक अक्षर ओ३म्कार मैं, हूं वाणियों का सार।
यज्ञों में जपयज्ञ हूं, स्थावरोंमें हिमाधार ॥ ४५ ॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar.

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

महर्षीणां भृगुरहं गिरामस्म्येकमक्ष-
रम् ॥ यज्ञानां जपयज्ञोऽस्मि स्थाव-
राणां हिमालयः ॥ २५ ॥

दोहा--हौंहिमहर्षिनमाँझभृगु, वाणिनिमंजुॐकार ।
यज्ञनिमेंजपयज्ञहौं, स्थावरहिमआधार ॥ २५ ॥

महर्षिनमें भृगु वाक्यनमें एक अक्षर याने "ओम्"
में हौं यज्ञनमें जपयज्ञ, स्थावरोंमें हिमाचल हौं २५॥

۲۵ ہے نام مہرشیوں میں بھرگو میرا
جتنے ہیں جگیان میں جپ یگیہ ہوں
لفظوں میں ہوں اوم جو مقدس ہے سدا
ساکن چیزوں میں ہمالہ ہوں کھڑا

दोहा--महर्षिनमें भृगु हौं तथा शब्दनमें ओंकार ।
यज्ञनमें जपयज्ञ हौं स्थावरमें हिमभार (हिमालय) ॥ २६ ॥

(۲۵)

راج رشیوں میں ہوں بھرگو اکشروں میں ہوں اکار
کوہساروں میں ہمالہ مشغلوں میں ذکرِ یار

२५

महर्षियोंमें हूँ भृगु मैं ही, वचनोंमें मैं हूँ 'ओंकार' ।
स्थावरगणमें शैल हिमालय, यज्ञोंमें जपयज्ञ विचार ॥

25

Of Mighty Seers I am Bhṛgu,
of words, the Mystic Syllable ;$
Of offerings, that of silent Prayer,¶
of moveless Things, Himālaya.

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

24. Of household priests, O Pṛithā's son,
I am the chief Bṛihaspati ;[17]
And of commanders,[18] I am Skand,
And Ocean vast of all the lakes.

۲۴ - پروہت جنکھی جس قدر ہو گئے
برہسپت گورو مجھ کو تو جان لے

سبنا پالوں سے جان مجھ کو سکندہ
سروں سے مجھے تو تو ساگر کہے

Of household priests, O Pṛthā's son, 24
know ME the chief, Bṛhaspati ;§
Of War-Lords, Skanda, God of War,
of lakes, I am vast Ocean's Self.

मुख्य पुरोहित् जानिये, बृहस्पतिः महाराज ।
देवों का भी मुझे ही, मान देव सिरताज ॥ ४२ ॥
सेनानायकों में मुझे, स्वामि कार्तिक जान ।
शिवजीतनय गणेश, जगवन्द्य उसे मान ॥ ४३ ॥
तालाबों अरु जलाशय, वर्ग में हूं मैं समुद्र ।
महर्षियों में हूं भृगुः मैं, ज्ञान समग्र समुद्र ॥ ४४ ॥

۲۴

ہوں میں ہی گرو پروہتوں کا ہے برہسپت خطاب میرا
صفدر، جانباز، مرد، جرّار جتنے بھی ہیں یہ سپاہ سالار
اس میں اسکند مجھ کو سمجھو پایہ میں بلند مجھ کو سمجھو
آبی ہیں یہ جس قدر مقامات ان میں ہے یم رواں مری ذات

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

११९६

१०
२४

24.

पुरोधसां च मुख्यं मां विद्धि पार्थ
बृहस्पतिम् ॥ सेनानीनामहं स्कंदः
सरसामस्मि सागरः ॥ २४ ॥

दोहा—देवपुरोहितमुख्यजो, मोहिंबृहस्पतिमानि ।
षण्मुखसेनापतिनमें, सरमेंसागरजानि ॥ २४ ॥

हे पृथापुत्र ! पुरोहितनमें मुख्य बृहस्पति मेरेहीको जानो सेनापतिनमें कार्त्तिकस्वामी, सरोवरनमें समुद्र मैं[11] ही हौं[12] ॥ २४ ॥

۲۴- توجان مجھے پروہتوں کا سردار — کہتے برہسپتی ہیں جس کو ہشیار
ارجن میں سکند ہوں سپہ داروں میں — طبقات آب میں ہوں بحر زخار

जान पुरोहितसंघमें सुरगुरु मोकूं चंद ।
नीराशयमें सिंधु हौं सेनानिनमें स्कंद ॥ २४ ॥

(۲۴)

پروہتوں کا رہنما ہوں سب سے بڑھ کر عقلمند
ساری جھیلوں میں سمندر فوج داروں میں سکند

२४

मुझे बृहस्पति पुरोहितोंमें मुख्य जान हे पाण्डुकुमार ! ।
सेनापतियों बीच स्कन्द मैं जलाशयोंमें सिन्धु अपार ॥

And know Me, O Partha, of household priests the chief, Brihaspati; of generals I am Skanda; of lakes I am the ocean. (24)

(२४)

सब पुरोहितों में हे अर्जुन! मुख्य बृहस्पति मुझको जान ;
कार्तिकेय सेनापतियों में, सर्व सरों में उदधि महान ।

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

10
23

9994

And I, of *Rudras*, Shankar am,[13]
Of jinns and goblin-hosts[14] Wealth-lord,
Of *Vasus* I'm the God of fire,[15]
And Meru of all mountain peaks.[16]

۲۳۔ غصّے والوں سے مجھ کو شنکر پکار
یکھوں میں بڑا سب سے ہیں ساہوکار
دسو دیوتوں سے مجھے آگ جان
چوٹی والوں سے ہیں ہوں میرو پہاڑ

23

Of Terror-Gods*, All-Blesssing's Lord†;
of jinns and goblins, Wealth-God, I;
Of deep-shrined Pow'rs,‡ the cleansing Fire,
of peaks, Meru, World's Pivot sure.

۲۳

گیارہ یہ جو رُدر ہیں مُقرر — اُن میں کہتے ہیں مجھ کو شنکر
مشہور جو یکش و راکشش ہیں — سردار اُن کا کبیر ہوں میں
ہیں آٹھ وسُو جو رکن دوراں — میں اِن میں ہوں آتشِ فروزاں
ہیں جتنے پہاڑ عرش پیما — اِن میں ہے سمیرو نام میرا

10

रुद्रों में शिव जी मुझे, यक्ष रक्ष में कुबेर।
वसुओं में अग्निः स्वयं, पर्वतराज सुमेर ॥ २१ ॥ (23)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

१११४

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

१०/२३

रुद्राणां शंकरश्चास्मि वित्तेशो यक्ष-
रक्षसाम् ॥ वसूनां पावकश्चास्मि
मेरुः शिखरिणामहम् ॥ २३ ॥

दोहा—रुद्रनिमेंशंकरजुहौं, यक्षनमाँझधनेश ।
पावकहौंहींवसुनिमें, शैलसुमेरसुदेश ॥ २३ ॥

रुद्रनमें शंकर हौं यक्षरौक्षसोंमें कुबेर, अष्टवसुनमें अग्नि, शिखरवालोंमें मेरुपर्वत मैं[10] हौं[11] ॥ २३ ॥

۲۳ ہوں گیارہ رُدروں میں میں ہی شنکر کبیش اور اسروں میں ہوں کوبیر اہلِ زر
جو آٹھ وسو ہیں اُن میں میں پاوک ہوں میرو ہوں پہاڑوں میں بہت بڑھ چڑھ کر

दोहा—रुद्रोंमें शंकर तथा यक्षनमें हुं कुबेरु ।
वसुअनमें पावक तथा दिव्यगिरिनमें मेरु ॥ २३ ॥

(۲۳)
میں ہی رودروں میں ہوں شنکر کبیش و راچھس میں کوبیر
میں وسوؤں میں ہوں اگنی اور پہاڑوں میں سُمیر

२३

मैं रुद्रोंमें शंकर एवं रक्ष-यक्ष-गणमें धन-ईश ।
वसुओंमें पावक, गिरियोंमें मुझको जान सुमेरु गिरीश ॥

And of the Rudras‡ Shankara am I; Vittesha of the Yakshas and Rakshasas; § and of the Vasus‡ I am Pavaka; Meru of high mountains am I. (23)

(२३)

रुद्रों में शंकर यक्षों में, हूँ अर्जुन! मैं धनिक कुबेर,
वसुओं में पावक हूँ एवम्, शिखरों में हूँ शिखर सुमेर ;

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

22. Of Veds I am the Sāman Ved,
I'm Vāsav of the Shining Ones,
And of the senses I am mind,
And Consciousness in all that lives.

۲۲- چاروں ویدوں سے وید میں سام ہوں
اِندر دیوتوں میں دلارام ہوں
سکل اندریوں میں مجھے جان من
جڑوں میں میں ہوشیاری عام ہوں

Of Védas, I am Sāma-Véd'[a], 22
of Powers bright[b], great Indra's self;
Of all the senses, Mind, their Lord,
of living creatures, Life am I.

सामवेद हूं मैं पुनः, वेद सभी का सार।
वसुओं का सुत इन्द्र मैं, हूं देवन शुभसार ॥ ३९ ॥
इन्द्रिय सकल में मन मुझे, जानो मित्र सुजान।
छः भूतों में चेतना, छटा मुझे पहिचान ॥ ४० ॥

۲۲

ویدوں میں ہے قیام میرا — مشہور ہے نام سام میرا
ہے میری ہی دیوتاؤں میں دھوم — میں اندر کے نام سے ہوں موسوم
میں بزمِ حواس میں ہوں شامل — ان میں میرا خطاب ہے دل
روحِ اجسام دو جہاں ہوں — ہر اک قالب کی میں ہی جان ہوں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

१११२

१०/२२

वेदानां सामवेदोऽस्मि देवानामस्मि वासवः ॥ इंद्रियाणां मनश्चास्मि भूतानामस्मि चेतना ॥ २२ ॥

दोहा—सामवेदहौंवेदमें, इंद्रअमरगणमाँह ।
जीवनमैंहौंचेतना, मनइंद्रिनकोनाँह ॥ २२ ॥

वेदनमें सामवेद हौं, देवनमें इंद्र हौं और इंद्रियोंमें मन हौं भूतप्राणिनमें चेतना हौं ॥ २२ ॥

۲۲ ویدوں میں ہوں سام وید سب سے میٹھا — دیوؤں میں اندر جو ہے سب کا راجہ
سب اندریوں میں من ہوں میں اے ارجن — اور میں ہی نطق سارے جانداروں کا

वेदनमें मैं साम हौं देवन इंद्र सुजान ।
इंद्रियमें मन मैं तथा चेतनकौ हौं ज्ञान ॥ २२ ॥

(۲۲)

راجہ اندر دیوتاؤں میں، رچاؤں میں سام ہوں
میں دل و جانِ حواسِ خمسہ و اجسام ہوں

२२

मैं वेदोंमें सामवेद हूँ, इन्द्र देव-गणमें हूँ धन्य ।
और इन्द्रियोंमें मैं मन हूँ, सब जीवोंमें हूँ चैतन्य ॥

Of the Vedas I am the Sama-Veda; I am Vâsava of the Shining Ones; and of the senses I am the mind;* I am of living beings the intelligence.† (22)

(२२)

सामवेद वेदों में जानो, देवगणों में इन्द्र समान;
मन हूँ इन्द्रियादि में एवम्, सब भूतों में चेतन-ज्ञान ।

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

21. Of the *Ādityas*,[11] Vishnu I,
Of shining orbs the radiant Sun;
Of *Maruts*, I Marīchi [12] am,
Of constellations, I the Moon.

۲۱- بارہ سورجوں سے ہیں وشنو جناب
سکل جیونیوں سے ہیں ہوں آفتاب
ہواؤں سے ہیں ہوں مریچی ہوا
نکھتروں سے ہیں چاند یا ماہتاب

Of Space-born Gods‡, Pervasion's Self§, 21
of radiant things, the glorious Sun:
Of life-breaths,$ ruling Life-Spark,|| One,
of lunar mansions, Moon am I.

۲۱

آدیتّوں میں ہوں وشنو میں ہی
مجھ سے ہے یہ نظامِ شمسی
قالب جتنے بھی ہیں یہ تاباں
میں اِن میں ہوں نیّرِ درخشاں
میں ہوں مروتوں میں فخرِ اجسام
اِن میں میرا مریچ ہے نام
جتنے نکشتر ہیں یہ دوّار
ہوں میں اِن میں مہ ضیا بار

आदित्यों में विष्णु मैं, किरणोंवाला सूर्य ।
भी हूं मैं ही ज्योतियों, में, मरुतों में वीर्य ॥३७॥
अरु पराक्रमयुक्त जो, वायु: मरीचि महान् ।
तथा चन्द्र हूं मैं स्वयं, नक्षत्रों में अपान ॥३८॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

आदित्यानामहं विष्णुर्ज्योतिषां रविरंशुमान् ॥ मरीचिर्मरुतामस्मि नक्षत्राणामहं शशी ॥ २१ ॥

दोहा—आदित्यनमेंविष्णुहौं, ज्योतिनमें रविदेखि ।
वायुनमाँझमरीचिलें, नक्षत्रनिशशिलेखि ॥२१॥

द्वादश आदित्यनमें विष्णुनाम आदित्य मैं हौं, ज्योतिनमें किरणवंते सूर्य उन्चास मरुतनमें मरीचि-मरुत् नक्षत्रोंमें चंद्रमा मैं हौं ॥ २१ ॥

۲۱۔ میں ہوں آدتیوں میں وشنو اس جا روشن جرموں میں شمس کرنوں والا
ہے نام ہواؤں میں مریچی میرا اور میں ہوں ستاروں میں مہ نور افزا

दोहा—ज्योतिनमें रवि अंशुमान् वायुनमें हुं मरीच ।
आदित्योंमें विष्णु हूं विधु नक्षत्रन बीच ॥ २१ ॥

(۲۱)

سورج میں وشنو سیاروں میں مہر جلوہ گر
باد میں تارِ نفس ہوں اور منازل میں قمر

२१

आदित्योंमें विष्णु, ज्योतियोंमें हूँ मैं रवि तेज विशेष ।
हूँ मरीचि, मरुतोंमें मैं ही, नक्षत्रोंमें हूँ राकेश ॥

Of the Adityas I am Vishnu; of radiances the glorious sun; I am Marichi of the Maruts; of the asterisms the Moon am I. (21)

(२१)

आदित्यों में विष्णु, ज्योतियों में, रवि हूँ मैं कुन्तीपुत्र !;
मरुतों में मरीचि, नक्षत्रों में, हूँ चन्द्र श्रेष्ठ नक्षत्र ।

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

I, O Gudakesha, am the SELF, seated in the heart of all beings; I am the beginning, the middle, and also the end of all beings. (20)

(२०)

अर्जुन सब भूतों के भीतर, आत्मा है मेरा ही ठौर;
उन सब का मैं हर प्रकार से, आदि, मध्य, अन्त हूँ और ।

20. I am the Self, O Guḍākesh,
In every being's heart enshrined,
Of every living creature I
Beginning am, and Mean and End.

۲۰- میں ہوں آتما سب کے ہردے کا باسی !
میں ہوں آد سب کا سرو سکھ کی راسی
میں ہوں سب کے مدھ میں میں ہوں سب کے آخر
اسی طور میں سب کا گھٹ نواسی

¶The SELF am I, O Lord of Sleep, 20
in every creature's Heart enshrined :
The Rise and Noon of every form ,
I am its final Doom as well.

۲۰

ہو کر جلوہ فروزِ باطن — ہر جسم میں ذات ہے جو ساکن
آباد ہے جس سے اس کی بستی — ہے وہ میری ہی خاص ہستی
دنیا میں ہیں یہ وجود جتنے — ہوتے ہیں شروع وہ مجھی سے
میں ہی ان کا ہوں عہدِ وسطیٰ — میں ہی ان کا ہوں خاتمہ بھی

प्राणि सकल के हृदय में, टिका हुआ हूं मैं आत्म ।
निद्रापति! सभी भूत का, आदि मैं ही परमात्म ॥३५॥
मध्य भी हूं मैं सभी का, अन्त भी मुझ को जान ।
तत्त्व प्राणिगण सभी में, जीव मुझे पहिचान ॥ ३६॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

११०८

१०/२०

अहमात्मा गुडाकेश सर्वभूताशय-स्थितः ॥ अहमादिश्च मध्यं च भूता-नामंत एव च ॥ २० ॥

दोहा–सबजीवनकेहीयमें, मोहिंआतमाजानि ।
आदिअंतअरुमध्यहौं, मोहसिवमेंमानि ॥ २० ॥

हे गुडाकेश ! सर्वभूतोंके अंतःकरणमें रहाभया मैं सर्वभूतोंका अंतर्यामी हौं और मैंहीं आदि और मध्य और अंतभी हौं, अब यहांसे मैं मैं कहते जायँगे यहां ऐसा अर्थ करना कि, जैसे आदित्यनमें विष्णुनाम आदित्य मैं हौ ऐसे कहनेसे यह भया कि, विष्णु

आदित्य मेरी श्रेष्ठ विभूति है याने उसमें मेरी शक्ति ज्यादाहै ऐसाही जहां मैंहीं हौं शब्द आवे तहां समझना विशेष गीतावाक्यार्थबोधिनी टीकामें मैंने लिखाहै वहां श्रुतिस्मृतिनकाभी प्रमाण दियाहै सो देखलेना ॥ २० ॥

۲۰ میں ہی ہوں آتما جہاں ہیں سب کا — جو سب کے قلب میں ہے مخفی رہتا
آغاز ہوں انجام ہوں اور وسط بھی ہوں — سب کا میں ہی کوئی نہیں میرے سوا

दोहा--हृदयकमलमें हौं बसौं अंतर्यामीरूप ।
उत्पत्ति पालना अंत अरु सबकी करतौ भूप ॥ २० ॥

(۲۰)

اے دلاور سب کے باطن پر تسلط ہے مرا
ابتدا وسط اور آخر میں ہوں کل اجسام کا

२०

मैं आत्मा हूँ सब जीवोंमें बसनेवाला एक समान ।
सब जीवोंका आदि, मध्य हूँ, और अन्त भी मुझको जान ॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(१९)

प्रमुख-दिव्य-विभूति तथ्य मैं, तुम्हें सुनाता हूँ कुरुश्रेष्ठ;
मेरी सब विभूतियों का तो, नहीं अंत है धर्म-ज्येष्ठ।

19. O best of Kurus, I'll unfold,
My Glories in their prominence,[10]
There is indeed no limit set,
To all the Glories I possess.

میں راز اپنا سارا سناؤں تجھے
نہیں انت قدرت کا میری کچھ آوے
تو موٹی مثالیں دکھاؤں تجھے!

The Blessed One then spoke:

Then let Me give thee some account 19
of My SELF-Radiations bright,—
Though merely in a few main points:
of My Detail there is no end.

19

بھگوان جواب میں ہیں گلبار یوں ہیں عقدہ کشائے اسرار
ارجن اب اپنی قدرتوں کے کرتا ہوں بیاں میں خاص جلوے
قدرت میں جو اپنی ہیں یگانہ جن سے واقف نہیں زمانہ
ورنہ مری قدرتیں ہیں اتنی حد ہی کوئی نہیں ہے جن کی

प्यारे ! कहूंगा अब तुझे, विभूतियां निज दिव्य।
मुख्य मुख्य ही वीरवर ! कौरवश्रेष्ठ ! सुदिव्य ॥३३॥
यदि विस्तार इन का कहूं, हो न सके तिस अन्त।
अतः कहूं संक्षेप से, मुख्य विभूति अनन्त ॥ २७ ॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

श्रीभगवानुवाच ।

हंत ते कथयिष्यामि दिव्या ह्यात्म-
विभूतयः ॥ प्राधान्यतः कुरुश्रेष्ठ
नास्त्यंतो विस्तरस्य मे ॥ १९ ॥

दोहा--अर्जुनतोसोंकहतहौं, निजविभूतिविस्तार ।
मुख्यजितेतेईकहत, हियकेदृगनिनिहार ॥१९॥

ऐसे सुनिके भगवान् बोले कि, हंत याने हे अर्जुन ! तुम्हारेसे दिव्य मेरी विभूतिनको प्रधानतासे याने मुख्य मुख्य कहौंगा क्योंकि, हे कुरुश्रेष्ठ ! मेरे विस्तारको अंत नहीं है ॥ १९ ॥

۱۹- ہشیار ہو ارجن کہ کہوں گا میں ضرور — جو جو کہ مرے یہاں خدائی ہیں ظہور
لیکن وہ بڑے بڑے ہی بتلاؤں گا — تفصیل بتا سکے کوئی کیا مقدور

दोहा—अपनी मुख्य विभूतिको कुछक कहौ सुन तात
मेरी दिव्यविभूतिको अंत न कोउ पात ॥ १९ ॥

(۱۹)

مجھ سے سن اب تذکرہ تو میرے خاص اعجاز کا
میرے جلووں کی نہیں ہے یوں تو کوئی انتہا

१६

अब मैं तुमको बतलाता हूँ मेरी दिव्य विभूति प्रधान ।
निश्चय मेरी विभूतियोंका अन्त नहीं है, पार्थ ! सुजान ! ॥

Blessed be thou! I will declare to thee My divine glory by its chief characteristics, O best of the Kurus; there is no end to details of Me. (19)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

9904

18. O Janārdan, tell me again,
In fullness of Thy Pow'r [9] and Yog,
For of the nectar of Thy words,
Mine ears can never drink enough.

۱۸- بھلی بھانت اپنا بتاؤ جلال
کہ جو ہے وہ لاثانی اور بے مثال
تیرے وچن امرت کو سنتے ہوئے
تریپتی نہ آوے مجھے دین دیال

18

O Man's Torment, speak more at length
of Thy Forth-Raying*, in Wholeness† bound,
For I can never have enough
of This Thy Speech that cancels *Death*.

۱۸

اپنی طاقت کا ذکرِ اقدس
اپنی قدرت کا ذکرِ اقدس
جاری رکھیں جناردن آپ
رولیں یونہیں دُرِ سخن آپ
اک اک نکتہ کی ہو وضاحت
باتوں میں ہے آپ کی حلاوت
امرت کا مزا ہے اِن میں پیدا
بھرتا ہی نہیں دل اُن سے میرا

कहिये स्वयं विस्तार से, अरिसंहारक कृष्ण !
अमृत सुनते समुद्र यह, श्रीमुख से हे कृष्ण ॥ ३१ ॥
मन मेरा नहीं ऊबता, चाहे सुनना और ।
पुनः सुनाईये योग यह, फिर भी विभूति और ॥ ३२ ॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

१९०४

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

१०/१८

विस्तरेणात्मनो योगं विभूतिं च जनार्दन ॥ भूयः कथय तृप्तिर्हि शृण्वतो नास्ति मेऽमृतम् ॥ १८ ॥

दोहा--योगविभूत्योआपनी, कहियेमोकोदेव ।
मोकोतृप्तिनहोतहै, सुनतअमीरसभेव ॥ १८ ॥

हे जनार्दन ! आपकी प्राप्ति उपाय और विभूति याने वैभव सो विस्तारसे फिर कहो. याने संक्षेपसे कहा अब विस्तार कहो क्योंकि, इस अमृतरूप माहात्म्यको सुनते सुनते मेरे तृप्ति नहीं होतीहै ॥ १८ ॥

۱۸۔ تفصیل کے ساتھ یوگ اپنا سنایا اور اپنی وبھوتیاں سنا تو ذرا
سننے سے نہیں ہوتی ہے تسکین مجھے اے کرشن کلام آپ کا ہے امرت سا

निजविभूतिकौ और निज मंगलगुणगण तात ।
विस्तर कर पुनि हू कहौ सुनि मन तृप्ति न पात ॥ १८ ॥

(۱۸)

اپنی قدرت کے کرشمے پھر بیاں فرمائیے
قطرۂ کوثر سے مجھکو تر زباں فرمائیے

१८

निज विभूतियाँ और योग भी विस्तृत कर बतलाओ ईश ! ।
सुनते सुनते सुधा-तुल्य यह तृप्ति नहीं होती जगदीश ! ॥

In detail tell me again of Thy yoga and glory, O Janardana; for me there is never satiety in hearing thy life-giving words. (18)

(१८)

योग-विभूति सविस्तर अपनी, पुनः जनार्दन कहिए आप;
उन बचनामृत ही से होगी, तृप्त हमारे उर की ताप ।

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

1902

17. By constant meditation how,
O *Yogin*, can I know Thyself?
What are Thy aspects,[8] Lord, in which
Ought I to meditate on Thee?

١٧۔ تجھے کس طرح میں دھیاں نت کروں
تیرے بھاؤ کا میں گیان نت کروں
سکل راز اپنا بتا دو مجھے
کہ اس بھاؤ میں میں بیان نت کروں

Yógī! How may I wake to THEE, 17
aye knowing THEE where'er I turn?
And under what most varied types
shall I, O Master, ponder THEE?

١٧

اے یوگ کے عالموں کے سرتاج
یاد آپ ہی کی مدام رکھ کر
کیسے واقف جناب سے ہوں
بھگوان وہ کون ہیں وسائل

اے یوگ کے کاملوں کے سرتاج
ہر وقت اسی سے کام رکھ کر
آزاد غمِ حجاب سے ہوں
ہوں آپ کی سمت جن سے مائل

सदा सभी विध सोचता, आप को ही योगीश!
किन किन रूपमें आपका, ध्यान धरूं मैं हे ईश! ॥२९॥
हे भगवन्! सकूं सोच मैं, किस विध आपके भाव!
निजी विभूतियां योग शुभ, ऐश्वर्य पर भाव ॥ ३०॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

११०२
Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

कथं विद्यामहं योगी त्वां सदा परि-
चिंतयन् ॥ केषुकेषु च भावेषु
चिंत्योसि भगवन्मया ॥ १७ ॥

दोहा—ध्यानतुम्हारोकरिप्रभू, मानोंकैसेतोहिं ।
कौनपदारथमैंलखों, सोसमुझावोमोहिं ॥ १७ ॥

मैं भक्तियोगयुक्तभयाहुआ आपको सदा ध्यावताभया कैसे जानों. हे भगवन् ! आप मेरेकेरके कौन कौनसे रूपोंमें ध्यावनयोग्यहो ॥ १७ ॥

۱۷ اے یوگی آپ کو میں جانوں کیونکر — جس وقت جماؤں دھیان ماہیت ایہ
کن کن بھاووں میں یا ظہوروں میں مجھے — دھیان آپ کا لازمی ہے کیونکر

भक्तियोग लग हौं स[illegible] तव चिंतन मन लाउ ।
किस किस और प[illegible] र्थमें तुमरो रूप मनाउ ॥ १७ ॥

(۱۷)

کن وسائل سے ملیگا مجھکو منظر آپ کا
کونسی صورت میں بہتر ہے تصوّر آپ کا

१७

मैं कैसे तुमको पहचानूँ सदा तुम्हारा धरता ध्यान ।
कौन कौन भावोंसे चिन्तन करूँ आपका हे भगवान ! ॥

How may I know thee, O Yogi, by constant meditation? In what, in what aspects art Thou to be thought of by me, O blessed Lord? (17)

(१७)

करते हुए सतत चिंतन मैं, जानूँ कैसे योगीराज;
किन-किन भावों में चिंतन कर, बन सकता है मेरा काज ।

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

16. Without reserve be pleased to tell
Of Thine Own godlike [7] Glories now.
The Glories wherewith Thou doth dwell
Pervading all the universe.

۱۶- بھلی طور اپنی وبھوتی بتاؤ !
مجھے کھول کر راز سارا سناؤ
کہ کیسے وباپک جگت میں ہوئے
مجھے اُس کے سُننے کا ہے خوب چاؤ

In utter fulness Thou shouldst tell 16
thy Self-Radiations,§ Glory-wrought,
By which Radiations THOU alone,
unmoving, fillest all these worlds.

निःशेष कह डालिये, दिव्य विभूति स्वकीय ।
जिन्हीं विभूतियों से रहे, ठहर व्याप सभी हीय ॥२६॥
व्याप रहे हृदय सभी के, रहे व्याप यही लोक ।
सम्पूर्ण वह विभूतियां, जिन से भव आलोक ॥२७॥
कहने योग्य हैं आप ही, कहिये कृपया स्वयं ।
कैसे मैं जानूं आपको, बतलाईये यही स्वयं ॥२८॥

۱۶

اب مجھ کو دکھائیں شان اپنی   قدرت وہ کریں بیان اپنی
گوناگوں وہ لطیف جلوے   وہ اپنے جلال کے کرشمے
جو ہیں آئینہ بحر و بر ہیں   پھر بھی آتے نہیں نظر ہیں
ارشاد وہ سب حضور فرمائیں   ممنون مجھے ضرور فرمائیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

वक्तुमर्हस्यशेषेण दिव्या ह्यात्मविभू-
तयः ॥ याभिर्विभूतिभिर्लोकानिमां
स्त्वं व्याप्य तिष्ठसि ॥ १६ ॥

दोहा—निजविभूतिमोसोंकहौ, प्रभुजुवित्तकेदाय ;
जोविभूतिश्रीकृष्णजू, रहीजगतमेंछाय ॥ १६ ॥

जो दिव्य[1] आपकी[2] विभूति हैं उनको समग्रतासे[3] कह-
नेको[4] योग्यहो[5] जिन[6] विभूतिनकरके इन लोकोंमें व्यापिके[10]
रहेहो[11] ॥ १६ ॥

۱۶۔ تفصیل کے ساتھ آپ مجھ سے کہیے
کل عالم کو محیط جن سے کر گئے
جو جو ہیں ظہورات خدائی اپنے
ہیں آپ مہاراج جہاں میں رہتے

दोहा—अपनी दिव्यविभूति सभ कहौ कृपाकर मोय ।
जिन सौं तुम सभ ल कमें व्याप्त रहेहो होय ॥ १६ ॥

(۱۶)

ایسے جلوونکو مفصّل مجھپہ ظاہر کیجئے
جنسے یہ عالم منوّر کر رکھا ہے آپ نے

१६

वे विभूतियाँ दिव्य आपकी, जिनसे व्याप्त किया संसार ।
स्वयं आपही कहिये उनको पूर्णतया हे अपरम्पार ? ॥

Deign to tell without reserve of Thine own divine glories, by which glories Thou remainest, pervading these worlds. (16)

(१६)

जिन विभूतियों से थिर होकर, तीनों लोकों में हो व्याप्त;
निज समस्त उन दिव्य भूतियों, को कह सकते केवल आप ।

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(१५)

हे भूतेश ! भूतभावन प्रभु !, देवदेव, पुरुषोत्तम पूर्ण;
जगन्नाथ हैं आप जानते, आप आप ही को परिपूर्ण ।

15. O Best of Beings, only Thou
Dost know Thyself by Thine Own Self,
The Source of all, the Lord of all,
World-Ruler and the GOD of Gods.

۱۵- اوتم پرش تو تیری مہا مہان
تمہیں آپ کو آپ سکتے ہو جان
تو خالق و مالک جگت کا پتی
تو ہی دیوتوں کی رکھے شان و مان

THYSELF alone through Thy own Self 15
dost know THYSELF, O MAN Supreme,
Creation's Source, Creation's Lord,
of Gods ALL-GOD, World-Ruler, Thou !

۱۵

دُنیائے وجود سے یگانہ — اے مخزنِ ہستیٔ زمانہ
اے کون و مکاں کے پاک مالک — اے ہر دو جہاں کے پاک مالک
دیوؤں کے بھی آپ دیوتا ہیں — عظمت میں ہر ایک سے سوا ہیں
خود اپنی خبر بس آپ کو ہے — حاصل یہ نظر بس آپ کو ہے

۱ دیوتا یعنی نیک کردار ۲ دانو یعنی بدکردار

परमोत्तम हे पुरुषवर ! स्वयं रहे तुम जान ।
आत्मसेही निज आत्म का, आप सको पहिचान ॥२४
जग के रक्षक आप को, देवन के अधिदेव ।
भूतों के उत्पन्नकर, भूतपतिः स्वयमेव ॥ २५ ॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

१०७८
Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
१०/९५

स्वयमेवात्मनात्मानं वेत्थ त्वं पुरुषोत्तम ॥ भूतभावन भूतेश देवदेव जगत्पते ॥ १५ ॥

दोहा—आपुनपोआपुनलखौ, तुमपुरुषोत्तमदेव ।
जीवनउत्पत्तिवत्तरहित, पालतदेवनिदेव ॥ १५ ॥

हे पुरुषोत्तम ! हे भूतभावन ! हे भूतेश ! हे देवदेव ! हे जगत्पते ! आप आपको आपहीकी बुद्धि से आपही जानतेहो ॥ १५ ॥

۱۵۔ اے پرشوتم کسی کا مقدور کہاں خود آپ ہی جانتے ہیں اپنے کو یہاں |
مخلوق کے خالق اور مالک ہیں آپ ربّ الارباب اور خدائے دو جہاں ||

भूतभावन जगपते देवदेव भूतेश ।
तुम ही अपने आपको जानौ आप महेश ॥ १५ ॥

(۱۵)

آپ پر ہی منکشف ہوتا ہے عقدہ آپ کا
اے خداوندِ مسبّب ذاتِ پاک و کبریا

१५

देवदेव ! हे जगत्पते ! तुम सबके धाता हे भूतेश ! ।
स्वयं आपही विज्ञ आपसे हो पुरुषोत्तम ! हे सर्वेश ! ॥

Thyself indeed knowest Thyself by Thyself, O Purushottama; Source of beings, Lord of beings, Shining One of Shining Ones, Ruler of the world! (15)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

14. What Thou hast said to me I deem,
O Keshav, as the very truth,

Thy manifested Forms, O Lord,
Nor Gods nor Demons [6] ever know.

۱۴۔ اُسے مانتا ہوں میں سچ کتھن
کہا آپ نے مجھ کو جیسا وچن

نہیں دیوتا جانے دانو نہیں
تیرے رُوپ کو کون جانے سجن

Now do I know, O Wonder-Haired, 14
that all Thou tellest me is Truth !
Indeed, O Lord, Thy Coming Forth
for Gods and Titans passes ken.

۱۴

جو کچھ بھی جناب نے کہا ہے
بھگون ہے عجیب آپکی ذات
طرفہ تر ہے یہ اک تماشا
آگاہ نہ دیوتا ہیں اس سے

کیشو سب ٹھیک ہے بجا ہے
از سرتا پا ہے اک طلسمات
کیسے ہو کسی کو علم اس کا
دانو ہی نہ آشنا ہیں ان سے

आप भी बतलाते स्वयं, मुझे यही शुभ सत्य।
मैं मानूं यही ठीक सब, जो कहो केशव ! सत्य ॥२२॥
वास्तवमें नहीं जानते, भगवन् ! शुभ्र विकास।
देव अरु दानव आपका, प्रकट भी जो आभास ॥२२

कांगड़ी

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

१०५६

१०/१४

सर्वमेतदृतं मन्ये यन्मां वदसि के-
शव ॥ न हि ते भगवन् व्यक्तिं
विदुर्देवा न दानवाः ॥ १४ ॥

दोहा–जोकछुतुममोसोंकहत, मानतहौंसतभाय ।
दानवदेवनजानहीं, तुमप्रगटेकोदाय ॥ १४ ॥

हे केशव ! जो मेरेसे कहतेहो यह सर्व सत्य मानता हौं, कारण कि, हे भगवन् ! तुम्हारी उत्पत्तिको न देवता जानते हैं न दानव जानतेहैं ॥ १४ ॥

۱۴۔ جس طرح کہ مجھ سے آپ نے فرمایا　وہ راست ہے سب میری سمجھ میں آیا
ایسی ہی اے کرشن ہے آپ کی ذات　دیو اور دانو نے پار کب ہے پایا

दोहा–हौं जानौ सभ सत्य ही वचन कहैं तुम जोय ।
नव देव न जानते तव प्रभावको कोय ॥ १४ ॥

(۱۴)

کرشن میں تسلیم کرتا ہوں ہدایت آپ کی
ہے نہاں جنّ و ملک سے بھی حقیقت آپکی

१४

केशव ! जो मुझसे कहते हो उसे मानता सत्य महान ! ।
सुर दानव भी मूल तुम्हारा नहीं जानते हैं भगवान ! ॥

All this I believe true that Thou sayest to me, O Keshava. Thy manifestation, O Blessed Lord, neither Shining Ones nor Danavas * comprehend. (14)

(१४)

केशव ! जो हैं आप-कह रहे, उसे मानता हूँ मैं सत्य;
देव दनुज भी नहीं जानते, प्रभु की व्यक्ति और मंतव्य ।

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

अर्जुन इसपर कहने लगे कि–

आप हैं परम पवित्र ही, परमधाम परब्रह्म ।
पुरुष सनातन अनादि, जन्मरहित सुब्रह्म ॥ १९ ॥

व्यापक देव सुदिव्य ही, विभुः प्रभू भुवनेश ।
तुझे कहें सभी ऋषिजन, परम नित्य विश्वेश ॥२०॥

देव भी जो अरु ऋषिः भी, नारद कहें पुकार ।
देवल असित् अरु व्यास पुनः, कहें तुम्हें जगसार ॥२१॥

۱۲و۱۳

ارجن اب یوں ہے نطق پیرا
ہے آپ کا واہ کیا ہی کہنا

مُطلق ہے وجود ذاتِ والا
سب سے افضل نہایت اعلیٰ

کون آپ سے بڑھ کے ہے بھلا پاک
کون آپ سے بڑھ کے ہے عجب ناک

سب سے بڑھ کر قدیم ہیں آپ
الطف اطہر عظیم ہیں آپ

شرمندۂ ابتدا نہیں ہیں
موجود جناب ہر کہیں ہیں

جن کو حاصل کچھ آگہی ہے
ان کا تو مُشاہدہ یہی ہے

نارد، اَست اور ویاس دیول
یہ سب مرتاض پاک و اکمل

کرتے ہیں اِسی بیان پر صاد
اور آپ کا خود یہی ہے ارشاد

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

९०५८

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

12. The Brahm Supreme, the Goal Supreme,
Supremely holy art Thou, Lord:
Th' Eternal Being, the Divine,
The First of Gods, Unborn, the Lord.

13. Thus all the *rishis* Thee acclaim,
Asit and Deval, also Vyās,
And Nārad, too, the sage divine,
And Thine own lips confirm the same.

۱۲- پرم برہم ہو تم پرم دھام ہو
تم ہی ہو پوتر سندر شام ہو
سناتن پرش آد دیوں کے دیو
جنم رہت ویاپک سرو تھام ہو

۱۳- تیری مہما گاتے رشی دیوتا !!
وہ نارد است اور دیول منتھا
شری ویاس جی بھی کتھن کر گئے
وہ جو آپ بھی کہہ رہے برملا

Arjuna exclaimed:

BRAHMA Supreme, Abode Supreme, 12.
Supreme All-Cleanser Thou, O Lord!
Eternal, single MAN Divine,
God Primal, birthless, ruling-All! . . .

13
Thus do all Sages sing of Thee,
the God-Sage Nārad 'mong the rest,
Dévalā, Asita, Vyāsa too,
and Thou dost now declare the same!

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۱۲)

ذاتِ حق عالم کا مخزن اور سب سے پاک تر
حیرت انگیز اشرف و اوّل محیط و بے ضرر

(۱۳)

مانتے تھے آپکو ویاس اور نارد مہرشی
دیول و آسیت فرماتے ہیں ایسا آپ بھی

परम ब्रह्म, तुम परम धाम हो और तुम्हीं हो परम पवित्र।
आदिदेव तुम नित्य दिव्य हो अव्यय व्यापक पुरुष विचित्र॥

१३

सब ऋषि, नारद असित व्यास मुनि देवल भी यों कहते ईश!।
और स्वयं तुम भी ऐसा ही मुझसे कहते हो जगदीश!॥

Thou art the supreme ETERNAL, the supreme Abode, the supreme Purity, eternal divine man, primeval Deity, unborn, the Lord! (12)

All the Rishis have thus acclaimed Thee, as also the divine Rishi, Narada; so Asita, Davala, and Vyasa; and now Thou Thyself tellest it me. (13)

(१२)

परम ब्रह्म हैं, परम धाम प्रभु, परम पवित्र आप भगवान!;
दिव्य, शाश्वतिक पुरुष और अज, आदि देव विभु श्रेष्ठ महान।

(१३)

देवल, असित, व्यास, नारद ने, सब ऋषियों ने विविध प्रकार;
यही मुझे बतलाया, प्रभु भी-जिसे कह रहे बारम्बार।

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

१०√२

१०/१२, १३

अर्जुन उवाच ।

परं ब्रह्म परं धाम पवित्रं परमं भवान् ॥ पुरुषं शाश्वतं दिव्यमादिदेवमजं विभुम् ॥ १२ ॥ आहुस्त्वामृषयः सर्वे देवर्षिर्नारदस्तथा ॥ असितो देवलो व्यासः स्वयं चैव ब्रवीषि मे ॥ १३ ॥

दोहा--परमब्रह्मपवित्रतुम, परमानँदकोधाम ।
अजअविनाशीपुरुषहौ, आदिदेवतुमनाम ॥ १२॥
सबऋषिइहिविधिकहतहैं, नारददेवलजानि ॥
व्यासअसिततुमहूंकहत, तातेंलीनेमानि ॥ १३॥

ऐसे श्रीकृष्णजीके वाक्य सुनिके अर्जुन बोले कि, आप परब्रह्म हो श्रेष्ठप्रभाव हो परम पवित्र हो, सर्व ऋषिजन आपको अविनाशी दिव्य पुरुष आदिदेव अजन्म व्यापक ऐसे कहते हैं, वे ये जैसे कि, देवऋषि नारद तथा असित देवल व्यास और आप भी मेरेसे कहतेहो ॥ १२ ॥ १३ ॥

۱۲ ہیں آپ پرم برہم مہاراج سدا ۔ اور پاک سے پاک اور نہایت اعلےٰ

باقی جو سدا ہے جسکی ہے نوری ذات ۔ مبدا ہے بے جسم اور محیط اشیا

۱۳ کہتے ہیں یہی آپ کو دنیا کے رشی ۔ کہتے ہیں یہی دیو رشی نارد بھی
کہتے ہیں یہی اسِت ویاس اور دیول ۔ اور آپ بھی اپنے منہ سے کہتے ہیں یہی

दोहा—तेज परम विभु ब्रह्म अज परम पवित्र अनन्त ।
दिव्य देव अनादि नर तुमको कहते संत ॥ १२ ॥
असित व्यास देवल तथा नारद देवमुनीश ।
इसविध तुमको जानते औरहु कहैं ऋषीश ॥ १३ ॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

11. And all for love of them, indwelling in their
very hearts
With wisdom's light resplendent I, their dark-
ness [5] do dispel.

۱۱- کروں ان پہ کرپا کی درشٹی میں پھیر
کہ اگیان سے پیدا ہو جو اندھیر
علم کا میں دیپک جلا کر تُرت
مٹاؤں اندھیرا کروں ناہیں دیر

For Them, out of Compassion pure, 11
I, shrined within their Nature's core,
Dispel the gloom of nescience sprung :
SELF-KNOWLEDGE, My resplendent Lamp.

۱۱

منظور جو ہے بھلائی ان کی — کرتا ہوں میں رہنمائی اِن کی
ان کے باطن میں گھر بنا کر — اپنا اُسے مستقر بنا کر
تنویر چراغِ آگہی سے — شمع عرفاں کی روشنی سے
کرتا ہوں میں دور وہ اندھیرا — گمراہی سے ہے ظہور جس کا

कर उन पर मैं अति कृपा, ज्ञानदीप सुप्रकाश । (11)
से, उन की टिका आतम मैं, करूं अन्धेरा नाश ॥१८॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

तेषामेवानुकंपार्थमहमज्ञानजं तमः ॥
नाशयाम्यात्मभावस्थो ज्ञानदीपेन
भास्वता ॥ ११ ॥

दोहा—तमअज्ञानहिंदूरिकरि, दयावंतजेहोत ।
करतजुतिनकेहीयमें, ज्ञानदीपउद्योत ॥ ११ ॥
उनहीकी दयाके वास्ते उनकी मनोवृत्तिमें रहाभया मैं प्रकाशित ज्ञान रूप दीपकरके उनके अज्ञानजन्य तिमिरका नाश करताहौं ॥ ११ ॥

۱۱ کرتا ہوں اُن کے ساتھ میں ہمدردی بیٹھا ہوا اُن کے دل میں انتریامی
بنور چراغ سے گیان کا ہے کھوتا ہوں اُنکے جہل کی تاریکی

तिन भक्तनके हितलिये हृदयवस्यौ हौं लाल ।
दूर करौ माति (बुद्धि) दीपसो विषयप्रतितमजाल ॥ ११

(11)

تیرگیٔ عقل اُنکی بہتری کیواسطے
دُور کر دیتا ہوں علمِ معرفت کی شمع سے

११

उनपर अनुकम्पा करनेको आत्मामें घुस बिन आयास ।
तेजस्वी विज्ञान-दीपसे अज्ञानज तम कर दूँ नास ॥

Out of pure compassion for them, dwelling within their SELF, I destroy the ignorance-born darkness by the shining lamp of wisdom. (11)

(११)

उन के मन में फिर मैं बस कर, ज्ञान-दीप से करूँ प्रकास;
यह अज्ञान जन्य तम कुछ भी, रहै नहीं फिर उन के पास ।

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

10. To those who ever are attuned, and worship Me
in love
That knowledge [4] do I freely give, whereby they
come to Me.

۱۰- میرے ساتھ جو دل لگاتے رہیں
مجھے جو محبت سے دھیاتے رہیں
بدھی یوگ اُن کو میں کرتا عطا
کہ جس سے مجھے ٹھیک پاتے رہیں

To these, who dwell at-One for aye, 10
who worship ME for Love alone,
I give that Pow'r of Single Will
by which They make their Way to ME.

۱۰

غرق دریائے عشق ہو کر — مست صہبائے عشق ہو کر
دل میں رکھ کر مرا ہی ارمان — کرتے ہیں جو مجھ کو یاد ہر آن
میں اُن کو پناہ بخشتا ہوں — عرفاں کی نگاہ بخشتا ہوں
کرتے ہیں وہ جس سے مجھ کو بس میں — آتا ہوں میں ان کی دسترس میں

यूं जो सदा जुडमुझी से, सेवें मुझे सह प्रेम।
उन्हें मैं दृष्टिकोण उस, से करूं युक्त सप्रेम ॥ १६ ॥
जिस से मुझे पा जायं वे, अन्धकार करूं नाश ।
अज्ञान-उत्पन्न जो, करे, करू उसे नाश ॥ १७ ॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

तेषां सततयुक्तानां भजतां प्रीतिपूर्वकम् ॥ ददामि बुद्धियोगं तं येन मामुपयांति ते ॥ १० ॥

दोहा--सेवतमोकोतेसदा, भक्तियोगकेभाय ।
भलीबुद्धिवेलहतहैं, रहतजुमोमेंआय ॥ १० ॥

ऐसे वे निरंतर मेरे संगी मेरेको प्रीतिपूर्वक भजनेवाले तिनको उस बुद्धियोगको देताहौं कि, जिसकरके वे मेरेको प्राप्त होतेहैं ॥ १० ॥

۱۰ اس طرح لگے رہتے ہیں جو مجھ میں سدا — اور بھگتی سے کرتے رہتے ہیں پوجا
اُن کو وہ بدھی یوگ دیتا ہوں میں — جس سے کہ پہنچ جائیں مجھے وہ دانا

दोहा—इसबिध रुचिसों सर्वदा जे मोहि सेवत तात ।
देउं ज्ञान तिनको तथा जासों वे मोय पात ॥ १० ॥

(۱۰)

دِل سے میری بندگی کرتے ہیں جو صبح و مسا
میں برائے وصل اُنکو علم کرتا ہوں عطا

१०

नित्य योगसंयुत हो, मुझको भजते हुए, उन्हें सस्नेह ।
ऐसी मति देता हूँ जिससे मुझे प्राप्त हों निःसन्देह ॥

To these, ever harmonious, worshipping in love, I give the yoga of discrimination * by which they come unto Me. (10)

(१०)

भजें निरन्तर-युक्त भक्त जो, सतत प्रेम जिन में है व्याप्त;
बुद्धियोग देता हूँ उन को, करें मुझे जिस से वे प्राप्त ।

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(९)

मुझ में चित्त प्राण अर्पण कर, बोध परस्पर कर हरिनन्द !;
नित्य कथन मेरा ही करते, हो संतुष्ट और सानन्द ।

9. Minds fixed in Me, lives giv'n to Me, each praising Me to each,
Of Me conversing always they, with joy and peace are filled.

۹ - میں ہوں سب کا مالک و سب کا سہارا
میرے ہی چلائے چلے جگت سارا
بدھی مان پورا کریں اسپہ نشچہ
میرا وچن اِن کو لگے ہے پیارا

Their minds Mine, their lives 'lost' in ME, 9
each waking each to sense of ME,
MYSELF their only theme of speech,
content and full of JOY are They.

۹

جان و دل سے نثار ہو کر
مفتوں پروانہ وار ہو کر
کرتے ہیں مرا ہی ذکر باہم
رکھتے ہیں نظر مجھی پہ ہر دم
میزانِ سخن جو تولتے ہیں
لب میری ثنا میں کھولتے ہیں
دایم میرے خیال میں مست
رہتے ہیں ہر ایک حال میں مست

श्रद्धा सुभक्तिभाव से, दे मुझ को निज चित्त ।
मुझे ही जीवन जान निज, ज्ञानयुक्त करें चित्त ॥१४॥
इक दूजे का परस्पर, कथा मेरी का प्रवचन ।
कहें सदा, सन्तुष्ट हों, आनन्दप्रद वचन ॥ १५ ॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

१०२६

१०/८

मच्चित्ता मद्गतप्राणा बोधयंतः पर-
स्परम् ॥ कथयंतश्च मां नित्यं तुष्यं-
ति च रमंति च ॥ ९ ॥

दोहा–प्राणचित्तमोमेंधरत, बोधपरस्परदेत ।
मेरेचरितनिकहतनित, मानितोषसुखलेत ॥ ९ ॥

उनका भजन प्रकार यह कि, मेरेहीमें जिनका चित्त है श्वासोच्छ्वास पर मेरा स्मरण करते रहते हैं, परस्पर एक दूसरेको उपदेश करतेभये निश्चयपूर्वक मेरेको याने मेरेही गुणगणनको कहते कँहते निरंतर संतुष्ट होते हैं और मेरी करीभई क्रीडायें करने लगतेहैं ॥ ९ ॥

۹۔ مجھ میں ہی من لگا کے مجھ میں ہی پران ۔ آپس میں دلا کے سب کو میری دھیان
میرا ہی ذکر کر کے ہر دم ہر وقت ۔ خوش ہوتے ہیں پاتے ہیں سرور گیان

दोह'--मम अधीन जीवन मन वे कर, कहत कहात ।
मेरे गुण गाथा, तिनहि (तिनमें ही) करत रमण सुखपात ॥ ९ ॥

(۹)

جو عقیدتمند مجھپر ہیں دل و جاں سے فدا
جنکو دائم مشغلہ ہے میرے ذکر و فکر کا

९

बोध परस्पर करते, कहते कथा, लगा मुझमें मन प्राण ।
वे सन्तुष्ट हुए नर मेरे बीच सदा रहते रममाण ॥

Mindful of Me, their life hidden in Me, illumining each other, ever conversing about Me, they are content and joyful. (9)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

8. I am the Source of all; from Me all creatures
are evolved,
In rapt emotion, thinking thus, the wise do
worship Me.

۸ - میرے میں لگاتے جو چت پران کو
بتاتے ہیں وہ سب میرے گیان کو
میرا کتھن کرتے سدا ہیں چہت
وہ خوش ہو سناتے میرے بیان کو

8

The Source of all that lives am I,
all things flow cycling forth from ME.
Thus having known, th' Awakened Ones
adore—and are transformed to—ME.

۸

بانی ہوں در اصل میں ہی سب کا
عالم ہے مجھی سے آشکارا
بھگتی کی روش نباہتے ہیں
رکھتے ہیں مدام وہ مجھے یاد

رکھ کر مدِّنظر یہ نکتہ
میرا ہی ظہور ہے یہ سارا
دل سے مجھ کو جو چاہتے ہیں
کرتا ہوں میں ان کی عقل پر صاد

कारण हूं मैं सभी का, मुझ से हों सभी प्रवृत्त ।
बुद्धिमान् जन यह समझ, सेवें मुझे ही नित्त ॥८॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

अहं सर्वस्य प्रभवो मत्तः सर्वं प्रवर्त-
ते ॥ इति मत्वा भजंते मां बुधा
भावसमन्विताः ॥ ८ ॥

दोहा--हौंहीईश्वरजगतको, मोहींतेसबहोय ।
ज्ञानवंतयहजानिकै, मोहींसोंव्रतजोय ॥ ८ ॥

मैं सर्वको उत्पत्तिस्थानहौं मेरेसे सर्व प्रवृत्त होताहै ऐसाँ मेरेको मानिके भावसंयुक्त ज्ञानीजंन मेरेको भजते हैं ॥ ८ ॥

۸- ہوتا ہے ظہور یاں مجھی سے سب کا
مجھ سے چلتا ہے کارخانہ سارا
اس طرح سے جان کر بھجا کرتے ہیں
صدق دل سے مجھے جہاں کے دانا

दोहा—मैं सभको कारण तथा मझसे सभ प्रकटात ।
जान इहैं, मोहि प्रीति सों सेवत बुध दिनरात ॥ ८ ॥

(۸)

سب کا میں آغاز ہوں اور مجھسے ہی سب کا ظہور
یہ سمجھکر یاد کرتے ہیں مری اہلِ شعور

८

मैं सबको पैदा करता हूँ मुझसे सभी बर्त्तते तात ! ।
ज्ञानी ऐसा मान, प्रेमसे मुझको भजते हैं दिनरात ॥

I am the Generator of all : all evolves from Me ; understanding thus, the wise adore Me in rapt emotion. (8)

(८)

मैं हूँ जन्मस्थान सभी का, मुझ से होते सभी प्रवृत्त;
ऐसा जान सु बुध भजते हैं, मुझे सदैव भावना-युक्त ।

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

He who knows in essence that sovereignty and yoga of Mine, he is harmonised by unfaltering yoga; there is no doubt thereof. (7)

(७)

जो मेरे इस विभव योग का, जान सके हैं सच्चा तत्व;
निस्संदेह वही पाते हैं, अचल योग का पूर्ण महत्व ।

7. Whoso in very truth doth know this *Yog* and Pow'r of Mine,
Unfaltering is the *Yog* he has, of this no doubt can be.

۷- میری اس وبھوتی کو جو جان لے
اچھے طور دل میں بھی پہچان لے
اچل یوگ اس کو تو حاصل ہوا-
نہ کچھ اس میں شک کا تو میلان لے

Whoso in very truth knows this
My Raying-forth* and Binding-in§ —
In rock-sure 'Bondage'§ bound‖ to ME
is He,—of this no doubt can be.

۷

میری قدرت سے جو ہیں واقف
جن کو دونوں سے آگہی ہے
ہردم رکھ کر خیال میرا
ہے قول یہ راستی سراپا

میری طاقت سے جو ہیں واقف
ان کا اندازہ واقعی ہے
پا جاتے ہیں وصال میرا
اس کی صحت میں شک نہ کرنا

ठीक ठीक जो है जानता, मेरी विभूति यह योग ।
निस्सन्देह वही पायगा, अटल मेरा शुभ योग ॥१२॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

१०८२

१०/७

एतां विभूतिं योगं च मम यो वेत्ति तत्त्वतः॥ सोऽविकंपेन योगेन युज्यते नात्र संशयः॥ ७॥

दोहा–मेरेयोगविभूतिको, तत्त्वजानिजोलेत।
निश्चलयोगहिसोलहत, रहतजुयाहीहेत॥ ७॥

जो पुरुष मेरी महर्षी इत्यादिकोंकी उत्पत्तिरूप इस विभूतिको और कल्याणगुणादिरूप योगको तत्त्वसे जानताहै सो अचल भक्तियोगकरिके युक्तहोताहै इसमें संशय नहीं है॥ ७॥

۷۔ اس یوگ کی بِبھوتی اور قدرت کی جس نے ارجن یہاں حقیقت سمجھی
بے لغزش یوگ میں وہ ہوگا قائم جا اپنے دل میں شک کو دیکھو نہ کبھی

मोहि उत्तमगुणयुक्तअरु मम विभूतिके तात।
तत्त्वरूपसों जानतो योग अवस सो पात॥ ७॥

(۸)

قدرت اور جلووں کا میرے علم کامل ہے جنہیں
دیکھتے ہیں وہ مجھے بے شک سکونِ قلب میں

७

जिसको मेरी इस विभूतिका और योगका ज्ञान यथार्थ।
उस मानवको हो जाती है योगप्राप्ति निश्चय हे पार्थ!॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

6. The Ancient Four,[1] the Manus too,[2] the seven *rishis* great,[3]
Were from My mind and nature born, and from them sprang the world.

۶- رشی سات پہلے جو پیدا ہوئے
منّو چار بھی جو ہویدا ہوئے
میرے من سے پرگٹ ہوئے تھے اوّل
پرجا میں چلے ان کے قاعدا ہوئے

The seven Mighty Seers of old, 6
the Four, through whom Mankind came forth,—
These, Mind-Create, are sprung of ME:
from *them*, these creatures here on Earth.

۶

ہیں سات جو مہرشی صفاکیش — جن کی شہرت ہے بیش از بیش
چار اور قدیم صاحب دل — مرتاض ولی فقیر کامل
ہیں نیز منو جو شہرۂ آفاق — سب کا میرا ہی دل ہے خلّاق
ہے یہ خلقت انہیں کی ساری — دنیا ان سے ہوئی تھی جاری

सात महर्षिः, पूर्व के. चार, अरु मनुः महाराज ।
चौदह ही मन से मेरे, भाव उदित सुखसाज ॥ १० ॥
प्रजा करें निर्माण ये, जो ही बसाती लोक ।
सम्पूर्ण ही विश्वके, जिनमें विविध आलोक ॥ ११ ॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

महर्षयः सप्त पूर्वे चत्वारो मनवस्तथा॥
मद्भावा मानसा जाता येषां लोक
इमाः प्रजाः ॥ ६ ॥

दोहा—सातौंऋषिअरुचारिमनु, मोमततेउद्योत ।
सबहीलोकनिमेंभये, इनहींकेसबगोत ॥ ६ ॥

सातै महाऋषी याने मरीचि वसिष्ठादिक महाऋषि चार इनके भी पूर्वज याने सनकादिक ऋषी तथा चौदह मनु मेरे संकल्पज मन इच्छा प्रमाण उत्पन्न होतेभये जिनके लोकमें ये प्रजा हैं ॥ ६ ॥

۶- یہ سات مہرشی چار ان سے پہلے — اور سارے منو بھی تو ہے واقف جن سے
مجھ سے ہوئے میرے من کی ہیں پیدائش — عالم بھی ہیں اور عالمیاں بھی جن کے

दोहा—ब्रह्माके मानस सुत सप्त ऋषी मनु चार ।
जिनकी संतति लोक तिन मम अनुकूल विहार ॥ ६ ॥

(٦)

میری اعلے طاقتیں چاروں منو ساتوں رشی
ہیں قدیمی جن سے پیدائش ہے مخلوقات کی

६

मेरे मनके भाव हुए, मनु, सात महर्षि, पूर्वके चार ।
हे भारत ! जिनसे होता है इस जगबीच प्रजा-विस्तार ॥

The seven great Rishis, the ancient Four,* and also the Manus, † were born of My nature, and mind; of them this race was generated. (6)

(६)

सात महर्षि और पूर्व के, चारों मनु जिन की ही लोक;
—कहलाती है प्रजा सर्व यह, मुझ से ही पाए आलोक ।

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۴

ادراک ہو خواہ آگہی ہو — یعنی فقدان گمرہی ہو
ہو عفو کی خو کہ راستبازی — تسخیر ہو یا حواس و دل کی
وہ رنج ہو خواہ وہ خوشی ہو — ہستی ہو وہ خواہ نیستی ہو
ہو خواہ وہ بزدلی کی خصلت — بیخوفی کی ہو خواہ عادت

۵

بے آزاری ہو یا مساوات — ہو صبر، ریاض ہو کہ خیرات
رسوا ہونا ذلیل ہونا — یا شہرت کی سبیل ہونا
ہوں عیب کی خواہ وہ ہنر کی — باتیں جتنی بھی ہیں بشر کی
سب ہوتی ہیں رونما مجھی سے — ان کی ہے پڑی بنا مجھی سے

निश्चय, निश्चितवार्ता, मोह का पूर्ण अभाव।
मन, इन्द्रिय का रोकना, शान्तिः सच्चा भाव ॥ ७ ॥

सुखदुःख उत्पत्तिः-प्रलय, भय-निर्भयता दान ।
दुःख नहीं देना किसी को, सन्तोष, तप, ज्ञान ॥ ८ ॥
इकरसता, यश और भी, अपयश आदि कुभाव ।
पृथक् पृथक् सभी मुझी से, हो प्राणियों में भाव ॥ ९ ॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(४)

असम्मोह, दम, शम, सुख, दुख, भय, अभय, अहिंसा तपबल, दान;
क्षमा, सत्य, उत्पत्ति नाश या बुद्धि विवेक, और सद् ज्ञान।

(५)

समता या संतोष अयश, यश, जग के पुण्य और सब पाप;
भूतों के इन सब प्रकार के, भावों का स्रष्टा मैं आप।

4. Forgiveness, reason, truth and calm, and non-delusion too,
Restraint and wisdom, pleasure, pain, fear, courage, birth and death.

92

5. Content, composure, harmlessness, gifts, pleasure, fame and shame,
These several moods of living things come forth from Me alone.

۴- عقل اور علم اور نہ موہ پن
کھیما اور سچائی و اندری و من
سُکھ دُکھ و شانتی و بھے بھاؤ دونو
خوف اور بے خوفی کا عمدہ چلن

۵- اہنسا و سمتا و تپ اور صبر
عزت اور بے عزتی دیا ہیں چتر
یہ عادات تو نانا پرکار کی
میرے سے ہی حاصل کریں ہیں بشر

5
Harmlessness, fairness, heart's content,
soul-striving, bounty, fame and shame,—
From ME alone are they rayed forth,
these moods, which creatures call their own.

Will, Wisdom, being glamour-free, 4
forbearance, truth, restraint and calm,
Joy, grief, good-fortune, failure too,
fear—yea, and fearlessness as well,

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۴) 2

علم۔ دانش۔ ہوشیاری ضبطِ دل۔ رنج و خوشی
بُردباری راستبازی نفسِ امّارہ کُشی
خوف و بےخوفی۔ سکوں۔ زُعمِ خُودی۔ ترکِ خودی
نیک و بدخواہی قناعت رحم اور دریادلی

(۵) 2

مُختلف خاصیتّوں کا طبعِ انساں میں ظہُور
جانتے ہیں مُجھسے جنکو جاننے کا ہے شعُور

४ 2

बुद्धि, सत्य, विज्ञान, और हो असंमोह, इन्द्रिय-दम, क्षान्ति ।
सुख, दुख और अभाव, तथा भय, और अभय-संयुत, भव, शान्ति ॥

५ 2

तुष्टि, अहिंसा, साम्य, और तप, दान, तथा, यश भी हे पार्थ ! ।
अयश आदि ले होते मुझसे सब जीवोंके पृथक् पदार्थ ॥

12 Reason,* wisdom, non-illusion, forgiveness, truth, self-restraint, calmness, pleasure, pain, existence, non-existence, fear and also courage. (4)

12 Harmlessness, equanimity, content, austerity, almsgiving, fame and obloquy, are the various characteristics of beings issuing from Me. (5)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

१०६६

१०
४–५

बुद्धिर्ज्ञानमसंमोहः क्षमा सत्यं दमः
शमः ॥ सुखं दुःखं भवो भावो भयं
चाभयमेव च ॥ ४ ॥ अहिंसा समता
तुष्टिस्तपो दानं यशोऽयशः ॥ भवंति
भावा भूतानां मत्त एव पृथग्विधाः ॥५॥

दोहा–बुद्धिज्ञानशमदमक्षमा, अरुव्याकुलताहोय ।
सुखभवदुःखअभावभय, औरअभैहूंजोय ॥ ४ ॥
तोषअहिंसादानतप, समयशअयशौंजानि ।
जीवनकोसबभावए, मोकोहोवसुमानि ॥ ५ ॥

बुद्धि, ज्ञान, अव्याकुलता, क्षमा, सत्य, दम, शम, सुख, दुःख, उत्पत्ति, नाश, भय और अभयभी और अहिंसा, समता, संतोष, तप, दान, यश अयश ये न्यारे भूतोंके भाव मेरेहीसे होतेहैं ॥ ४ ॥ ५ ॥

۴ تمیز علم اور نہ ہونا دھوکا — ست اور چھما اور شم اور دم بھی سدا
سکھ بھی اور دکھ بھی مرگ و پیدائش بھی — ہونا بخوف یا کہ ڈر کا ہونا
۵ یکساں نظری ہے۔ یا کہ بے آزاری — قانع ہونا ہے دان یا تپ بھاری
بدنامی ہو کہ نیک نامی ارجن — یہ حالتیں انساں کی ہیں مجھ سی ساری

दोहा–बुद्धि ज्ञान शम दम क्षमा सत्य तथा भ्रमह्रास ।
सुख दुख भय भयहानि अरु मन उद्वेग हुलास ॥ ४ ॥
अहिंसा तुष्टी दान यश तप अपयश समदृष्टि ।
इन धर्मोंकी जीवके मम अधीन है सृष्टि ॥ ५ ॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

3. Beginning have I not, nor end : I am the world's
great Lord,
Who knows Me thus, he knows the truth and is
from all sin freed.

۳- جو اج اور انادی مجھے جانتا
سرو کا سوامی مجھے مانتا
ایسے جان گیانی منشوں کے بھیتر
مٹے پاپ اس کی وا گیانتا

Who knows ME thus, unborn, unsprung, 3
of every world O'erlord Supreme,
That Man, of all men glamour-free,
is cleansed of every taint of sin.

۳

لیکن جو ہیں باشعور انساں جہل و ظلمت سے دور انساں
میرے بھیدوں کو جانتے ہیں مجھ کو مالک وہ مانتے ہیں
ان پر ہے یہ کھلا ہوا راز رکھتا نہیں میں کہیں بھی آغاز
ہوتے ہیں اسی سبب سے وہ پاک رکھتے نہیں معصیت سے کچھ باک

आदि-रहित बिनाजन्म भी, जाने लोकमहेश ।
जो मुझ को, सभी पाप से, सर्वथा छूटे परेश ॥ ५ ॥
नाशवान् देहधारियों, में वही ज्ञानी महान् । (3)
मोहरहित ही सर्वथा, पाया उस शुभ ज्ञान ॥ ६ ॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

यो मामजमनादिं च वेत्ति लोकम-
हेश्वरम्॥असंमूढः स मर्त्येषु सर्वपापैः
प्रमुच्यते ॥ ३ ॥

दोहा--अजअनादिजगदीशपुनि,मोकोलखतजुकोय ।
सबमेंज्ञानीवहबडो, पापनिडारतधोय ॥ ३ ॥
जो मेरेको अजन्मा और अनादि लोकमहेश्वर जान-
ताहै सो मनुष्योंमें ज्ञानीहै और सर्वपापोंकेरके छुटाहै॥ ३॥

۳۔ جس نے مجھے بے جنم انادی مانا
اور کل عالم کا ربّ اکبر جانا
دھوکا بس فانیوں میں اس کو نہ ہوا
چھٹکارا اسی کو پاپ سے ہے پانا

दोहा--मोहि जानत जो जगप्रभू अज औ अनादी तात ।
मोहरहित सो ज्ञानानीधि पापहु तिस मिटजात ॥ ३ ॥

(۳)

میں ازل سے ہوں ابد تک مالکِ کون و مکاں
معصیت سے پاک و بالاتر ہے میرا رازداں

३

अज अनादि जो मुझे जानता लोक-महेश्वर अपने आप ।
मोहरहित होकर वह मानव तज देता है सारे पाप ।

He who knoweth Me, unborn, beginningless, the Great Lord of the world, he among mortals without delusion, is liberated from all sin. (3)

(३)

मुझे मानते लोक महेश्वर, जो अज, आदि-रहित, अव्यक्त;
मोह रहित मनुजों में वे नर, होते हैं पापों से मुक्त ।

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

सुरगण और महर्षि जानते, मेरा कुछ भी नहीं प्रभाव;
कारण, उन का मुझ ही से है, हुआ यहाँ पर प्रादुर्भाव।

2. Neither the hosts of Shining Ones, nor mighty *rishis* know
My origin, for I have made the Gods and *rishis* both.

۲ - نہ جانے میرے انت کو دیوتا
لگا سکتے ناہیں رشی بھی پتا
میں ہوں دیو رشیوں کا آدی و مول
میرا آد کیسے سکیں یہ بتا

Not all the hosts of Powers Bright
nor Mighty Seers know My Source: 2
For Gods and Seers everywhere
have but One Source, and That am I.

۲

میرا کیسے ہوا تھا آغاز
اس سے واقف نہیں ہے کوئی
رکھتے ہیں جو مہرشی کا درجہ
دونوں کا وجود خود ہے مجھ سے

کیا ہے میرے ظہور کا راز
آگاہ نہیں ہیں دیوتا بھی
ان کو بھی پتہ نہیں ہے میرا
ان کی تو نمود خود ہے مجھ سے

देवों के गण जानते, नहीं मेरा कोई स्रोत्।
महऋषि भी जो सात हैं, जानें न वे वह स्रोत्।

कारण इस का यही है, उन का हूं मैं आरम्भ।
देव महर्षिः सभीका, मैं ही स्वयं आरम्भ ॥ २॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

१०६२

१०/२

न मे विदुः सुरगणाः प्रभवं न महर्षयः ॥ अहमादिर्हि देवानां महर्षीणां च सर्वशः ॥ २ ॥

दोहा—देवोऋषिनहिंजानही, मोउत्पतिहूंमीत ।
देवऋषिनकीआदिहूं, तिनहूँरहतपुनीत ॥ २ ॥

मेरो जन्मभया ऐसा न देवता न महर्षी जाँनते हैं. कारण कि, मैं देवनकों और सर्व महर्षिनकोंभी आदिहौं ॥ २ ॥

/

۲۔ آغاز میرا مہرشیوں نے نہ کبھی جانا ہے۔ نہ جانا دیوتاؤں نے بھی
جس طرح ہوں دیوتاؤں کا میں مبدا 3 مبدا ہوں مہرشیوں کا بھی ویسے ہی

दोहा—ऋषि अरु देवहु नाहिं मम जानत तात प्रभाव ।
तिन सभको हौं आदि हौं अपरंपार प्रभाव (स्वरूप) ॥ २ ॥

(۲) 2

مہرشی اور دیوتاؤں کی ہے مجھسے ابتدا
اسلئے میری حقیقت سے ہیں وہ ناآشنا

२ 7

सुर, महर्षिगणको भी भारत ! नहीं जन्म मेरेका ज्ञान ।
सब प्रकार सुर-महर्षियोंका, कारण आदि मुझे ही जान ॥

The multitude of the Shining Ones, or the great Rishis,* know not my forthcoming, for I am the beginning of all the Shining Ones and the great Rishis. 12 (2)

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

1. O stalwart-armed, give ear again to My supernal word,
Which I will utter for thy good who My belovèd art.

۱۔ پھر اے پیارے ارجن سنو وچن اعلا
کہ چونکہ تو ہی ہے میرا پریت والا
تیرے ہت کی اچھا سے کہتا ہوں بانی
تیرا سکھ رہے لوک میں تا اوجالا

O LONG-ARMED hero, once again 1
lend ear to this My Word supreme,
Which I, desiring but thy good,
shall speak to thee whom I hold dear.

۱

اے مردِ جری شجاعِ اعظم — زور بازو میں فخرِ عالم
خوش آتی ہے یہ پند تم کو — باتیں ہیں مری پسند تم کو
رکھتا ہوں میں سلسلہ یہ جاری — منظور ہے بہتری تمہاری
باتیں مطلب کی کچھ سنو اور — تلقین ہے یہ بھی قابلِ غور

हे महाबाहो वीरवर! अर्जुन वचन यह धार।
सर्वश्रेष्ठ, हितकामना, से फिर कहूं विचार ॥ १ ॥
प्रेम से हो रहा युक्त तू, कहूं अतः तुझे वाक्।
प्रेमसनी हितकर महां, उत्तम श्रेष्ठ सुवाक् ॥ २ ॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

श्रीभगवानुवाच ।

भूय एव महाबाहो शृणु मे परमं वचः॥ यत्तेऽहं प्रीयमाणाय वक्ष्यामि हितकाम्यया ॥ १ ॥

दोहा–दुरीबाततोसोंकहत, सुनिअर्जुनचितलाय ।
ह्वैप्रसन्नतोसोंकहत, तेरेहितकेभाय ॥ १ ॥

श्रीकृष्णभगवान् कहतेभये कि, हे महाबाहो ! मेरो सर्वोत्तम वाक्य फिरभी सुनो; जो वाक्य प्रीतियुक्त जो तुम तिन तुमसे तुम्हारे हितके वास्ते मैं कहताहौं॥ १॥

۱- اے شیرجواں میرا کلام عالی ہاں پھر بھی سن تجھے سناتا ہوں ابھی
تیرا ہے فائدہ مجھے مدنظر اور تو سنتا ہے مری باتیں بخوشی

दोहा–और सुनौ मम वचन अब भक्ति बढै मम जासु ।
तव हित कारन ही कहौ देख रुची तव तासु ॥ १ ॥

(1)

رازِ مخفی سُن لے مجھسے ارجن اب بارِ دگر
مجھکو اسے پیارے تری بہبود ہے مدِّنظر

फिर भी मेरे परम वचनको सुन तू महाबाहु हे पार्थ ! ।
तू अतिप्रिय है मुझे, इसीसे, कहता हूँ मैं कल्याणार्थ ॥

Again, O might-armed, hear thou My supreme word, that, desiring thy welfare, I will declare to thee who art beloved. (1)

फिर भी मेरे परम वचन को, सुनो परंतप ! धरके ध्यान;
प्रीयमाण जान कर तुम को, कहता हूँ उपदेश महान ।

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دسواں ادھیائے

وبھوتی یوگ یا ظہورات صفاتی

ساتویں اور آٹھویں ادھیائے میں سرشٹی اور پرلے وغیرہ کی ماہیت بیان ہوئی - اور بتایا گیا - کہ جگت بھگوان ہی کے گیان میں اٹھتا ہے - وہیں قائم رہتا ہے - اور وہیں لے ہوجاتا ہے نویں ادھیائے میں بھگوان نے - اپنا سروپ اور کھولا ہے - اور بتایا ہے - کہ کائنات نقش خواب کیطرح ہے - اور چونکہ سب میں میں ویاپک ہوں - اس واسطے سب کچھ میں ہی ہوں - بھگت اس طرح دھیان کرتا ہوا آخر وحدت کے درجے پر پہونچے گا - اس کا پہلا قدم کیا ہے - یہی کہ بھگوان چونکہ سب کچھ ہیں - آدمی اوّل کرشن مورتی کا دھیان کرے - پھر بڑے بڑے ظہورات قدرت جو طبیعت پر بڑا بھاری اثر کرتے ہیں - اس نظر سے دیکھے کہ خود بھگوان جلوہ گر ہیں - ان ظہورات کو بھگوان کی وبھوتی یا قدرت کہا جاتا ہے - انہیں کا اس ادھیائے میں بیان ہے - تیسرا درجہ یہ ہے - کہ کل کائنات کو بھگوان روپ دیکھے - یہ اگلے ادھیائے میں آئیگا - بھگوان یہاں اوّل اپنی وبھوتی اجمالی طور پر بیان کرتے ہیں - اور بعد میں تفصیل دینی شروع کرتے ہیں :-

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

१०६२

कालियदमन

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

50

१०८६

ओ३म्

श्री मद्भगवद्गीता

विभूति योग-अध्याय ॥१०॥

पृष्ठ १०८६ से ११६० तक

आर्ष ग्रन्थालय पुस्तिका
ग्र. सं. १२५
दिनांक........................
गुरुकुल कांगड़ी हरिद्वार

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

204

११
५४ से ६०

CHECKED 1973
Initial

33,688

ओ३म्

श्री मद्भगवद्गीता

भाग ५

दसवां, ग्यारहवां, और १२ वाँ अध्याय

पृष्ठ १०६७ से १३५८ तक

स्टाक प्रमाणीकरण ११८४-११८५

Signature With Date

Entered in Database

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

यह पुस्तक श्री पं० अमरनाथ जी सप्रू
भूतपूर्व कार्यालयाध्यक्ष गुरुकुल कांगड़ी ने
गुरुकुल पुस्तकालय की सेवा में सादर भेंट दी।
वानप्रस्थ

गुरुकुल कांगड़ी विश्वविद्यालय, हरिद्वार
पुस्तकालय

विषय संख्या
पुस्तक संख्या
आगत पञ्जिका संख्या 32,648

पुस्तक पर सर्व प्रकार की निशानियां लगाना वर्जित है। कृपया १५ दिन से अधिक समय तक पुस्तक अपने पास न रखें।

ाना
तक
तक

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

११
५४ से ६०

ओ३म्

श्रीमद्भगवद्गीता

भाग ५

दसवां, ग्यारहवां और बारहवां अध्याय

5

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar